آیاتِ قرآنی کا موضوع وار جامع اشاریہ

روح القرآن

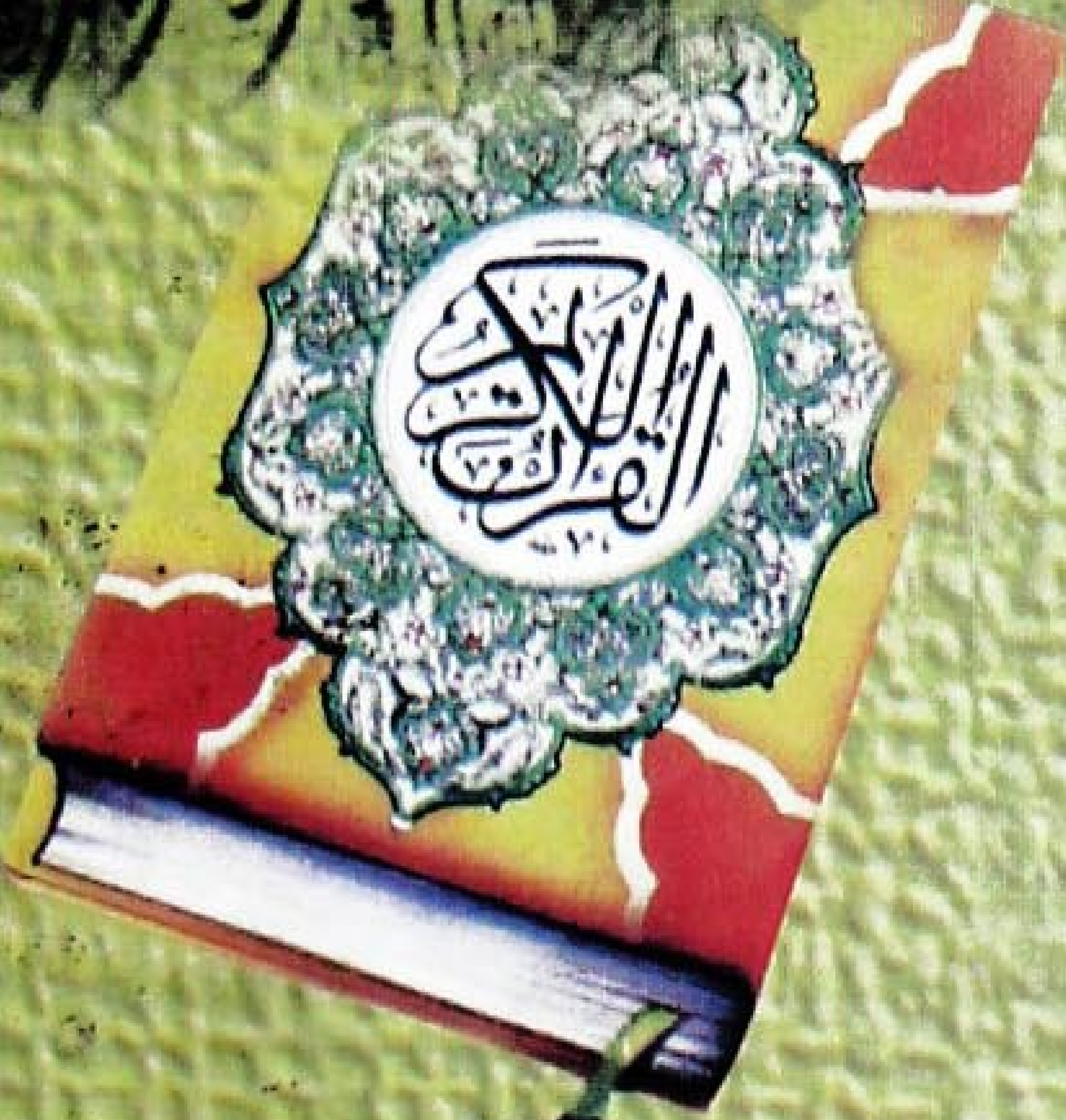

سید قاسم محمود

BOOKMAN

Marfat.com

Marfat.com

ہر مسلمان گھرانے کی پہلی ضرورت

آیاتِ قرآنی کا موضوع وار جامع اشاریہ

روح القرآن

سید قاسم محمود

بک مین

BOOKMAN

بک مین الشجر بلڈنگ نیلا گنبد لاہور

042-7322996

Marfat.com

297.13
ق
ر 3 ق
١١٦٨١٣

BOOKMAN
کتاب دوستوں کے لئے ہماری مطبوعات
سدا بہار ارزاں اور معیاری مطبوعات

اہتمام اشاعت
مظہر سلیم مجوکہ

ضابطہ

ISBN 969-8598-02-2

نام کتاب : روح القرآن
مرتب : سید قاسم محمود
ناشر : بک مین الشجر بلڈنگ نیلا گنبد لاہور
اشاعت : 2005ء
سرورق : عامر
مطبع : حاجی حنیف اینڈ سنز پرنٹرز۔لاہور
ھدیہ : فی سبیل اللہ

بردرخواستِ دعا برائے ایصالِ ثواب
بیگم و ملک مبارک علی (مرحوم) و فیملی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم قارئین ______________ دعائے سلامتی وشادمانی

''روح القرآن'' کا زیرِ نظر ایڈیشن خصوصی طور پر جناب زاہد علی ملک صاحب کے مالی تعاون سے شائع کیا جارہا ہے۔ یہ ایڈیشن انہوں نے اپنے مرحوم والدین کے ایصالِ ثواب کے لیے فی سبیل اللہ تقسیم کرنے کے لیے شائع کرایا ہے۔ یہ خدمتِ قرآن اور اشاعتِ قرآن کی ایک ایسی کاوش ہے جو صدقہ جاریہ کے طور پر ہمیشہ زندہ رہے گی۔ مفت تقسیم کرانے کی غرض سے ''روح القرآن'' کا انتخاب ''بک مین'' کے لیے باعث فخر ہے اس سے یقیناً دیگر اہل خیر کو بھی اس طرح کے کاموں کی تحریک ملے گی۔ اور چراغ سے چراغ روشن ہوتے جائیں گے۔

''روح القرآن'' دراصل مضامین قرآن کا جامع اشاریہ ہے۔ مضامین قرآن کی افہام وتفہیم کے لئے ماضی میں اسلامی زبانوں کے علاوہ دوسری زبانوں میں بھی لغات القرآن مرتب ہوئے ہیں، جن میں الفاظ کے معنی بیان کئے گئے ہیں۔ الفاظ وکلمات کو ایک خاص ترتیب سے مرتب کر کے فہارس بھی مدون کئے گئے ہیں۔ بعض تفاسیر وتراجم کے آخر میں بھی قرآنی اصطلاحات ومفاہیم کے اشاریے شامل کئے گئے ہیں۔ مضامین قرآن کی تجمیع وترتیب پر بھی خاصا کام ہوا ہے۔ صرف اردو زبان میں مضامین قرآن کی ترتیب وتدوین پر بے شمار تالیفات شائع ہوئی ہیں۔ ''روح القرآن'' آیات قرآنی کا موضوع وار جامع اشاریہ ہے جسے سید قاسم محمود نے بڑی محبت اور محنت سے مرتب کیا۔ اس میں ان مضامین قرآن کی تجمیع و تدوین پر زور دیا گیا ہے۔ جن کی مدد سے نہ صرف یہ کہ قرآنی اصول واحکام وہدایات کی نشان دہی ہو جائے، بلکہ جن کے مطالعے سے قرآن کی اصل روح کو روزمرہ زندگی کے معمولات میں جذب کر لینا آسان فہم بھی ہو جائے اور سہل العمل بھی۔ اردو ترجمے کے لیے مولانا فتح محمد جالندھری کے مشہور ومعروف ترجمے ''فتح الحمید'' کو اساس بنایا گیا ہے۔ جہاں کہیں نظر ثانی کی ضرورت محسوس ہوئی ہے وہاں مولانا سید مودودی کے ترجمے سے استفادہ کیا گیا ہے۔

سو قارئین اپنا خیال رکھیے گا۔ اور ہمیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔ کتاب کے بارے میں اپنی رائے سے ضرور نوازیے گا۔ شکریہ

آپ سب کا : مظہر سلیم مجوکہ

۲۳-۰۹-۲۰۱۴

خدا بخش ریحان

Marfat.com

اشاریہ

عنوان — صفحہ نمبر

(آ)

آبادی 11
آباواجداد 12
آثار قدیمہ 13
آثار قیامت 14
آداب گفتگو 16
آداب مجلس 16
آزادی فکر و مذہب 16
آزمائش و ابتلا 17
آسمان 18
آسمانی کتابیں 18
آگ 19

(الف)

اتحاد 19
اجر 20
احسان 21
اخلاق 21
اذان 22
ارتکاز دولت 22
استعانت 23
استقامت 23
اسلام 23
اسماء وذات باری تعالیٰ 23
اصول حکمرانی 25
اطاعت رسولؐ 25
اعتکاف 26
اعمال کا وزن 26
افتراء 26
افواہ 26
اقتدار 27
الحاد 27
اللہ کی حاکمیت 27
اللہ کی مہلت 28
اللہ کی نشانیاں 28
اللہ کی نعمتیں 30
اللہ کی قسمیں 32
امانت 34
امت 34
امثال قرآن 35
امر بالمعروف ونہی عن المنکر 37
انسان 37
انسان کی پیدائش 39
انصار 39
انقلاب 40
اولاد 40
اہل بیت 40
اہل کتاب 41
ایمان 41

(ب پ)

بادل 42
بارش 43
باغ 43
بانجھ پن 43
بجلی 43
بچپن 44
بدعت 44
بدکاری 44
بدگمانی 44
بدی 45
بڑھاپا 45
برزخ 46
برکت 46
بشارت 47
بشر 47
بھائی چارہ 47

Marfat.com

بہتان	48
بیچ	48
بیعت	49
بین الاقوامی تعلقات	49
پاک دامنی	50
پانی	50
پردہ	51
پرندے	51
پہاڑ	51
پیغمبر کا ادب واحترام	52

(ت ث)

تاریکی	52
تبلیغ	53
تجارت	53
تخلیق	54
تزکیہ نفس	55
تسبیح	55
تعداد ازدواج	56
تعلیم	56
تقدیر	56
تقویٰ	57
تقویم	57
تکبر	58
تلاوت	58
تنبیہ	58
توبہ	59
توحید	59
تورات	60
توکل	60
تہجد	60
تیمم	61
ثواب	61

(ج چ)

جرم وسزا	62
جزاء	62
جزیہ	62
جمعہ	62
جن	62
جنت	63
جنس	63
جنگ بندی	64
جنگی قیدی	64
جوا	65
جوانی	65
جہاد	65
جھاڑ پھونک	65
جہالت	66
جہنم	66
جھوٹ	67
چاند	67
چوری	68

(ح خ)

حب الٰہی	68
حج وعمرہ	69
حدود	70
حرام	71
حرص	72
حسب ونسب	72
حسد	72
حسن سلوک	73
حق وباطل	73
حقوق العباد	73
حلال	74
حمد	74
حیات بعد الموت	75
حیض	76
حیوانات	76
خاندان	78
خبیث وطیب	79
ختم نبوت	79
خشیت الٰہی	79
خلع	80
خواہش پرستی	80
خودکشی	81
خوشبو	81
خیانت	81
خیرات	81

(د ذ)

دانائی	82
درود وسلام	83
دریا اور نہریں	83
دشمنی	83
دعا	84
دنیا وآخرت	84
دودھ	85
دوستی	85

Marfat.com

دھاتیں	85
دھوکا	86
دیت	86
دیدار الٰہی	86
دین	86
دین فروشی	87
دین میں فرقہ بندی	88
ڈکیتی	88
ذبح	88
ذکر الٰہی	88
(ر ز)	
رات اور دن	89
رحمت	89
رزق	89
رسالت محمدی	90
رسالت و نبوت	90
رشتہ دار	91
رشوت	91
رضاعت و نفقہ	91
رمضان	92
روح	92
روح القدس	92
روزہ	92
رہبانیت	93
رہن	94
ریا	94
زبور	94
زراعت	94
زکوٰۃ	95
زمین	95
زنا	96
زندگی	96
زہد	97
زیب و زینت	97
زیور	98
(س ش)	
سایہ	98
ستارے	99
سچ	99
سحر	99
سخاوت و فیاضی	99
سرگوشی	100
سعی	100
سفر	100
سنت اللہ	101
سود	101
سورج	101
سیرت النبیؐ	102
سیر و سیاحت	103
شراب	103
شریعت	104
شعائر اللہ	104
شعراء	104
شفاء	105
شفاعت	105
شق القمر	105
شکر	105
شوریٰ	106
شہاب ثاقب	106
شہادت	106
شہد	107
شیاطین	107
شیطان	107
(ص)	
صبح و شام	108
صبر	109
صحابہ کرام	109
صدقات	110
صراط مستقیم	111
صلح	112
صلوٰۃ	110
صلہ رحمی	113
صور اسرافیل	114
(ط ظ)	
طلاق	114
طہارت	116
ظلم	117
ظہار	117
(ع غ)	
عبادت	117
عبرت	117
عجز و انکسار	118
عدت	118
عدل	119
عذاب الٰہی	120

Marfat.com

عرش 120
عزت و دولت 121
عفو الٰہی 121
عفو و درگزر 121
عقل 122
علم 122
علم غیب 122
عمل 123
عورت 123
غسل 124
غصہ 124
غفلت 124
غلامی 124
غور و فکر 125
غیبت 125

(ف ق ک گ)

فاجر 126
فتح مکہ 126
فحاشی 126
فراخی و تنگی 126
فرشتے 127
فساد 127
فسق 128
فطرت 128
فقہ 128
فے 128
قبر 129
قبلہ 129
قتل 129
قرآن 130
قرآنی پیشن گوئیاں 131
قرآنی دعائیں 132
قربانی 134
قرض 134
قسم 135
قصاص 136
قلب 137
قلم 137
قوموں کا عروج و زوال 137
کافروں کی سرکشی 138
کائنات 139
کتمان حق 142
کراماً کاتبین 142
کسب و اختیار 142
کعبہ 143
کفار سے جنگ 144
کفار و مشرکین 144
کفر 146
کلچر 146
کنجوسی 147
کوڑوں کی سزا 147
گالی گلوچ 148
گداگری 148
گناہ 148
گواہی 149
گھر 150

(ل)

لباس 151
لعان 151
لعنت 151
لقمان 152
لوح محفوظ 152
لہو و لعب 152
لیڈر اور عوام 153
لیلۃ القدر 154

(م)

مال غنیمت 154
مباہلہ 154
منہ بولا بیٹا 155
مٹی گارا 155
مجوس 155
مچھلی 155
مچھن 156
مدینہ منورہ 156
مذاق اڑانا 156
مذہبی پیشوا 157
مذہبی تعصب 157
مرتد 158
مرد و زن میں برابری 159
مساجد 159
مسافر 160
مساوات 160
مسجد الحرام 161
مسجد قبا 162
مسکین 162
مسلمانوں کے باہمی تعلقات 164

Marfat.com

مسلمانوں کے	
غیر مسلموں سے تعلقات	164
مسیحؑ	164
مشیت ایزدی	164
معاشرتی درجہ بندی	165
معجزات	165
معجزات رسولؐ	171
معراج	172
مغفرت	173
مکر وفریب	173
مکہ مکرمہ	174
ملازمین	174
منافق	175
منصب نبوت	177
من وسلویٰ	177
موت	177
مومن اور کافر کا موازنہ	178
مومن اور متقی کی صفات	179
مہر	182
مہمان نوازی	183
میاں بیوی کے جھگڑے	183
میاں بیوی کے	
حقوق وفرائض	183
میانہ روی	183
میثاق	184
(ن)	
ناامیدی	185
ناپ تول	185
ناسخ ومنسوخ	186
ناشکری	186
نافرمانوں کی مثال	187
نامہ اعمال	188
نان ونفقہ	188
نباتات	189
نذر	189
نشہ	190
نظر بند	190
نفس	190
نکاح	191
نیک اعمال کی جزاء	2
نیکی	2
نیند	3
(و ہ ی)	
والدین کے حقوق	4
وحدت نسل انسانی	4
وحی	5
وراثت	5
وسوسہ	7
وصیت	7
وضو	3
ہابیل وقابیل	3
ہجرت	3
ہدایت وگمراہی	
ہمسایہ	
ہوا	
یاوہ گوئی	
یتیم	
یہود ونصاریٰ	

''ایک نوآموز شخص جب قرآن کی طرف رجوع کرے تو یہ بات اس کے ذہن میں رہنی چاہیے کہ قرآن زندگی ہے، ادب نہیں۔ تحریری شکل میں تو قرآن شاید بے ترتیب محسوس ہو لیکن آنحضرت ﷺ کی شکل ومنظم ہی نظر نہیں آتا بلکہ چلتا پھرتا محسوس ہوتا ہے۔ جن لوگوں نے قرآن کو تسلیم کیا ہے اُن کی زندگی میں م سیاست کے اس کامل ترین مجموعہ نے بے حد ومثال قوت، توانائی، شادابی اور رعنائی بھردی''

(علی عزت بے

Marfat.com

فہرست سورتہائے قرآن مجید

شمارہ سورہ	نام سورہ	شمارہ سورہ	نام سورہ	شمارہ سورہ	نام سورہ	شمارہ سورہ	نام سورہ
۱	الفاتحة	۲۹	العنکبوت	۵۷	الحدید	۸۶	الطارق
۲	البقرة	۳۰	الروم	۵۸	المجادلة	۸۷	العلیٰ
۳	آل عمرٰن	۳۱	لقمان	۵۹	الحشر	۸۸	الغاشیة
۴	النسآء	۳۲	السجدة	۶۰	الممتحنة	۸۹	الفجر
۵	المائدة	۳۳	الاحزاب	۶۱	الصف	۹۰	البلد
۶	الانعام	۳۴	سبا	۶۲	الجمعة	۹۱	الشمس
۷	الاعراف	۳۵	فاطر	۶۳	المنافقون	۹۲	الیل
۸	الانفال	۳۶	یٰسٓ	۶۴	التغابن	۹۳	الضحیٰ
۹	التوبة	۳۷	الصّٰٓفّٰت	۶۵	الطلاق	۹۴	الم نشرح
۱۰	یونس	۳۸	صٓ	۶۶	التحریم	۹۵	التین
۱۱	هود	۳۹	الزمر	۶۷	الملک	۹۶	العلق
۱۲	یوسف	۴۰	المومن	۶۸	القلم	۹۷	القدر
۱۳	الرعد	۴۱	حٰمٓ السجدة	۶۹	الحآقّة	۹۸	البینة
۱۴	ابراهیم	۴۲	الشوریٰ	۷۰	المعارج	۹۹	الزلزال
۱۵	الحجر	۴۳	الزخرف	۷۱	نوح	۱۰۰	العادیات
۱۶	النحل	۴۴	الدخان	۷۲	الجن	۱۰۱	القارعة
۱۷	بنی اسراءیل	۴۵	الجاثیة	۷۳	المزمل	۱۰۲	التکاثر
۱۸	الکهف	۴۶	الاحقاف	۷۴	المدثر	۱۰۳	العصر
۱۹	مریم	۴۷	محمد	۷۵	القیامة	۱۰۴	الهمزة
۲۰	طٰهٰ	۴۸	الفتح	۷۶	الدهر	۱۰۵	الفیل
۲۱	الانبیاء	۴۹	الحجرات	۷۷	المرسلات	۱۰۶	قریش
۲۲	الحج	۵۰	قٓ	۷۸	النبا	۱۰۷	الماعون
۲۳	المومنون	۵۱	الذّٰریات	۷۹	النّٰزعات	۱۰۸	الکوثر
۲۴	النور	۵۲	الطور	۸۰	عبس	۱۰۹	الکافرون
۲۵	الفرقان	۵۳	النجم	۸۱	التکویر	۱۱۰	النصر
۲۶	الشعرآء	۵۴	القمر	۸۲	الانفطار	۱۱۱	اللهب
۲۷	النمل	۵۵	الرحمٰن	۸۳	المطففین	۱۱۲	الاخلاص
۲۸	القصص	۵۶	الواقعة	۸۴	النشقاق	۱۱۳	الفلق
				۸۵	البروج	۱۱۴	الناس

Marfat.com

تعارف

''روح القرآن'' دراصل مضامین قرآن کا جامع اشاریہ ہے۔ مضامین قرآن کی افہام و تفہیم کے لئے ماضی میں اسلامی زبانوں کے علاوہ دوسری زبانوں میں بھی لغات القرآن مرتب ہوئے ہیں' جن میں الفاظ کے معانی بیان کئے گئے ہیں۔ الفاظ و کلمات کو ایک خاص ترتیب سے مرتب کر کے فہارس بھی مدون کئے گئے ہیں۔ بعض تفاسیر و تراجم کے آخر میں بھی قرآنی اصطلاحات و مفاہیم کے اشاریے شامل کئے گئے ہیں۔ مضامین قرآن کی تجمیع و ترتیب پر بھی خاصا کام ہوا ہے۔

صرف اردو زبان میں مضامین قرآن کی ترتیب و تدوین پر بے شمار تالیفات شائع ہوئی ہیں' جن میں سے درج ذیل کاموں کو اپنے اپنے وقت میں مقبولیت عام حاصل ہوئی۔ (۱) الجواہر الصمدیہ از شیخ عبدالصمد' پٹیالہ (۲) کتاب الہدیٰ از یعقوب حسن سیٹھ' مدراس (۳) تسہیل الفرقان از محمد حسین پالوا' کراچی۔ (۴) تفصیل البیان از سید ممتاز علی' لاہور (۵) اقتباس الانوار از عبیداللہ' لاہور (۶) مصباح القرآن از شیخ محمد نصیب' لاہور (۷) تبویب القرآن از مولانا غلام احمد پرویز' لاہور (۸) ڈکشنری مضامین القرآن از مفتی شوکت علی فہمی' لاہور (۹) فہرست احکام فرقانی از سید معصوم علی سبزواری' کراچی (۱۰) الفہرس الموضوعی لایات القرآن از محمد مصطفےٰ' کراچی (۱۱) مضامین قرآن حکیم از زاہد ملک' راولپنڈی (۱۲) تبویب القرآن از مولانا وحید الزماں' لاہور (۱۳) مضامین قرآن از میر محمد حسین' لاہور (۱۴) مضامین قرآن از ابوظفر زین' کراچی (۱۵) احکام القرآن از چودھری نذر محمد' لاہور (۱۶) نجم القرآن از ڈاکٹر غلام جیلانی برق' لاہور (۱۷) مقالید القرآن از الحاج محمد یٰسین خان مسوانی' لاہور (۱۸) اشاریہ تفہیم القرآن از ڈاکٹر خالد علوی و ڈاکٹر جمیلہ شوکت' لاہور

اور آخر میں ''روح القرآن''۔ انشاء اللہ اسے بھی قبولیت عامہ حاصل ہوگی' کیونکہ سابقہ مولفین نے قارئین اور اہل علم کی خدمت کے جس جذبے سے' قرآن فہمی کے کام کو سلسلہ خیر سمجھ کر سرانجام دیا تھا' وہی جذبہ خدمت ہماری اس کوشش کا بھی سرچشمہ تحریک رہا ہے۔

یہاں ان مضامین قرآن کی تجمیع و تدوین پر زور دیا گیا ہے' جن کی مدد سے نہ صرف یہ کہ قرآنی اصول و احکام و ہدایات کی نشاندہی ہو جائے' بلکہ جن کے مطالعے سے قرآن کی اصل روح کو روزمرہ زندگی کے معمولات میں جذب کر لینا آسان فہم بھی ہو جائے اور سہل العمل بھی۔ اسی لئے قصص اور مکررات سے صرف نظر کیا گیا ہے۔ عربی آیات تین وجوہات سے شامل نہیں کی گئیں۔ ایک اس وجہ کہ عربی سے نامانوس جدید نسل کے، اور پرانی نسل کے لوگ بھی، بے تکلف اور ہمہ وقت ''روح القرآن'' کے قریب آسکیں۔ دوسرے اس وجہ سے بھی کہ جب کسی اشاریہ آیت کو عربی میں ڈھونڈنے کے لیے آپ کوئی بھی کلام پاک جو کہ آپ کے پاس ہے کھولیں گے تو اس آیت کے اپنے کلام پاک کے ترجمے اور تفسیر سے بھی آپ مستفیض ہو سکتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اس آیت کے سیاق و سباق سے بھی آپ بہرہ مند ہو سکتے ہیں اور تیسرے اس وجہ سے بھی کہ ارزاں قیمت کے اس مجموعے میں زیادہ سے زیادہ آیات کا احاطہ کیا جا سکے۔ ویسے حقیقت یہ ہے کہ قرآن حکیم کی اصل روح اور خوشبو تو عربی ہی میں سمائی ہوئی ہے۔ یہاں عربی آیت کا تلاش کرنا دشوار نہیں۔ سورت نمبر اور آیت نمبر کا حوالہ موجود ہے۔

اردو ترجمے کے لئے مولانا فتح محمد جالندھری کے مشہور و معروف ترجمے ''فتح الحمید'' کو اساس بنایا گیا ہے۔ یہ چونکہ تقریباً ایک سو سال پرانی نثر میں موجود ہے' اس لئے جہاں کہیں نظر ثانی کی صورت محسوس ہوئی ہے' وہاں مولانا سید مودودی کے ترجمے سے استفادہ کیا گیا ہے۔

سید قاسم محمود

Marfat.com

قرآن ۔۔۔ عظیم ترین دولت

آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہمارے گھروں میں ایک ایسی کتاب ہے جس کا بہت احترام کیا جاتا ہے۔ اُس کتاب کو ہم عمدہ غلاف میں لپیٹ کر گھر میں کسی اونچی جگہ پر رکھتے ہیں کہ اس کی بے ادبی نہ ہو۔ کبھی کبھی گھر کا کوئی بزرگ اسے کھول کر بہت اہتمام سے باوضو ہو کر پڑھ بھی لیتا ہے۔ خاص طور پر بعض دینی گھرانوں میں گھر کے سب افراد باقاعدگی سے اُسے پڑھتے ہیں اور بچوں کو بھی اس کی تعلیم دینے کا اہتمام کیا جاتا ہے لیکن آجکل اکثر گھروں میں اُس کتاب کو پڑھنے کا کوئی اہتمام نظر نہیں آتا اور اسے محض ایک مقدس کتاب کے طور پر گھر میں کسی اُونچی جگہ پر رکھ دیا جاتا ہے۔

آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ جس کتاب کا ہم ذکر کر رہے ہیں وہ قرآن مجید ہے۔ یہ قرآن اُس اللہ کا کلام ہے جو زمین و آسمان کا خالق و مالک اور ہمارا رب ہے اور یوں تو ہم پر اللہ تعالیٰ کے احسانات اس قدر ہیں کہ ہم زندگی بھر اُس کا شکر ادا کرتے رہیں تب بھی وہ اُن احسانات کا بدل نہیں ہو سکتا لیکن کیا آپ کو معلوم ہے کہ اللہ کا سب سے بڑا احسان کون سا ہے! ہمارے نبیؐ نے بتایا ہے کہ اس کائنات میں انسانوں پر اللہ کا سب سے بڑا انعام اور سب سے عظیم احسان یہ ہے کہ اس نے انسان کو اپنا کلام یعنی قرآن مجید عطا فرمایا ہے۔ اس لیے کہ قرآن مجید وہ نعمت ہے کہ اگر ہم اس سے وابستہ رہتے ہیں تو ہماری دنیا بھی سنور جاتی ہے اور آخرت بھی سنور جاتی ہے۔ غور کیجئے اگر کسی شخص کے ہاتھ کوئی ایسا نسخہ آجائے کہ جس کی بدولت اُسے دنیا میں بھی عزت و کامرانی حاصل ہو اور آخرت میں بھی کامیابی کی ضمانت مل جائے تو کیا ایسے شخص کے لیے وہ نسخہ ہی عظیم ترین دولت نہ ہوگا۔ اب ہم مسلمانوں کی بدقسمتی دیکھئے کہ ہمارے پاس وہ نسخہ ہدایت موجود ہے جو ہمیں دنیا و آخرت کی کامیابی کی ضمانت دیتا ہے لیکن ہم اس کی عظمت سے ناواقف ہیں۔ ہماری مثال اُس فقیر کی سی ہے جس کے کشکول میں ہیرا موجود ہو لیکن وہ اپنی نادانی میں اُسے کانچ کا ٹکڑا سمجھ کر دوسروں سے بھیک مانگتا پھرتا ہو۔

چنانچہ ہمارے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے تو قرآن کی قدر و قیمت کا شعور حاصل کریں۔ قرآن کی عظمت کی شان تو یہ ہے کہ اس قرآن سے جو شخص بھی وابستہ ہوگا وہ حضورؐ کے ایک فرمان کے مطابق تمام انسانوں میں بہترین قرار پائے گا اور جو قوم قرآن کو مضبوطی سے تھامے گی اُسے اِس دنیا میں ہی عروج عطا کر دیا جاتا ہے۔ گویا قرآن تو وہ نسخہ کیمیا ہے جو قوموں کی تقدیر بدل دینے کی قوت رکھتا ہے۔ بقول مولانا حالیؔ

اُتر کر حرا سے سُوئے قوم آیا — اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

لیکن یہ جان لیجئے کہ اگر اللہ نے ہم پر اتنا بڑا احسان فرمایا ہے کہ قرآن جیسی عظیم دولت ہمیں عطا فرمائی ہے تو ہمارا بھی یہ فرض بنتا ہے کہ ہم اس احسان پر اللہ کا بھرپور انداز میں شکر ادا کریں۔

لیکن اللہ کا شکر ہم کس انداز میں ادا کریں؟ اسے ایک مثال سے سمجھئے! دیکھیے اگر کسی سعادت مند لڑکے کو اُس کے والد کوئی اچھی سی کتاب تحفے کے طور پر دیں تو سوچئے کہ اس کا طرزِ عمل کیا ہوگا! وہ بچہ سب سے پہلے تو زبان سے اپنے والد کا شکریہ ادا کرے گا پھر شکر و احسانمندی کے جذبات کے ساتھ اُس کتاب کا مطالعہ کرے گا اور پھر اس کتاب کے مطالعے سے جو اچھی باتیں اسے سمجھ میں آئیں گی اُس پر عمل کرنے کی کوشش کرے گا۔ دراصل اسی طرح کا طرزِ عمل ہمارا قرآن کے ساتھ بھی ہونا چاہیے۔ یعنی یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ۱۔ اس قرآن پر ایمان لائیں۔ ۲۔ اس کی تلاوت کریں۔ ۳۔ اس کو سمجھیں اور اس پر غور و فکر کریں۔ ۴۔ اس پر عمل کریں۔ ۵۔ اور اسے دوسروں تک پہنچائیں۔

اگر ہم قرآن مجید کے اِن حقوق کو ادا کریں گے تو دنیا اور آخرت کی کامیابیاں ہمارے حصے میں آئیں گی لیکن اگر ہم نے ان ذمہ داریوں کو ادا نہ کیا تو یہی قرآن اللہ کی عدالت میں ہمارے خلاف بطور دلیل پیش ہوگا۔

Marfat.com

قرآن کی فریاد

مولانا ماہر القادری

طاقوں میں سجایا جاتا ہوں ، آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویز بنایا جاتا ہوں ، دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں
جزدان حریر و ریشم کے ، اور پھول ستارے چاندی کے
پھر عطر کی بارش ہوتی ہے ، خوشبو میں بسایا جاتا ہوں
جس طرح سے طوطا مینا کو کچھ بول سکھائے جاتے ہیں
اس طرح پڑھایا جاتا ہوں ، اس طرح سکھایا جاتا ہوں
جب قول وقسم لینے کے لیے تکرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضرورت پڑتی ہے ہاتھوں پہ اٹھایا جاتا ہوں
دل سوز سے خالی رہتے ہیں، آنکھیں ہیں کہ نم ہوتی ہی نہیں
کہنے کو میں اک اک جلسہ میں پڑھ پڑھ کے سنایا جاتا ہوں
نیکی پہ بدی کا غلبہ ہے، سچائی سے بڑھ کر دھوکا ہے
اک بار ہنسایا جاتا ہوں سو بار رلایا جاتا ہوں
یہ مجھ سے عقیدت کے دعوے ،قانون پہ راضی غیروں کے
یوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں ایسے بھی ستایا جاتا ہوں
کس بزم میں مجھ کو بار نہیں کس عرس میں میری دھوم نہیں
پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں

Marfat.com

آبادی

☆۔ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور وہ بس خون کا سا گھونٹ پی کر رہ جاتا ہے (۱۶۔۵۸)

☆۔ کیا اللہ نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لئے بیٹیاں منتخب کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا؟ اور حال یہ ہے کہ جس اولاد کو یہ لوگ اس خدائے رحمان کی طرف منسوب کرتے ہیں، اس کی ولادت کا مژدہ جب خود ان میں سے کسی دیا جاتا ہے تو اس کے منہ پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا اللہ کے حصے میں وہ اولاد آئی جو زیوروں میں پالی جاتی ہے۔ اور بحث و حجت میں اپنا مدعا پوری طرح واضح بھی نہیں کر سکتی (۴۳۔۱۷، ۱۸)

☆۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے (۶۔۱۵۱)

☆۔ اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی درحقیقت ان کا قتل ایک بڑی خطا ہے (۱۷۔۳۱)

☆۔ اور عاد و ثمود کو ہم نے ہلاک کیا۔ تم وہ بستیاں دیکھ چکے ہو، جہاں وہ رہتے تھے (۲۹۔۳۸)

☆۔ اور تمہارا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جب کہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں، ازراہ ظلم تباہ کر دے (۱۱۔۱۱۷)

☆۔ اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی، نمایاں بستیاں بسا دی تھیں اور ان میں سفر کی مسافتیں ایک اندازے پر رکھ دی تھیں۔ چلو پھرو ان راستوں میں رات دن پورے امن کے ساتھ۔ آخر کار ہم نے انہیں افسانہ بنا کر رکھ دیا اور انہیں بالکل تتر بتر کر ڈالا۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں، ہر اس شخص کے لئے جو بڑا صابر و شاکر ہو (۳۴۔۱۸، ۱۹)

☆۔ اور تمہارا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا، جب تک ان کے بڑے شہر میں ایک رسول نہ بھیج لے، جو ان کو ہماری آیات سناتا۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے، جب تک کہ وہاں کے باشندے ظالم نہ ہو جائیں (۲۹۔۵۹)

☆۔ اے نبیؐ کتنی ہی بستیاں ایسی گزر چکی ہیں، جو تمہاری اس بستی (یعنی مکہ) سے بہت زیادہ زور آور تھیں، جس نے تمہیں نکال دیا ہے۔ انہیں ہم نے اس طرح ہلاک کر دیا کہ کوئی ان کا بچانے والا نہ تھا (۴۸۔۱۳)

☆۔ اے محمدؐ یہ جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو اس لئے کہ تمہارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم کے ساتھ تباہ کر دے، جب کہ ان کے باشندے حقیقت سے ناواقف ہوں (۶۔۱۳۱)

☆۔ اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اترا گئے تھے۔ سو دیکھ لو، وہ ان کے مکانات پڑے ہوئے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا ہے (۲۸۔۵۸)

☆۔ اور تمہارا رب جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے (۱۱۔۱۰۲)

☆۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے کیا سلوک کیا اونچے ستونوں والے عاد

Marfat.com

ارم کے ساتھ جن کے مانند کوئی قوم دنیا کے ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی تھی؟ اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے وادی میں چٹانیں تراشی تھیں؟ اور خیموں اور میخوں والے فرعون کے ساتھ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے دنیا کے ملکوں میں بڑی سرکشی کی تھی اور ان میں بہت فساد پھیلایا تھا۔ آخرکار تمہارے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔ بے شک تمہارا رب تاک میں ہے (۸۹۔۶ تا ۱۴)

☆۔ ہم نے اس سے پہلے جس بستی کو بھی ہلاک کیا ہے اس کے لئے ایک خاص مہلت لکھی جاچکی تھی۔ کوئی قوم اپنے مقرر وقت سے پہلے ہلاک ہوسکتی ہے نہ اس کے بعد چھوٹ سکتی ہے (۱۵۔۴'۵)

آباؤ اجداد

☆۔ ان سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو احکام نازل کئے ہیں ان کی پیروی کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباواجداد کو پایا ہے؟ اچھا اگر ان کے آباواجداد نے عقل سے کچھ بھی کام نہ لیا ہو اور راہ راست نہ پائی ہو تو کیا پھر بھی یہ انہی کی پیروی کئے چلے جائیں گے (۲۔۱۷۰'۱۷۱)

☆۔ پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کرچکو تو جس طرح پہلے اپنے آباؤاجداد کا ذکر کرتے تھے اس طرح اب اللہ کا ذکر کرو' بلکہ اس سے بھی بڑھ کر (۲۔۲۰۰)

☆۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو اس چیز کی جو اللہ نے نازل کی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے کیا یہ انہی کی پیروی کریں گے' خواہ شیطان ان کو بھڑکتی ہوئی آگ ہی کی طرف کیوں نہ بلاتا رہا ہو (۳۱۔۲۱)

☆۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان پر کفر کو ترجیح دیں تو ان سے دوستی نہ رکھو (۹۔۲۳)

☆۔ انہوں نے (فرعون کے سرداروں نے) جواب میں کہا "کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں اس راہ سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے آباؤاجداد کو پایا ہے اور زمین میں تم دونوں (موسیٰ و ہارون) ہی کی سرداری ہوجائے اور ہم تمہاری بات ماننے والے نہیں ہیں (۱۰۔۷۸)

☆۔ بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباؤاجداد کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ اسی طرح تم سے پہلے جس بستی میں بھی ہم نے کوئی نذیر بھیجا اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے آباؤاجداد کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انہی کے نقش قدم کی پیروی کررہے ہیں۔ ہر نبیؑ نے ان سے پوچھا کیا تم اسی ڈگر پر چلے جاؤ گے خواہ میں تمہیں اس راستے سے زیادہ صحیح راستہ بتاؤں' جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے؟ انہوں نے سارے رسولوں کو یہی جواب دیا کہ جس دین کی طرف بلانے کے لئے تم بھیجے گئے ہو ہم اس کے کافر ہیں آخرکار ہم نے ان کی خبر لے ڈالی' اور دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا (۲۲۔۲۴)

☆۔ انہوں نے کہا "اے صالحؑ' اس سے پہلے تو ہمارے درمیان ایسا شخص تھا جس سے بڑی توقعات وابستہ تھیں کیا تو ہمیں ان معبودوں کی پرستش سے روکنا چاہتا ہے جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟ تو جس طریقے کی طرف ہمیں بلا رہا ہے اس کے بارے میں ہم کو سخت شبہ ہے جس نے ہمیں خلجان میں ڈال رکھا ہے (۱۱۔۶۲)

Marfat.com

☆۔ انہوں نے جواب دیا "اے شعیب کیا تیری نماز تجھے یہ سکھاتی ہے کہ ہم ان سارے معبودوں کو چھوڑ دیں، جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے (۱۱-۸۷)

☆۔ پس اے نبیؐ تو ان معبودوں کی طرف سے کسی شک میں نہ رہ جن کی یہ لوگ پرستش کر رہے ہیں یہ تو (بس لکیر کے فقیر بنے ہوئے) اسی طرح پوجا پاٹ کئے جا رہے ہیں جس طرح پہلے ان کے باپ دادا کرتے تھے۔ اور ہم ان کا حصہ انہیں بھرپور دیں گے، بغیر اس کے کہ اس میں کچھ کاٹ کسر ہو (۱۱-۱۰۹)

☆۔ جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو، وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں (۱۲-۴۰)

☆۔ اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا (۷-۲۸)

☆۔ یہ کافر لوگ کہتے ہیں "کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو چکے ہوں گے تو ہمیں واقعی قبروں سے نکالا جائے گا؟ یہ خبریں ہم کو بھی بہت دی گئی ہیں اور پہلے ہمارے آباؤاجداد کو بھی دی جاتی رہی ہیں، مگر یہ بس افسانے ہی افسانے ہیں جو اگلے وقتوں سے سنتے چلے آ رہے ہیں (۲۷-۶۷،۶۸)

آثارِ قدیمہ

☆۔ زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جنہوں نے اللہ کے احکام وہدایات کو جھٹلایا (۳-۱۳۷)

☆۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے کتنی ایسی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں، جن کا اپنے زمانے میں دور دورہ رہا ہے (۶-۶)

☆۔ یہ اللہ کی اس سنت کے مطابق ہوا کہ وہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرز عمل کو نہیں بدل دیتی (۸-۵۳)

☆۔ ہر امت کے لئے مہلت کی ایک مدت ہے جب یہ مدت پوری ہو جاتی ہے تو گھڑی بھر کی تقدیم و تاخیر بھی نہیں ہوتی (۱۰-۴۹)

☆۔ یہ چند بستیوں کی سرگزشت ہے جو ہم تمہیں سنا رہے ہیں۔ ان میں سے بعض اب بھی کھڑی ہیں اور بعض کی فصل کٹ چکی ہے۔ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ انہوں نے آپ ہی اپنے اوپر ستم ڈھایا (۱۱-۱۰۰،۱۰۱)

☆۔ تیرا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے، حالانکہ ان کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں (۱۱-۱۱۷)

☆۔ اور ہم ایک کے بعد ایک قوم کو ہلاک کرتے چلے گئے حتیٰ کہ ان کو بس افسانہ ہی بنا کر چھوڑا (۲۳-۴۴)

☆۔ اور یہ عذاب رسیدہ بستیاں اور ان کے آثار تمہارے سامنے موجود ہیں۔ انہوں نے جب ظلم کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا (۱۸-۵۹)

☆۔ وہ دیکھو وہ ان کے گھر خالی پڑے ہیں، اس ظلم کی پاداش میں جو وہ کرتے تھے۔ اس میں ایک نشان عبرت ہے ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں (۲۷-۵۲)

☆۔ اور کیا ان لوگوں کو (ان آثار قدیمہ میں) کوئی ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کی جگہوں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں (۳۲-۲۶)

☆۔ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم، اور اصحاب الرس اور ثمود اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی اور ایکہ والے اور تبع کی قوم کے

Marfat.com

لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں۔ ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا اور آخرکار میری وعید ان پر چسپاں ہو گئی (۵۰۔۱۲ تا ۱۴)

☆۔ یہ (مشرک) لوگ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور اس سے پہلے کے لوگ؟ ہم نے ان کو اسی بنا پر تباہ کیا کہ وہ مجرم ہو گئے تھے (۴۴۔۳۷)

☆۔ اور ایکہ والے ظالم تھے تو دیکھ لو کہ ہم نے بھی ان سے انتقام لیا۔ اور ان دونوں قوموں کے اجڑے ہوئے علاقے شاہراہ عام پر واقع ہیں (۱۵۔۷۸'۷۹)

☆۔ کیا یہ لوگ کبھی زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ انہیں ان لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور ان سے زیادہ زبردست آثار زمین میں چھوڑ گئے ہیں (۴۰۔۲۱)

آثارِ قیامت

☆۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ کسی اور طرح مدد حاصل کر سکیں (۲۔۴۸)

☆۔ اس دن کفر کے پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور دونوں عذاب الٰہی دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ یہ حال دیکھ کر پیروی کرنے والے حسرت سے کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں' اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے (۲۔۱۶۶'۱۶۷)

☆۔ اے ایمان والو جو مال ہم نے تم کو دیا ہے' اس میں سے ان دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ اعمال کا سودا ہو' اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (۲۔۲۵۴)

☆۔ یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کردے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہو گی۔ اور ناگہاں تم پر آجائیں گی یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے (۷۔۱۸۷)

☆۔ اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کردو' جب ان پر عذاب آجائے گا۔ تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر تاکہ ہم تیری دعوت قبول کریں اور تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں تو جواب ملے گا کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو اس حال سے جس میں تم ہو زوال اور قیامت کو حساب اعمال نہیں ہو گا (۱۴۔۴۴)

☆ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز وہ کتاب اسے نکال دکھائیں گے' جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا کہا جائے گا کہ اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے (۱۷۔۱۳'۱۴)

☆۔ قیامت یقیناً" آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے' اس کا بدلہ پائے (۲۰۔۱۵)

☆۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی تو وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم دنیا میں صرف دس ہی دن

Marfat.com

رہے ہو (۲۰۔۱۰۳)

☆۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم اس کو لاموجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں (۲۱۔۴۷)

☆۔ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے اوراق کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے کائنات کو پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کردیں گے۔ یہ وعدہ ہے جس کا پورا کرنا لازم ہے ہم ایسا ضرور کرنے والے ہیں (۲۱۔۱۰۴)

☆۔ ہم کو روز قیامت کی قسم اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے) کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کردیں مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا جائے۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ جب آنکھیں چندھیا جائیں اور چاند گہنا جائے اور سورج اور چاند جمع کردیئے جائیں اس دن انسان کہے گا کہ اب کہاں بھاگ جاؤں بے شک کہیں پناہ نہیں اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہے۔ اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتادیئے جائیں گے (۷۵۔۱تا۱۳)

☆۔ تو جب قیامت کا غل مچے گا اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے۔ ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے مصروفیت کے لئے بس کرے گا۔ اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے خنداں وشاداں' یہ نیکوکار ہیں۔ اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔ اور سیاہی چڑھ رہی ہوگی یہ کفار بدکردار ہیں (۸۰۔۳۳ تا۴۲)

☆۔ جب سورج لپیٹ لیا جائے گا اور جب تارے بے نور ہوجائیں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہوجائیں گی اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے اور جب دریا آگ ہوجائیں گے اور جب روحیں بدنوں سے ملادی جائیں گی اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر ماردی گئی۔ اور جب عملوں کے دفتر کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی اور بہشت جب قریب لائی جائے گی تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے (۸۱۔۱تا۱۴)

☆۔ جب زمین بھونچال سے ہلادی جائے گی اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ اس روز وہ اپنے حالات بیان کردے گی کیونکہ تمہارے رب نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے' تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھادیئے جائیں تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی' وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی' وہ اسے دیکھ لے گا (۹۹۔۱تا۸)

☆۔ کھڑکھڑانے والی۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے وہ قیامت ہے جس دن لوگ ایسے ہونگے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے۔ اور پہاڑ ایسے ہوجائے گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون تو جس کے اعمال کے وزن بھاری نکلیں گے۔ وہ دل پسند عیش میں ہوگا اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔ اس کا مرجع ہاویہ ہے اور تم کیا سمجھے کہ

Marfat.com

ہادیہ کیا چیز ہے۔ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔
(۱۰۰۔ ۱ تا ۱۱)

☆۔ جس روز تم اسے دیکھو گے، حال یہ ہوگا کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہوجائے گی۔ ہر حاملہ کا حمل گرجائے گا اور لوگ تم کو مدہوش نظر آئیں گے، حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے، بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہوگا (۲۲۔ ۲)

☆۔ یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر اس دن یہ پہاڑ کہاں چلے جائیں گے؟ کہو کہ میرا رب ان کو دھول بنا کر اڑادے گا اور زمین کو ایسا ہموار چٹیل میدان بنادے گا کہ اس میں تم کوئی بل اور سکوٹ نہ دیکھو گے
(۲۰۔ ۱۰۵ تا ۱۰۷)

☆۔ اس دن جب زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑوں کا حال ایسا ہوجائے گا جیسے ریت کے ڈھیر ہیں، جو بکھرے جارہے ہوں
(۷۳۔ ۱۴)

☆۔ اس روز تم مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں ہاتھ پاؤں جکڑے ہوئے ہوں گے۔ تارکول کے لباس پہنے ہوئے ہوں گے اور آگ کے شعلے ان کے چہروں پر چھائے جارہے ہوں گے (۱۴۔ ۴۹، ۵۰)

☆۔ سچ مچ ہونے والی! وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ اور تم کو کیا معلوم کہ وہ سچ مچ ہونے والی (حاقہ) کیا ہے؟ (۶۹۔ ۱ تا ۳)

آداب گفتگو

☆۔ اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا
(۲۔ ۸۳)

☆۔ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت آواز نیچی رکھنا کیونکہ اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہے (۳۱۔ ۱۹)

☆۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیز گاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا (۵۸۔ ۹)

آداب مجلس

☆۔ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو
(۲۴۔ ۲۷)

☆۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے
(۵۸۔ ۱۱)

آزادئ فکر و مذہب

☆۔ دین میں زبردستی نہیں ہے، ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہوچکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑلی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا اور سب کچھ جانتا ہے
(۲۔ ۲۵۶)

☆۔ اور اگر تمہارا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہوجائیں (۱۰۔ ۹۹)

Marfat.com

آزمائش و ابتلا

☆۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو اللہ کی خوشنودی کی بشارت سنا دو (۲۔۱۵۵)

☆ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ یوں ہی بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی مشکلیں تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ صعوبتوں میں ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو انکے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد عنقریب آیا چاہتی ہے (۲۔۲۱۴)

☆۔ اے اہل ایمان تمہارے مال و جان میں تمہای آزمائش کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر صبر اور پرہیز گاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں (۳۔۱۸۶)

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بے شک تمہارا رب جلد عذاب دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (۶۔۱۶۵)

☆۔ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس نیکیوں کا بڑا ثواب ہے (۸۔۲۹)

☆۔ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں (۹۔۱۲۶)

☆۔ تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال (۱۰۔۸۵)

☆۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے (۱۸۔۷)

☆۔ اور کئی طرح کے لوگوں کو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے رب کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے (۲۰۔۳۵)

☆۔ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں (۲۹۔۲‘۳)

☆۔ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہے تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے علم و دانش کے سبب ملی ہے۔ نہیں‘ بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے۔ تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا (۳۹۔۴۹‘۵۰)

☆۔ مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا رب اس کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے رب نے مجھے عزت بخشی اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے رب نے مجھے

Marfat.com

ذلیل کیا (۸۹-۳۰)

آسمان

☆- وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنادیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے (۲-۲۹)

☆- اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان، جیساکہ تم دیکھتے ہو، اتنے اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھیرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگادیا۔ ہر ایک میعاد معین تک گردش کررہا ہے۔ وہی دنیا کے کاموں کا انتظار کرتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے رب کے روبرو جانے کا یقین کرو۔ (۱۳-۲)

☆- اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو سجا دیا (۳۹-۱۶)

☆- کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں، سب اللہ نے تمہارے زیرِفرمان کررکھی ہیں۔ اور کشتیاں بھی جو اسی کے حکم سے۔ دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو، تھامے رہتا ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے (۲۲-۶۵)

☆- اور اسی کے نشانات میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے نکلنے کے لئے آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں اسی کے مملوک ہیں اور تمام اس کے فرمانبردار ہیں (۳۰-۲۵،۲۶)

☆- اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ کیا تو اللہ رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ، بھلا تجھ کو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا ہے۔ پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر ہر بار تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔ اور ہم نے قریب کے آسمان کو تاروں کے چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کررکھا ہے (۶۷-۳ تا ۵)

آسمانی کتابیں

☆- اور اہل انجیل کو چاہئے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں، اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیگا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے ور ان سب پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کردیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتادے گا۔

☆- اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے (۲۱-۱۷)

☆- یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (۸۷۰۱۸،۱۹)

☆- اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور

Marfat.com

ان کے مال خرید لئے ہیں (اور اسکے) عوض میں ان کے لئے بہشت تیار کی ہے یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے۔ اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے (۹-۱۱۱)

آگ

☆۔ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے شب تاریک میں آگ جلائی جب آگ نے اس کے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کردی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے (۲-۱۷)

☆۔ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں' وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے (۴-۱۰)

☆۔ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا (۱۵-۲۷)

☆۔ ہم نے حکم دیا' اے آگ سرد ہوجا اور ابراہیمؑ پر سلامتی بن جا (۲۱-۶۹)

☆۔ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں تجلی دکھاتا ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے اردگرد ہے اور اللہ جو تمام عالم کا رب ہے' پاک ہے (۲۷-۷'۸)

☆۔ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔ کیا تم نے اس درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں۔ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔

☆۔ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں۔ جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے ان کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں (۶۶-۶)

ا

اتحاد

☆۔ پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا' لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے تو اللہ نے ان کی طرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کردے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی۔ باوجود یکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے اور یہ اختلاف انہوں نے صرف آپس کی ضد سے کیا تو جس امرحق میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے (۲-۲۱۳)

☆۔ اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک

Marfat.com

دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ (۳-۱۰۳)

☆- جن لوگوں نے اپنے دین میں بہت سے رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہوگئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام اللہ کے حوالے۔ پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں' وہ ان کو سب بتائے گا (۶-۱۵۹)

☆- اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کرچکے ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ بنائیں اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں (۹-۱۰۷)

☆- اور سب لوگ پہلے ایک ہی امت یعنی ایک ہی ملت پر تھے پھر جدا جدا ہوگئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے رب کی طرف سے پہلے ہوچکی ہے' نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں انہیں فیصلہ کردیا جاتا (۱۰-۱۹)

☆- اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۴۹-۹'۱۰)

☆- جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو' جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (۲-۶۲)

اجر

☆- اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہورہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول کے حکم کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں' ان کے لئے بڑا ثواب ہے (۳-۱۷۱'۱۷۲)

☆- تو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا (۳-۱۷۹)

☆- اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ اسے جانتے (۲۹-۵۸)

☆- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں' ہمیشہ ان میں رہیں گے نیک عمل کرنے والوں کا یہ خوب بدلہ ہے (۱۶-۴۱-۴۲)

☆- جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے ایسا ثواب ہے' جو ختم ہی نہ ہو (۴۱-۸)

Marfat.com

احسان

☆۔ اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو مدد دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو (۱۶۔۹۰)

☆۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں' ان کا صلہ ان کے رب کے پاس تیار ہے اور قیامت کے روز نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ جس خیرات دینے کے بعد لینے والے کو ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور اس کی بے ادبی سے درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا اور بردبار ہے۔ مومنو! اپنے صدقات و خیرات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کردینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوری سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ اسی طرح یہ ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کرسکیں گے' اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۲۔۲۶۲ تا ۲۶۴)

☆۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہوگئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو (۴۹۔۱۷)

اخلاق

☆۔ اور جب تم کو کوئی دعا دے تو جواب میں تم اس سے بہتر کلمے سے اسے دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے (۴۔۸۶)

☆۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے (۷۔۵۶)

☆۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو انکا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی ناشکرا ہے۔ اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت یعنی فراخ دستی کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان کی طرف توجہ نہ کرسکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سی بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ (۱۷۔۲۶ تا ۲۹)

☆۔ اور جب کوئی چیز ماپ کردینے لگے تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کردو تو ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے (۱۷۔۳۵)

☆۔ مومنو تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے' تین دفعہ یعنی تین اوقات میں تم سے اجازت لیا کریں ایک تو نماز صبح سے پہلے اور دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرے عشا کی نماز کے بعد۔ تین وقت تمہارے

Marfat.com

پردے کے ہیں ان کے آگے پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ کام کاج کے لئے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا اور بڑا حکمت والا ہے (۲۴۔۵۸)

☆۔ اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں (۲۵۔۶۳)

☆۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں (۲۸۔۵۵)

☆۔ اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو اور کہہ دو کہ جو کتاب ہم پر اتری اور جو کتابیں تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں (۲۹۔۴۶)

☆۔ اور ازراہ غرور لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا۔ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت آواز نیچی رکھنا۔ کیونکہ اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہے (۳۱۔۱۸، ۱۹)

☆۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے (۴۱۔۳۴)

☆۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے تو غیبت نہ کرو اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (۴۹۔۱۲)

☆۔ اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے (۶۴۔۱۴)

☆۔ اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا (۱۷۔۳۷)

☆۔ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو (۲۳۔۹۶)

اذان

☆۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور خرید و فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (۶۲۔۹)

ارتکاز دولت

☆۔ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔ سو جو تم جمع کرتے تھے اب

۱۱۴۸۱۳

Marfat.com

اس کا مزہ چکھو (۹۔۳۴، ۳۵)

استعانت

☆۔ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا رب ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ انصاف کے دن کا حاکم۔ اے رب ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں (۱۔۱ تا ۴)

☆۔ اور رنج و تکلیف میں صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بیشک نماز گراں ہے، مگر ان لوگوں پر گراں نہیں جو عجز کرنے والے ہیں۔ جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (۲۔۴۵۔۴۶)

☆۔ اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (۲۔۱۵۳)

استقامت

☆۔ اے اہل ایمان! کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور مورچوں پر جمے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو (۳۔۲۰۰)

☆۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے (۴۶۔۱۳، ۱۴)

☆۔ اور تم اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو اور رات کے بعض واقعات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی حمد کیا کرو (۵۲۔۴۸، ۴۹)

اسلام

☆۔ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے (۳۔۱۹)

☆۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا (۳۔۸۵)

☆۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کردیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کردیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا (۵۔۳)

☆۔ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کردیتا ہے۔ گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے، عذاب بھیجتا ہے (۶۔۱۲۶)

☆۔ بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہو تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہوسکتا ہے پس ان پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہورہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں (۳۹۔۲۲)

☆۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہوگئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو (۴۹۔۱۷)

اسماء وصفات باری تعالیٰ

☆۔ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا انصاف کے دن کا حاکم (۱۔۱ تا ۴)

Marfat.com

☆۔ اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ۔ ہمیشہ رہنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کرسکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہورہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہوچکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کرسکتے۔ ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کرادیتا ہے۔ اس کی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے (۲-۲۵۵)

☆۔ اے رب جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کردیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما۔ تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے (۳-۸)

☆۔ کہو کہ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے (۳-۲۶'۲۷)

☆۔ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے۔ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کرسکتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے (۶-۱۰۱تا۱۰۳)

☆۔ کہہ دو کہ اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لکھنے کے لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہوجائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں (۱۸-۱۰۹)

☆۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی صاف شفاف ہے کہ گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے یعنی زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل خواہ آگ سے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے' بڑی روشنی پر روشنی ہورہی ہے' اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے' سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ جو مثالیں بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۲۴-۳۵)

☆۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہوجانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت کو پھیلادیتا ہے۔ اور وہ کارساز اور سزاوار تعریف ہے (۴۲-۲۸)

☆۔ اللہ ہی تو رزق دینے والا زور آور اور مضبوط ہے (۵۱-۵۸)

☆۔ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے۔ عرش کا مالک بڑی شان والا جو چاہتا ہے کردیتا ہے (۸۵-۱۳تا۱۶)

Marfat.com

☆۔ کہو کہ وہ ذات پاک جس کا نام' اللہ ہے' ایک ہے۔ وہ معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں (۱۱۲۔۱تا۴)

اصول حکمرانی

☆۔ (اے محمدؐ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتاد مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کردو اور ان کے لئے مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور جب کسی کام کا عزم مصمم کرلو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بے شک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۳۔۱۵۹)

☆۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بے شک اللہ سنتا اور دیکھتا ہے۔ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے (۴۔۵۸'۵۹)

☆۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے (۲۲۔۴۱)

اطاعت رسولؐ

☆۔ اے پیغمبر لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا (۳۔۳۱تا۳۲)

☆۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا اور مہربان پاتے۔ تمہارے رب کی قسم' یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے (۴۔۶۴'۶۵)

☆۔ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کئے جاؤ گے (۸۔۲۴)

☆۔ مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے حکم سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (۲۴۔۵۱)

☆۔ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کردیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے' وہ صریح گمراہ ہوگیا (۳۳۔۳۶)

Marfat.com

☆- سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (۵۹-۷)

اعتکاف

☆- اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور حکم دیا کہ جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو۔ اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو (۲-۱۲۵)

☆- اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں' ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے سمجھانے کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیز گار بنیں (۲-۱۸۷)

اعمال کا وزن

☆- اور اس روز اعمال کا تلنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے اعمال کے' وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں۔ اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے کو خسارے میں ڈالا' اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے (۷-۸'۹)

☆- تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے۔ وہ دل پسند عیش میں ہوگا۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔ اس کا مرجع ہاویہ ہے۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔ (۱۰۱-۶ تا ۱۱)

افتراء

☆- اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے (۶-۲۱)

☆- اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے ان کی طرف عذاب کے لئے ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے (۶-۹۳)

☆- اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا۔ جھوٹ کا فائدہ تو تھوڑا سا ہے۔ مگر اس کے بدلے' ان کو عذاب الیم بہت ہوگا (۱۶-۱۱۶'۱۱۷)

افواہ

☆- اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کردیتے ہیں۔ اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کرلیتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہوجاتے (۴-۸۳)

☆- مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کرلیا کرو'

Marfat.com

مبادا، کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو اور پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے (۴۹-۶)

اقتدار

☆۔ اور پیغمبر نے ان سے یہ بھی کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے منتخب فرمایا ہے۔ اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی بڑا عطا کیا ہے اور اللہ کو اختیار ہے۔ جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا اور دانا ہے (۲-۲۴۷)

☆۔ کہو کہ اے اللہ، اے بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے، بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (۳-۲۶)

☆۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔ ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا، جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو، جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں (۲۴-۵۵)

الحاد

☆۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے، تو اللہ نے بھی اس کو گمراہ کردیا۔ اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ صرف ظن سے کام لیتے ہیں (۴۵-۲۳، ۲۴)

اللہ کی حاکمیت

☆۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع اور انجام خدا ہی کی طرف ہے (۳-۱۰۹)

☆۔ تم کہہ دو کہ بے شک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں (۳-۱۰۹)

☆۔ کہہ دو کہ میں تو اپنے رب کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز (یعنی عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو، وہ میرے پاس نہیں ہے۔ ایسا حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (۶-۵۷)

☆۔ پھر قیامت کے دن تمام لوگ اپنے مالک برحق خدائے تعالے کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے (۶-۶۲)

☆۔ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس کی تاثیر سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مُردوں سے کلام کرسکتے تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر بات یہ ہے کہ سب باتیں خدا کے اختیار میں ہیں (۱۳-۳۱)

☆۔ اور فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ

Marfat.com

ہم تمہارے رب کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں (۱۹۔۶۴)

☆۔ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے' برگزیدہ کرلیتا ہے۔ ان کو اس کا اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں خدا اس سے پاک و بالاتر ہے (۲۸۔۶۸)

☆۔ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہوگا (۴۲۔۱۰)

اللہ کی مہلت

☆۔ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا رب آئے یا تمہارے رب کی کچھ نشانیاں آئیں۔ مگر جس روز تمہارے رب کی نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دیگا' یا اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا۔ اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو' ہم بھی انتظار کرتے ہیں (۶۔۱۵۸)

☆۔ کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے عذاب دلوائے تو تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں (۹۔۵۲)

☆۔ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی عمر کی میعاد پوری ہوچکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں' انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں (۱۰۔۱۱)

☆۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (۱۰۔۱۹'۲۰)

☆۔ کہہ دو کہ سب اپنے اپنے اعمال کے نتائج کے منتظر ہیں۔ سو تم بھی منتظر رہو عنقریب تم کو معلوم ہوجائے گا کہ سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور راہ پانے والے کون ہیں (۲۰۔۱۳۵)

☆۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا۔ کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ تو ان سے منہ پھیرلو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کررہے ہیں (۲۰۔۲۹'۳۰)

☆۔ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ واقع ہو۔ سو اس کی نشانیاں آچکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آنازل ہوگی' اس وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہوسکے گی (۴۷۔۱۸)

اللہ کی نشانیاں

☆۔ بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں اور بارش میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ یعنی خشک ہونے کے بعد سرسبز کردیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے

Marfat.com

درمیان گھرے رہتے ہیں، عقلمندوں کے لئے اللہ کی نشانیاں ہیں (۲-۱۶۴)

☆- کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کرچکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں (۲۰-۱۶)

☆- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہ بتہ کردیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل کر برس رہا ہے اور آسمان میں جو اولوں کے پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے۔ تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسادیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو خیرہ کرکے بینائی کو اچکے لئے جاتی ہے۔ اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔ اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۴-۴۳، ۴۵)

☆- کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں (۲۶-۷، ۸)

☆- کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے رب سے ملنے کے قائل ہی نہیں (۳۰-۸)

☆- اور اسی کے نشانات میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جابجا پھیل رہے ہو اور اسی کے نشانات میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کردی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اسی کے نشانات میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔ اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اسی کے نشانات میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اسی کے نشانات میں سے ہے کہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ و شاداب کردیتا ہے عقل والوں کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اسی کے نشانات میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تم کو زمین میں سے نکلنے کے لئے آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے (۳۰-۲۰ تا ۲۵)

☆- اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے روزی طلب کرو۔ عجب نہیں کہ تم شکر کرو (۳۰-۴۶)

Marfat.com

☆۔ ہم عنقریب ان کو آفاق میں بھی اور خود ان کے نفس میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے' یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب ہر چیز سے خبردار ہے (۴۱۔۵۳)

اللہ کی نعمتیں

☆۔ یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے' جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں خدا اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ خدا سنتا جانتا ہے۔

☆۔ اس نے انسان کو ایک ذرا سی بوند سے پیدا کیا اور دیکھتے دیکھتے صریحا" وہ ایک جھگڑالو ہستی بن گیا۔ اس نے جانور پیدا کئے جن میں تمہارے لئے پوشاک بھی ہے اور خوراک بھی۔اور طرح طرح کے دوسرے فائدے بھی۔ اور جب شام کو انہیں جنگل سے لاتے ہو اور جب صبح کو جنگل چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے اور دور دراز شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا رب نہایت شفقت والا اور مہربان ہے اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے رونق و زینت بھی ہیں اور وہ اور چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں اور سیدھا رستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے۔ اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں وہ اس تک نہیں پہنچتے' اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی شاداب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے مویشیوں کو چراتے ہو۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بے شمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں قدرت اللہ کی بڑی نشانی ہے اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں قدرت اللہ کی بہت سی نشانیاں ہیں اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں سب تمہارے زیر فرمان کر دیں۔ نصیحت کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی دریا کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم خدا کے فضل سے معاش تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو اور اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جا سکو اور راستوں میں نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں تو جو اتنی مخلوقات پیدا کرے۔ کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے۔ اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے (۱۶۔۴ تا ۱۸)

☆۔ اور تمہارے لئے مویشیوں میں بھی عبرت ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے۔ اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے

Marfat.com

ہو اور عمدہ رزق کھاتے ہو۔ جو لوگ سمجھ
رکھتے ہیں انکے لئے ان چیزوں میں نشانی ہے
اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو ارشاد
فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور
(اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں
گھر بنا۔ اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے
رب کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے
پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف
رنگ ہوتے ہیں۔ اس میں لوگوں کے کئی
امراض کی شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے
لئے اس میں بھی نشانی ہے (۱۶۔۶۶ تا ۶۹)

☆۔ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے
لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے
تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو
تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل چیزوں
پر اعتقاد رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے انکار
کرتے ہیں (۱۶۔۷۲)

☆۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے
شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔
اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل
اور انکے علاوہ اور اعضا بخشے تاکہ تم شکر
کرو۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا
کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے اڑتے
رہتے ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے
ایمان والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں
ہیں۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو
رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی
کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو
تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے
ہو اور ان کی اون اور پشم اور بالوں سے تم
اسباب اور برتنے کی چیزیں بناتے ہو جو مدت
تک کام دیتی ہیں۔ اور اللہ ہی نے تمہارے
آرام کے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے
سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں
اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔
اور ایسے کرتے بھی جو تم کو اسلحہ جنگ کے
ضرر سے محفوظ رکھیں اسی طرح اللہ اپنا
احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار
بنو۔ اور اگر یہ لوگ اعتراض کریں تو (اے
پیغمبر) تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے یہ
اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں، مگر واقف ہو کر
بھی ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر
ناشکرے ہیں (۱۶۔۸۰ تا ۸۳)

☆۔ لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان
کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق اور
رازق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق
دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم
کہاں بہکے پھرتے ہو (۳۵۔۳)

☆۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان
سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے طرح طرح
کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں
میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں۔
اور بعض کالے سیاہ ہیں۔ انسانوں اور
جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے
رنگ ہیں اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے
وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بے شک
خدا غالب اور بخشنے والا ہے (۳۵۔۲۷، ۲۸)

☆۔ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں
دے کر بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور
ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر
قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں اسلحہ
جنگ کے لحاظ سے خطرہ بھی شدید ہے۔ اور
لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے
کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں
کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔
بیشک اللہ قوی اور غالب ہے (۵۷۔۲۵)

☆۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا۔ اور
پہاڑوں کو اس کی میخیں نہیں ٹھہرایا؟ بیشک

Marfat.com

بنایا اور تم کو جوڑا بھی پیدا کیا اور نیند کو
تمہارے لئے موجب آرام بنایا اور رات کو
پردہ مقرر کیا۔ اور دن کو معاش کا وقت قرار
دیا۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان
بنائے اور آفتاب کا روشن چراغ بنایا۔ اور
نچڑتے بادلوں سے موسلادھار مینہ برسایا۔
تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں۔ اور
گھنے گھنے باغ (۷۸۔۶ تا ۱۶)

☆۔ تو انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے کی
طرف نظر کرے۔ بے شک ہم ہی نے پانی
برسایا پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا پھر ہم
ہی نے اس میں اناج اگایا اور انگور اور
ترکاری اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے گھنے
باغ اور میوے اور چارا۔ یہ سب کچھ
تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لئے
بنایا (۸۰۔۲۴ تا ۳۲)

اللہ کی قسمیں

☆۔ یٰسین! قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے
بھرا ہوا ہے (اے محمدؐ) بیشک تم پیغمبروں میں
سے ہو۔ سیدھے رستے پر (۳۶۔۱ تا ۴)

☆۔ قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر
پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔ پھر ذکر (یعنی
قرآن) پڑھنے والوں کی کہ تمہارا معبود ایک
ہی ہے (۳۷۔۱ تا ۴)

☆۔ ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے
والا ہے کہ تم حق پر ہو، مگر جو لوگ کافر ہیں وہ
غرور اور مخالفت میں ہیں (۳۸۔۱، ۲)

☆۔ ق۔ قرآن مجید کی قسم کہ محمد پیغمبر ہیں
لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے
ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر
کہنے لگے کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے
(۵۰۔۱، ۲)

☆۔ بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر
دیتی ہیں۔ پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔ پھر آہستہ
آہستہ چلتی ہیں۔ پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔ کہ
جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے۔
اور انصاف کا دن ضرور واقع ہوگا۔ اور
آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں۔ کہ اے
اہل مکہ تم ایک متناقض بات میں پڑے ہوئے
ہو (۵۱۔۱ تا ۸)

☆۔ (کوہ) طور کی قسم۔ اور کتاب کی جو
لکھی ہوئی ہے کشادہ اوراق میں۔ اور آباد گھر
کی۔ اور اونچی چھت کی۔ اور ابلتے ہوئے
دریا کی۔ کہ تمہارے رب کا عذاب واقع ہو
کر رہے گا۔ اور اس کو کوئی روک نہیں سکے
گا (۵۲۔۱ تا ۸)

☆۔ تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔
کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں
نہ بھٹکے ہیں۔ اور نہ خواہش نفس سے منہ سے
بات نکالتے ہیں۔ یہ قرآن تو حکم خدا ہے جو
ان کی طرف بھیجا جاتا ہے (۵۳۔۱ تا ۴)

☆۔ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔ اور
اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔ کہ یہ بڑے
رتبے کا قرآن ہے (۵۶۔۷۵ تا ۷۷)

☆۔ ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں
اس کی قسم کہ (اے محمدؐ) تم اپنے پروردگار
کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔ اور تمہارے
لئے بے انتہا اجر ہے۔ اور تمہارے اخلاق
بڑے عالی ہیں (۶۸۔۱ تا ۴)

☆۔ ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی
قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔ یعنی اس بات پر
قادر ہیں کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں اور
ہم عاجز نہیں ہیں (۷۰۔۴۰، ۴۱)

☆۔ ہاں ہاں ہمیں چاند کی قسم۔ اور رات
کی جب پیٹھ پھیرنے لگے۔ اور صبح کی جب
روشن ہو۔ کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی آفت
ہے۔ اور بنی آدم کے لئے موجب خوف
(۷۴۔۳۲ تا ۳۶)

Marfat.com

☆۔ ہم کو روز قیامت کی قسم۔ اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے) کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے۔ ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کردیں (۷۵۔۱ تا ۴)

☆۔ ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔ اور بادلوں کو پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں۔ پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کردیتی ہیں۔ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔ تاکہ عذر رفع کردیا جائے۔ کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا (۷۷۔۱ تا ۷)

☆۔ ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں۔ اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں۔ اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں۔ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔ پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔ کہ وہ دن آکر رہے گا جس دن زمین کو بھونچال آئے گا پھر اس کے پیچھے اور بھونچال آئے گا۔ اس دن لوگوں کے دل خائف ہو رہے ہوں گے۔ آنکھیں جھکی ہوئی (۷۹۔۱ تا ۹)

☆۔ ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔ اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے۔ اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے (۸۱۔۱۵ تا ۱۸)

☆۔ ہمیں شام کی سرخی کی قسم۔ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کرلیتی ہے ان کی۔ اور چاند کی جب کامل ہو جائے کہ تم درجہ درجہ رتبہ اعلیٰ پر چڑھو گے (۸۴۔۱۶ تا ۱۹)

☆۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔ کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے۔ اور بیہودہ بات نہیں (۸۶۔۱۱ تا ۱۴)

☆۔ فجر کی قسم۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب جانے لگے۔ اور بے شک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا (۸۹۔۱ تا ۵)

☆۔ ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم۔ اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو۔ اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم۔ کہ ہم نے انسان کو تکلیف کی حالت میں رہنے والا بنایا ہے (۹۰۔۱ تا ۴)

☆۔ سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی۔ اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے۔ اور دن کی جب اسے چمکا دے۔ اور رات کی جب اسے چھپالے۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔ اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا۔ اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضا کو برابر کیا۔ پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیز گاری کرنے کی سمجھ دی۔ کہ جس نے (اپنے) نفس یعنی روح کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔ اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔ (۹۱۔۱ تا ۱۰)

☆۔ رات کی قسم جب (دن کو) چھپالے۔ اور دن کی قسم جب چمک اٹھے۔ اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے (۹۲۔۱ تا ۴)

☆۔ آفتاب کی روشنی کی قسم اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے۔ (اے محمدؐ) تمہارے رب نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ تم سے ناراض ہوا (۹۳۔۱ تا ۳)

Marfat.com

☆۔ انجیر کی قسم اور زیتون کی۔ اور طور سینین کی۔ اور اس امن والے شہر کی۔ کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے (۹۵۔ ۱ تا ۴)

☆۔ ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں پھر صبح کو چھاپا مارتے ہیں۔ پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں۔ پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں۔ کہ انسان اپنے رب کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے (۱۰۰۔ ۱ تا ۶)

☆۔ عصر کی قسم۔ کہ انسان خسارے میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے (۱۰۳۔ ۱ تا ۳)

امانت

☆۔ اور اگر سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نہ مل سکے تو کوئی چیز رہن باقبضہ رکھ کر قرض لے لو اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے یعنی رہن کے بغیر قرض دے دے تو امانت دار کو چاہئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کردے اور اللہ سے جو اس کا رب ہے' ڈرے اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۲۔ ۲۸۳)

☆۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو فوراً" واپس دے دے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں' یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور اس بات کو جانتے بھی ہیں (۳۔ ۷۵)

☆۔ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کردیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے (۴۔ ۵۸)

امت

☆۔ اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں (۲۔ ۱۸۳)

☆۔ (پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے تو اللہ نے ان کی طرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کردے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہی لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے۔ اور یہ اختلاف انہوں نے صرف آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے' اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھادی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے (۲۔ ۲۱۳)

☆۔ مومنو جتنی امتیں لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن تھوڑے اور اکثر نافرمان ہیں (۳۔ ۱۱۰)

Marfat.com

☆۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کردیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا (۵-۴۸)

☆۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو اور کتابیں ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں (۵-۶۶)

☆۔ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جاتا ہے۔ اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا (۱۰-۴۷)

☆۔ اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کردیا ہے۔ تاکہ جو مویشی چارپائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان کے ذبح کرنے کے وقت ان پر اللہ کا نام لیں سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ (۲۲-۳۴)

☆۔ اور جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو اللہ فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے اپنے علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے (۲۷-۸۳، ۸۴)

☆۔ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے (۳۵-۲۴)

امثال قرآن

☆۔ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے شب تاریک میں آگ جلائی جب آگ نے اس کے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کردی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔ یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کسی طرح سیدھے رستے کی طرف لوٹ ہی نہیں سکتے۔ یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اس میں اندھیرے پر اندھیرا چھا رہا ہو اور بادل گرج رہا ہو اور بجلی کوند رہی ہو تو یہ کڑک سے ڈر کر موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور خدا کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی کی چمک ان کی آنکھوں کی بصارت کو اچک لے جائے۔ جب بجلی چمکتی اور ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی دونوں کو زائل کردیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲-۱۷ تا ۲۰)

☆۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس کے مال کو چاہتا ہے' زیادہ کرتا ہے۔ وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (۲-۲۶۱)

☆۔ مومنو! اپنے صدقات و خیرات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کردینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس

Marfat.com

چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ اسی طرح یہ ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کرسکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو۔ جب اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل جائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آپکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو ناگہاں اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل کر راکھ کا ڈھیر ہوجائے۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو اور سمجھو (۲-۲۶۴ تا ۲۶۶)

☆- دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں، مل کر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی۔ اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں، ان کے لئے ہم نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (۱۰-۲۴)

☆- اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہوجاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ صحیح اور غلط کی مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (۱۳-۱۷)

☆- جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے اور اسے اڑالے جائے اسی طرح جو کام وہ کرتے رہے، ان پر ان کو کچھ دسترس نہ ہوگی یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے (۱۴-۱۸)

☆- اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو بالکل دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے بہت سا مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے رات دن پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمدللہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے (۱۶-۷۵)

☆- لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بناسکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہوجائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں (۲۲-۷۳)

☆- اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل

Marfat.com

میں ہے او قندیل ایسی صاف شفاف ہے کہ گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے۔ بڑی روشنی پر روشنی ہو رہی ہے خدا اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خدا جو مثالیں بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۲۴-۳۵)

☆۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو اور اس کے اوپر اور لہر آرہی ہو اور اس کے اوپر بادل ہو۔ غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک چھایا ہوا جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور جس کو خدا روشنی نہ دے اس کو کہیں بھی روشنی نہیں مل سکتی (۲۴-۳۹،۴۰)

☆۔ جن لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک طرح کا گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ اس بات کو جانتے (۲۹-۴۱)

☆۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں (۵۹-۲۱)

امر بالمعروف و نہی عن المنکر

☆۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں (۳-۱۰۴)

☆۔ مومنو! جتنی امتیں لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان میں سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو (۳-۱۱۰)

☆۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بے شک منافق نافرمان ہیں (۹-۶۷)

☆۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکواۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے (۲۲-۴۱)

☆۔ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں (۳۱-۱۷)

انسان

☆۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان کمزور پیدا ہوا ہے (۴-۲۸)

Marfat.com

☆- اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کردیتے ہیں تو بے لحاظ ہوجاتا اور اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کرکے دکھائے گئے ہیں (۱۰-۱۲)

☆- اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید اور ناشکرا ہوجاتا ہے (۱۱-۹)

☆- اور انسان جس طرح جلدی سے بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے۔ اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے (۱۷-۱۱)

☆- اور جب ہم انسان کو بخشتے ہیں تو روگرداں ہوجاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہوجاتا ہے (۱۷-۸۳)

☆- کہہ دو کہ اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہوجانے کے خوف سے ان کو بند کر رکھتے اور انسان دل کا بہت تنگ ہے (۱۷-۱۰۰)

☆- اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے (۱۸-۵۴)

☆- جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے علم و دانش کے سبب ملی ہے، نہیں بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے (۳۹-۴۹)

☆- اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں (۵۰-۱۶)

☆- کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے (۵۳-۲۴،۲۵)

☆- اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (۵۳-۳۹)

☆- کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے (۷۰-۱۹)

☆- کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کردیں مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خودسری کرتا جائے (۷۵-۳تا۵)

☆- بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا۔ ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا اور اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ اب وہ خواہ شکرگزار ہو خواہ ناشکرا (۷۶-۱تا۳)

☆- اے انسان تجھ کو اپنے رب کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا اور تیرے اعضا کو ٹھیک کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا (۸۲-۶تا۸)

☆- ہم نے انسان کو تکلیف کی حالت میں رہنے والا بنایا ہے (۹۰-۴)

☆- ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے (۹۵-۴)

☆- اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا مگر انسان سرکش ہوجاتا ہے جبکہ اپنے تیئں غنی دیکھتا ہے کچھ شک نہیں کہ اس کو تمہارے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا

Marfat.com

ہے (۹۴۔۵ تا ۸)

☆۔ انسان اپنے رب کا احسان ناشناس اور ناشکرا ہے اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے (۱۰۰۔۲۰)

☆۔ عصر کی قسم کہ انسان خسارے میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق بات کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے (۱۰۳۔۱ تا ۳)

انسان کی پیدائش

☆۔ انسان کو ایک اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے' جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے (۸۶۔۶)

☆۔ اس نے انسان کی پیدائش کی ابتدا گارے سے کی ہے۔ پھر اس کی نسل ایک ایسے ست سے چلائی جو حقیر پانی کی طرح ہے (۳۲۔۸)

☆۔ ہم نے انسان کو ایک مخصوص نطفے سے پیدا کیا (۷۶۔۲)

☆۔ کیا وہ ایک حقیر پانی کا نطفہ نہ تھا جو رحم مادر میں ٹپکایا جاتا ہے (۷۵۔۳۷)

☆۔ ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔ پھر اسے ایک محفوظ جگہ ٹپکی ہوئی بوند میں تبدیل کیا۔ پھر اس بوند کو لوتھڑے کی شکل دی۔ پھر لوتھڑے کو بوٹی بنا دیا۔ پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر اسے ایک دوسری ہی مخلوق بنا کھڑا کیا پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ (۲۳۔۱۴)

☆۔ اللہ نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا۔ پھر اس کی تقدیر مقرر کی۔ پھر اس کے لئے زندگی کی راہ آسان کی (۸۰۔۱۹'۲۰)

☆۔ اللہ ایک ایک حاملہ کے پیٹ سے واقف ہے۔ اور جو کچھ گھٹ رہا ہے اسے بھی جانتا ہے' اور جو کچھ بڑھ رہا ہے اس سے بھی وہ باخبر ہے (۱۳۔۸)

☆۔ پڑھو' اے نبی' اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا' جسے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔ انسان کو وہ علم دیا ہے جسے وہ نہ جانتا تھا (۹۶۔۱ تا ۵)

انصار

☆۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں (۸۔۷۲)

☆۔ جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے پہلے ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں' جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے (۹۔۱۰۰)

☆۔ بے شک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بے شک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے (۹۔۱۱۷)

☆۔ اور ان لوگوں کے لئے بھی جو مہاجرین سے پہلے ہجرت کے گھر یعنی مدینے میں مقیم اور ایمان میں مستقل رہے اور جو لوگ ہجرت کرکے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انکو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور خلش نہیں پاتے اور

Marfat.com

ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرص نفس سے بچالیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں (۵۹-۹۰)

انقلاب

☆۔ اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو متمیز کردے اور تم میں سے گواہ بنائے اور خدا بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا اور یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو خالص مومن بنادے اور کافروں کو نابود کردے (۳-۱۴۰، ۱۴۱)

☆۔ اور تمہارا رب بے پروا اور صاحب رحمت ہے۔ اگر چاہے تو اے بندو تمہیں نابود کردے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنادے، جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے (۶-۱۳۳)

☆۔ اللہ اس نعمت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا (۱۳-۱۱)

اولاد

☆۔ جو لوگ کافر ہوئے، اس دن نہ تو ان کا مال ہی اللہ کے عذاب سے ان کو بچاسکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی کچھ کام آئے گی اور یہ لوگ آتش جہنم کا ایندھن ہونگے (۳-۱۰)

☆۔ خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے (۴-۱۱)

☆۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور خدا پر افترا کرکے اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھیرایا، وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں (۶-۱۴۰)

☆۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا، کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مارڈالنا بڑا سخت گناہ ہے (۱۷-۳۱)

☆۔ اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنادیں، ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے (۳۴-۳۷)

☆۔ اللہ کے عذاب کے سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے (۵۸-۱۷)

☆۔ مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں (۶۳-۹)

☆۔ مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں، سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا مہربان ہے۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور خدا کے ہاں بڑا اجر ہے (۶۴-۱۴، ۱۵)

اہل بیت

☆۔ اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی اس کو ہم دونا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کررکھی ہے۔ اے پیغمبر کی بیویو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم نرم باتیں

Marfat.com

نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید نہ پیدا کرلے۔ اور ان میں دستور کے مطابق بات کیا کرو۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکواۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے پیغمبر کے اہل بیت' خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی کا میل کچیل دور کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے۔ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو بے شک اللہ باریک بیں اور باخبر ہے (۳۳-۳۱ تا ۳۴)

اہل کتاب

☆۔ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لاچکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنادیں' حالانکہ ان پر حق ظاہر ہوچکا ہے تو تم معاف کردو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا دوسرا حکم بھیجے۔ بے شک اللہ ہربات پر قادر ہے (۲-۱۰۹)

☆۔ کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں تسلیم کی گئی ہے' اس کی طرف آؤ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ اگر یہ لوگ اس بات کو نہ مانیں تو ان سے کہہ دو کہ تم گواہ ہو کہ ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔ اے اہل کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں اور وہ پہلے ہوچکے' تو کیا تم عقل نہیں رکھتے میں کچھ لوگ

حکم خدا پر قائم بھی ہیں جو رات کے وقت' اللہ کی آیتیں پڑھتے اور اس کے آگے سجدے کرتے ہیں۔ اور اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں (۳-۱۱۳'۱۱۴)

☆۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیردیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو سمجھ لو کہ ہوچکا (۴-۴۷)

☆۔ کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو اور کتابیں تمہارے رب کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں' ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہوسکتے اور یہ قرآن جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو (۵-۶۸)

ایمان

☆۔ اور جس شخص نے ایمان چھوڑ کر اس کے بدلے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا (۲-۱۰۸)

☆۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہوگئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا (۵-۵)

☆۔ مگر جس روز تمہارے رب کی نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کیے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ تم بھی انتظار

Marfat.com

کہ ہم بھی انتظار کرتے ہیں (۶-۱۵۸)

☆۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنادیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجادیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کردیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔ یعنی خدا کے فضل اور احسان سے اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے (۴۹-۷'۸)

☆۔ بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمابرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۴۹-۱۴)

☆۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہوگئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے (۴۹-۱۷'۱۸)

☆۔ جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان پتھر پر لکیر کی طرح تحریر کردیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے اور سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے (۵۸-۲۲)

بادل

☆۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے بارش برساتے ہیں پھر بارش سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اس طرح ہم مُردوں کو زمین سے زندہ کرکے باہر نکالیں گے یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو (۷-۵۷)

☆۔ اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے (۱۳-۱۲)

☆۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے۔ پھر ان کو آپس میں ملادیتا ہے۔ پھر ان کو تہ بہ تہ کردیتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل کر برس رہا ہے' اور آسمان میں جو اولوں کے پہاڑ ہیں' ان سے اولے نازل کرتا ہے' تو جس پر چاہتا ہے' اس کو برسا دیتا ہے' اور جس سے چاہا ہے' ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے' اس کی چمک آنکھوں کو خیرہ کرکے بینائی کو اچکے لئے جاتی ہے (۲۴-۴۳)

☆۔ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے

Marfat.com

زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کردیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا (۳۵-۹)

بارش

☆۔ اور بارش میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز کردیتا ہے (۲-۱۶۴)

☆۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (۴-۱۰۲)

☆۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے۔ پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہوجاتا ہے اور پانی جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے' وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے اس طرح اللہ صحیح اور غلط کی مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (۱۳-۱۷)

☆۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہوجانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت یعنی بارش کی برکت کو پھیلادیتا ہے اور وہ کارساز اور سزاوار تعریف ہے (۴۲-۲۸)

باغ

☆۔ بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے۔ تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں (۲۷-۶۰)

☆۔ تو انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے بے شک ہم ہی نے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا پھر ہم نے اس میں اناج اگایا۔ اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے گھنے باغ اور میوے اور چارا یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لئے بنایا (۸۰-۲۴ تا ۳۲)

بانجھ پن

☆۔ تمام بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا قدرت والا ہے (۴۲-۴۹'۵۰)

بجلی

☆۔ یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے برس رہا ہو اور اس میں اندھیرے پر اندھیرا چھا رہا ہو اور بادل گرج رہا ہو اور بجلی کوند رہی ہو تو یہ کڑک سے ڈرکر موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی کی چمک ان کی آنکھوں کی بصارت کو اچک لے جائے جب بجلی چمکتی اور ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہوجاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی دونوں کو زائل کردیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲-۱۹'۲۰)

☆۔ اور جب تم نے موسیٰ ؑ سے کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر

Marfat.com

ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے (۲-۵۵)

☆- اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں- اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے (۱۳-۱۲،۱۳)

بچپن

☆- اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہوجائیں، تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہئے جس طرح ان سے اگلے یعنی بڑے آدمی اجازت حاصل کرتے رہے ہیں- اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے (۲۴-۵۹)

☆- وہی تو ہے جس نے تم کو پہلے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے کہ تم بچے ہوتے ہو پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہوجاتے ہو اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مرجاتا ہے اور تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو (۴۰-۶۷)

بدعت

☆- پھران کے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر انہوں نے اپنے خیال میں اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپ ہی ایسا کرلیا تھا۔ پھر جیسا اس کو نباہنا چاہئے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ بس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا- اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں (۵۷-۲۷)

بدکاری

☆- اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نیکوکار ہوجائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو- بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے (۴-۱۶)

☆- اور اسی طرح جب ہم نے لوطؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا- یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو (۷-۸۰،۸۱)

بدگمانی

☆- اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں گمراہ ہیں اگر تم ان کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں (۶-۱۱۶)

☆- جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے- کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے نکالو- تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو (۶-۱۴۸)

☆- اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی

Marfat.com

پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہوسکتا۔ بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف ہے (۱۰-۳۶)

☆۔ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے تو غیبت نہ کرو اور اللہ کا ڈر رکھو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (۴۹-۱۲)

بدی

☆۔ ہاں جو برے کام کرے اور اس کے گناہ ہر طرف سے اس کو گھیرلیں تو ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے (۲-۸۱)

☆۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے' جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کردیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے (۴-۳۱)

☆۔ جو کوئی اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا (۶-۱۶۰)

☆۔ اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو اللہ کے عذاب سے بچانے والا نہ ہوگا ان کے مونہوں کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (۱۰-۲۷)

☆۔ اور دن کے دونوں سروں یعنی صبح اور شام کے اوقات میں اور رات کی چند پہلی ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کردیتی ہیں۔ یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں (۱۱-۱۱۴)

☆۔ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔ اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے (۲۳-۹۶)

☆۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر صلہ موجود ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے (۲۸-۸۴)

☆۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہوسکتی' تو سخت کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو۔ ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی' وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے (۴۱-۳۴)

☆۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکو ان لوگوں جیسا کردیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں' برے ہیں (۴۵-۲۱)

بڑھاپا

☆۔ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں کہ شریک جہاد ہوں یعنی جبکہ خدا اور اس کے رسول' کے خیراندیش اور دل سے انکے ساتھ ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے (۹-۹۱)

☆۔ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی

Marfat.com

تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور قدرت والا ہے (۱۶-۷۰)

☆- اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں (۳۶-۶۸)

☆- وہی تو ہے جس نے تم کو پہلے مٹی سے پیدا کیا- پھر نطفہ بنا کر' پھر لوتھڑا بنا کر' پھر تم کو نکالتا ہے کہ تم بچے ہوتے ہو- پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو- پھر بوڑھے ہو جاتے ہو اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو (۴۰-۶۷)

برزخ

☆- یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے' یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہیں گے کہ اے رب مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے' تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں' نیک کام کیا کروں- ہرگز نہیں- یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہو گا اور ان کے پیچھے برزخ ہے جہاں وہ اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے' رہیں گے (۲۳-۹۹'۱۰۰)

☆- اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا یعنی آتش جہنم کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور جس روز قیامت برپا ہو گی' حکم ہو گا کہ فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو (۴۰-۴۵-۴۶)

برکت

☆- پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے- بابرکت اور جہان کے لئے موجب ہدایت (۳-۹۶)

☆- اور ویسی ہی یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت ہے' جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور جو اس لئے نازل کی گئی ہے کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو (۶-۹۲)

☆- اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی- سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے انکو پکڑ لیا (۷-۹۶)

☆- وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصے یعنی بیت المقدس تک لے گیا' جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں' تاکہ ہم اسے اپنی نشانیاں دکھائیں- بے شک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے- اور یہ بھی دعا کرنا کہ اے رب ہم کو مبارک جگہ اتاریو- اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (۲۳-۲۹)

☆- اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو- یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (۲۴-۶۱)

☆- اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا' چار دن میں اور تمام طلب گاروں کے لئے یکساں (۴۱-۱۰)

☆- حم- اس کتاب روشن کی قسم- کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں (۴۴-۱ تا ۳)

☆- اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ و بستان اگائے اور کھیتی کا اناج (۵۰-۹)

Marfat.com

بشارت

☆۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں' جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائیں گے اور ہاں ان کے لئے پاک بیویاں ہونگی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے (۲۔۲۵)

☆۔ تو صبر کرنے والوں کو بشارت سنا دو۔ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی مہربانی اور رحمت ہے' اور یہی سیدھے رستے پر ہیں (۲۔۱۵۵ تا ۱۵۷)

☆۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں ور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے' ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو (۹۔۳۴)

☆۔ (یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔ ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے (۱۰۔۶۳'۶۴)

☆۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں (۲۲۔۳۴'۳۵)

☆۔ جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں (۳۹۔۱۸)

بشر

☆۔ اور جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں جب اس کو درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ کہہ دو کہ میرا رب پاک ہے۔ میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کرکے بھیجا ہے (۱۷۔۹۳۔۹۴)

☆۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھے' چاہیئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے (۱۸۔۱۱۰)

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس سے نسب اور سسرال کی دو الگ الگ سلسلے چلائے۔ اور تمہارا رب ہر طرح کی قدرت رکھتا ہے (۲۵۔۵۴)

بھائی چارہ

☆۔ اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی حالت کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا یعنی خرچ اکٹھا رکھنا چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں (۲۔۲۲۰)

☆۔ اور سب مل کر اللہ کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔

☆۔ اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکواۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں

Marfat.com

اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (۹-۱۱)

☆- مومنو! لے پالکوں کو ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں (۳۳-۵۰)

☆- مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۴۹-۱۰)

بہتان

☆- اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کردے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا (۴-۱۱۱'۱۱۲)

☆- اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں (۲۴-۴)

☆- اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے (۲۴-۶)

☆- اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے نہ کیا ہو' ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا (۳۳-۵۸)

بیع

☆- جو لوگ سود کھاتے ہیں' وہ قبروں سے اس طرح حواس اختہ اٹھیں گے جسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنادیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو نفع کے لحاظ سے ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آگیا تو جو پہلے ہوچکا وہ اس کا اور قیامت میں اس کا معاملہ اللہ کے سپرد اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے (۲-۲۷۵)

☆- اور قرض تھوڑا ہو یا بہت' اس کی دستاویز کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے۔ اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا' ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر ایسے معاملے کی دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید وفروخت کیا کرو تو بھی گواہ کرلیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ معاملہ کرنے والوں کا کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم لوگ ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو کیسی مفید باتیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۲-۲۸۲)

☆- اے پیغمبر میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ اعمال کا سودا ہوگا اور نہ دوستی کام آئے گی' ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں (۱۴-۳۱)

☆- ایسے لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز

Marfat.com

پڑھنے اور زکواۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید وفروخت' وہ اس دن سے جب دل خوف اور گھبراہٹ کے سبب الٹ جائیں گے اور آنکھیں اوپر چڑھ جائیں گی' ڈرتے ہیں (۲۴-۳۷)

☆۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد یعنی نماز کے لئے جلدی کرو اور خرید و فروخت ترک کردو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (۶۲-۹)

بیعت

☆۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے۔ پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا (۴۸-۱۰)

☆۔ (اے پیغمبرؐ) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کررہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو صدق و خلوص ان کے دلوں میں تھا' وہ اس نے معلوم کرلیا۔ تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے (۴۸-۱۸'۱۹)

☆۔ اے پیغمبرؐ جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی' نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی' نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی' تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۶۰-۱۲)

بین الاقوامی تعلقات

☆۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جاملے ہوں جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آجائیں تو احتراز ضرور نہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کردیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے جنگ کرنے سے کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر زبردستی کرنے کی کوئی سبیل مقرر نہیں کی (۴-۹۰)

☆۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف ہو جاؤ اور اللہ پھر بھروسا رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے (۸-۶۱)

☆۔ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو' اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو کہ اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے (۹-۴)

☆۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو۔ یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے۔ پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں بھلا مشرکوں کے لئے جنہوں نے عہد توڑ ڈالا' اللہ اور اس کے رسولؐ کے نزدیک عہد کیونکر قائم رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم یعنی خانہ کعبہ کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار پر قائم رہو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے (۹-۶'۷)

Marfat.com

پاک دامنی

☆۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ ان سے مباشرت کرنے سے انہیں ملامت نہیں (۲۳-۵'۶)

☆۔ مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں' اللہ ان سے خبردار ہے اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی ہی قسم کی عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا' نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں' غرض ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت اور سنگار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں ایسے طور سے زمین پر نہ ماریں کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ (۲۴-۳۰'۳۱)

☆۔ اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کردے اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں' اگر تم ان میں صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو بے شرمی سے دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان بیچاریوں کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۲۴-۳۳)

پانی

☆۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پیدا کئے۔ اور کشتیوں اور جہازوں کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا اور سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا (۱۴-۳۲)

☆۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی شاداب ہوتے ہیں' جن میں تم اپنے مویشیوں کو چراتے ہو اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور بے شمار درخت اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں قدرت اللہ کی بڑی نشانی ہے (۱۶-۱۰'۱۱)

☆۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے (۲۱-۳۰)

☆۔ اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۴-۴۵)

☆۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ... زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں۔ پھر اس سے

Marfat.com

کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی کھاتے ہیں تو یہ دیکھتے کیوں نہیں (۳۲-۲۷)

☆۔ بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کردیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے (۵۶-۶۸ تا۷۰)

پردہ

☆۔ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو' اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی ہی قسم کی عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں' غرض ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت اور سنگار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں ایسے طور سے زمین پر نہ ماریں کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہوجائے اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ (۲۴-۳۱)

☆۔ اے پیغمبر کی بیویو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید نہ پیدا کرلے۔ اور ان میں دستور کے مطابق بات کیا کرو اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکواۃ دیتی رہو اور خدا اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے پیغمبر کے اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی کا میل کچیل دور کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے (۳۳-۳۲'۳۳-۳۳)

☆۔ اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ باہر نکلا کریں تو اپنے مونہوں پر چادر لٹکا کر گھونگٹ نکال لیا کریں یہ امر ان کے لئے موجب شناخت و امتیاز ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳۳-۵۹)

پرندے

☆۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے اڑتے رہتے ہیں ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں (۱۶-۷۹)

☆۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں' سب اللہ کو معلوم ہے (۲۴-۴۱)

پہاڑ

☆۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ اپنی جگہ پر کھڑے ہیں مگر وہ اس روز اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل۔ یہ خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بے شک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے (۲۷-۸۸)

☆۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ اور

Marfat.com

پہاڑوں کو اس کی میخیں نہیں ٹھہرایا (۸-۶'۷)

☆- (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہونگے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے اور پہاڑ ایسے ہوجائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون (۱۰۱-۴'۵)

پیغمبرؐ کا ادب و احترام

☆- اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبرؐ پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو- جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبرؐ کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۳-۵۶'۵۷)

☆- مومنو! کسی بات کے جواب میں اللہ اور اس کے رسولؐ سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو- بے شک اللہ سنتا جانتا ہے- اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اس طرح ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو- ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہوجائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو جو لوگ پیغمبر خدا کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقوے کے لئے آزمالئے ہیں- ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے- جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں (۴۹-۱تا۴)

☆- مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے مساکین کو کچھ خیرات دے دیا کرو یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے- اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو خدا بخشنے والا مہربان ہے (۵۸-۱۲)

ت ث

تاریکی

☆- جو لوگ ایمان لائے ہیں' ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کا اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۲-۲۵۷)

☆- ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر اور چیزوں کو اللہ کے برابر ٹھیراتے ہیں (۶-۱)

☆- کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے' جب کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر خدا ہم کو اس تنگی سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں (۶-۶۳)

☆- اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں ور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کردی ہیں (۶-۹۷)

☆- بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لئے روشنی کردی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہوسکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے- اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں' وہ انہیں

Marfat.com

چھے معلوم ہوتے ہیں (۶-۱۲۲)

☆۔ یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو اور اس کے اوپر اور لہر آرہی ہو اور اس کے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک چھایا ہوا' جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو خدا روشنی نہ دے' اس کو کہیں بھی روشنی نہیں مل سکتی (۲۴-۴۰)

تبلیغ

☆۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں (۳-۱۰۴)

☆۔ مومنو! جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں مین پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو انکے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن تھوڑے اور اکثر نافرمان ہیں (۳-۱۱۰)

☆۔ ان اہل کتاب میں کچھ لوگ حکم خدا پر قائم بھی ہیں جو رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور اسکے آگے سجدے کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں (۳-۱۱۳'۱۱۴)

☆۔ اے پیغمبر جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بے شک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا (۵-۶۷)

☆۔ اور ہم نے کوئی پیغمبرؐ نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام خدا کھول کھول کر بتادے پھر خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے (۱۴-۴)

☆۔ اے پیغمبر لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو جو اس کے رستے سے بھٹک گیا' تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں' ان سے بھی خوب واقف ہے۔

☆۔ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔ ہم ان سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور (نیک) انجام اہل تقویٰ کا ہے (۲۰-۱۳۲)

☆۔ ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کردی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تم لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ بے شک تم سیدھے رستے پر ہو (۲۲-۶۷)

تجارت

☆۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت اپنے رب سے روزی طلب کرو (۲-۱۹۸)

☆۔ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے رسولؐ سے اور

Marfat.com

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۹۔۲۴)

☆۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں' اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا وہ تو بخشنے والا اور قدردان ہے (۳۵۔۲۹'۳۰)

☆۔ مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے۔ وہ یہ کہ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (۶۱۔۱۰'۱۱)

☆۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد یعنی نماز کے لئے جلدی کرو اور خرید و فروخت ترک کردو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ (۶۲۔۹'۱۰)

☆۔ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو' اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہوجائے تو وہ جائز ہے' اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تم پر مہربان ہے (۴۔۲۹)

تخلیق

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔ تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے (۱۱۔۷)

☆۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو' مخلوقات ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کے لئے پیدا نہیں کیا (۲۱۔۱۶)

☆۔ اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۴۔۴۵)

☆۔ ان سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلق کی ابتدا کی ہے۔ پھر اللہ دوسری بار بھی زندگی بخشے گا۔ یقیناً" اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۹۔۲۰)

☆۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے (۴۶۔۳)

☆۔ اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو (۵۱۔۴۷ تا ۴۹)

☆۔ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے' بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔ اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے اے دیکھنے والے کیا تو خدائے رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ پھر دوبارہ' سہ بارہ نظر کر تو نظر ہر بار تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی (۶۷۔۱ تا ۴)

Marfat.com

☆۔ اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے (۱۵-۲۶)

☆۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے پھر اس کو ایک مضبوط اور محفوظ جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی۔ پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت پوست چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے (۲۳-۱۲ تا ۱۴)

☆۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے ایک بشر پیدا کیا۔ پھر اس سے نسب اور سسرال کے دو الگ سلسلے چلائے۔ تیرا رب بڑا ہی قدرت والا ہے (۲۵-۵۴)

☆۔ اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چارپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں پہلے ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ اس کی بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو (۳۹-۶)

☆۔ وہی تو ہے جس نے تم کو پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر، پھر تمکو نکالتا ہے کہ تم بچے ہوتے ہو۔ پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو۔ اور تاکہ تم سمجھو (۴۰-۶۷)

☆۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو اور اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور سب سے خبردار ہے (۴۹-۱۳)

تزکیہ نفس

☆۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے۔ اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا (۴-۴۹)

☆۔ اے پیغمبر تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کرسکتے ہو جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز پابندی سے پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۳۵-۳۸)

☆۔ قسم انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضا کو برابر کیا پھر اس کو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی کہ جس نے اپنے نفس یعنی روح کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا (۹۱-۷ تا ۱۰)

تسبیح

☆۔ تو تم اپنے رب کی تسبیح کہتے اور اس کی خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو (۱۵-۹۸)

☆۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں، سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور مخلوقات میں سے کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار اور غفار ہے (۱۷-۴۴)

☆۔ پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ (۲۰-۱۳۰)

Marfat.com

☆۔ جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے (۵۷۔۱)

تعداد ازواج

☆۔ اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی، جس کے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے (۴۔۳)

☆۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کرسکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ۔ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے اور اگر آپس میں موافقت کرلو اور پرہیزگاری کرو تو خدا بخشنے والا مہربان ہے (۴۔۱۲۹)

تعلیم

☆۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں، تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے، تاکہ دین کا علم سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے، اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تاکہ وہ حذر کرتے (۹۔۱۲۲)

☆۔ (اے محمدؐ) اپنے رب کا نام لے کر پڑھو، جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا، اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں، جس کا اس کو علم نہ تھا (۹۶۔۱تا۵)

تقدیر

☆۔ اے جہاد سے ڈرنے والو! تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ گزند آپ کی وجہ سے ہمیں پہنچا ہے۔ کہہ دو کہ رنج و راحت سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔ اے آدم زاد تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ خدا کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے اور اے محمدؐ ہم نے تم کو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے (۲۔۷۸، ۷۹)

☆۔ وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام ٹھیرایا اور سورج اور چاند کو ذرائع شمار بنایا ہے یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں جو غالب اور علم والا ہے (۶۔۹۶)

☆۔ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ پھر اس کا ایک اندازہ ٹھیرایا (۲۵۔۲)

☆۔ ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے (۵۴۔۴۹، ۵۰)

☆۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈریگا۔ وہ اس کے لئے رنج و غم سے مخلصی کی صورت پیدا کردیگا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیگا جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کریگا اللہ اپنے کام کو جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کردیتا ہے اللہ نے

Marfat.com

ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے (۶۵-۲'۳)

تقویٰ

☆۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو قبلہ سمجھ کر ان کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکواۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں (۲-۱۷۷)

☆۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ احرام کی حالت میں گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ (۲-۱۸۹)

☆۔ اور جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو (۵-۸۸)

☆۔ اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا سر ڈھانکے اور تمہارے بدن کو زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں (۷-۲۶)

☆۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور نیک انجام اہل تقویٰ کا ہے (۲۰-۱۳۲)

تقویم

☆۔ (اے محمدؐ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے کاموں کی میعادیں اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے (۲-۱۸۹)

☆۔ وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو موجب آرام ٹھیرایا اور سورج اور چاند کو ذرائع شمار بنایا ہے یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں جو غالب اور علم والا ہے (۶-۹۶)

☆۔ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں یعنی اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب اللہ میں برس کے بارہ مہینے لکھے ہوئے ہیں۔ ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں یہی دین کا سیدھا رستہ ہے تو ان مہینوں میں قتال ناحق سے اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کرلیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کرلیں۔ ان کے برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۹-۳۶-۳۷)

☆۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور کاموں کا حساب معلوم کرو یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا

Marfat.com

ہے سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے (۱۰-۵)

تکبر

☆- خدا تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا (۴-۳۶)

☆- تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا اور جنہوں نے بندہ ہونے سے عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دیگا اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے (۴-۱۷۳)

☆- تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے۔ تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کررہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ متکبروں کو ہرگز پسند نہیں کرتا (۱۶-۲۲،۲۳)

☆- سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہوجاؤ ہمیشہ اس میں رہوگے۔ اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے (۱۶-۲۹)

☆- اور ازراہ غرور لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ کسی اترانے والے خودپسند کو پسند نہیں کرتا اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت آواز نیچی رکھنا کیونکہ اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہے (۳۱-۱۸،۱۹)

☆- اور تمہارے رب نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو' میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں' عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونگے (۴۰-۶۰)

تلاوت

☆- جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں (۲-۱۲۱)

☆- اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے (۷-۲۰۴)

☆- مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں (۸-۲)

☆- اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو (۱۶-۹۸)

تنبیہہ

☆- اور ان کو حسرت وافسوس کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصل کردی جائے گی اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے (۱۹-۳۹)

☆- لوگو اپنے رب سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے۔ اے مخاطب جس دن تو اس کو دیکھے گا اس دن یہ حال ہوگا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہونگے بلکہ عذاب دیکھ کر مدہوش ہورہے ہونگے۔ بے شک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے (۲۲-۲)

☆- لوگو اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے' اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بے

Marfat.com

شک اللہ کا وعدہ سچا ہے' پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے' اور نہ فریب دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے (۳۱-۳۳)

توبہ

☆- ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کرلیتے اور احکام الٰہی کو صاف صاف بیان کردیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کردیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا اور رحم والا ہوں (۲-۱۶۰)

☆- کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۲-۲۲۲)

☆- اللہ انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کرلیتے ہیں۔ پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر برے کام کرتے رہیں' یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو کفر کی حالت میں مریں ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کررکھا ہے (۴-۱۷-۱۸)

☆- تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بے شک وہ معاف کرنے والا ہے (۲-۳)

توحید

☆- اور لوگو تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔ اس بڑے مہربان اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (۲-۱۶۳)

☆- اور یہ نہ کہو کہ اللہ تین ہیں' اس اعتقاد سے باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ خدا ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے (۴-۱۷۱)

☆- بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے' یا ایک خدائے یکتا و غالب؟ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ سن رکھو کہ اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۱۲-۳۹'۴۰)

☆- اور خدا نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود وہی ایک ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو (۱۶-۵۱)

☆- اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے (۱۷-۲۲)

☆- اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہوجاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بتاتے ہیں خدائے مالک عرش ان سے پاک ہے (۲۱-۲۲)

☆- اور لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنالئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کرسکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مرکر اٹھ کھڑے ہونا (۲۵-۳)

☆- بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود

Marfat.com

ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور کس نے دو سمندروں کے بیچ اوٹ بنائی۔ یہ سب کچھ اللہ نے بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ہرگز نہیں، بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے۔ بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اسے دعا کرتا ہے اور کون اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں گلوں کا جانشین بناتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہیں ہے ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔ بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی شان اس سے بلند ہے بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں کہہ دو کہ مشرکو اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (۲۷-۶۰ تا ۶۴)

☆۔ کہو کہ وہ ذات پاک جس کا نام اللہ ہے ایک ہے وہ معبود برحق بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں (۱۱۲-۱ تا ۴)

تورات

☆۔ اس نے (اے محمدؐ) تم پر سچی کتاب نازل کی، جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی (۳-۳)

☆۔ اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی کتاب ہے، تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے (۵-۴۶)

☆۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق پر نقل کر رکھا ہے۔ ان کے کچھ حصے کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا کہہ دو۔ اس کتاب کو اللہ نے نازل کیا تھا پھر ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں (۶-۹۱)

توکل

☆۔ اور جب کسی کام کا عزم صمیم کرلو تو اللہ پر توکل رکھو بے شک اللہ توکل رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۳-۱۵۹)

☆۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے (۴-۸۱)

☆۔ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہوگا یہی اللہ میرا رب ہے میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں (۴۲-۱۰)

☆۔ اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کریگا (۶۵-۳)

تہجد

☆۔ (اے محمدؐ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر۔ عصر۔ مغرب) عشا کی نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور

Marfat.com

ہے۔ اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور تہجد کی نماز پڑھا کرو۔ یہ شب خیزی تمہارے لئے اللہ کی زیادہ قربت کا سبب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے۔
اے محمدؐ جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں تو اپنے رب کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ (۷۳-۱تا۸)

☆۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور خدا تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی، پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض خدا کے فضل یعنی معاش کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکواۃ ادا کرتے رہو اور خدا کو نیک اور خلوص نیت سے قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے (۷۳-۲۰)

تیمّم

☆۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کرلو اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو (۵-۶)

ثواب

☆۔ اور جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے (۳-۱۴۵)

☆۔ جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو خدا کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کے لئے اجر (موجود) ہیں۔ اور خدا سنتا دیکھتا ہے (۴-۱۳۴)

☆۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے رب کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں (۱۸-۴۶)

☆۔ تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے اپنی قوم کے سامنے نکلا جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال و متاع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا، وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے جو ثواب اللہ کے ہاں تیار ہے وہ کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا (۲۸-۷۹-۸۰)

Marfat.com

ج چ

جرم و سزا

☆۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے (۶۔ ۱۲۴)

☆۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا' جو خدا پر جھوٹ افترا کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے (۱۰۔ ۱۷)

☆۔ اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ان کے کرتے گندھک کے ہونگے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہوگی (۱۴۔ ۴۹'۵۰)

☆۔ اور تم تعجب کرو جب دیکھو کہ گنہگار اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہونگے اور کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو دنیا میں واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں' بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں (۳۲۔ ۱۲)

☆۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجین میں ہیں اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے ایک دفتر ہے لکھا ہوا ہے (۸۳۔ ۷ تا ۹)

جزاء

☆۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا یہ خوب بدلہ ہے جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں (۲۹۔ ۵۸'۵۹)

☆۔ اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنادیں۔ ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہونگے جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں' وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے (۳۴۔ ۳۷'۳۸)

☆۔ جو کوئی (خدا کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا (۶۔ ۱۶۰)

جزیہ

☆۔ جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخرت پر یقین رکھتے ہیں اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں' جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں' ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں (۹۔ ۱۹)

جمعہ

☆۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد یعنی نماز کے لئے جلدی کرو اور خرید و فروخت ترک کردو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور خدا کا فضل تلاش کرو اور خدا کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ (۶۲۔ ۹'۱۰)

جن

☆۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان صفت انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو

Marfat.com

اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں اسے چھوڑ دو (۶-۱۱۲)

☆۔ اور جس دن وہ سب جن و انس کو جمع کریگا اور فرمائے گا کہ اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کئے۔ تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ رب ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور آخر اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ خدا فرمائے گا اب تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے ہمیشہ اس میں جلتے رہوگے مگر جو اللہ چاہے بے شک تمہارا رب دانا اور خبردار ہے (۶-۱۲۸)

☆۔ اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا (۱۵-۲۶، ۲۷)

☆۔ کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں (۱۷-۸۸)

☆۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں (۵۱-۵۶)

☆۔ اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے ہی نہیں (۵۵-۳۳)

جنت

☆۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لئے پاک بیویاں ہونگی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے (۲-۲۵)

☆۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے (۳-۱۳۳)

☆۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہونگے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (۷-۴۰)

جنس

☆۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں، تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کردی یقیناً" اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں (۳۰-۲۱)

☆۔ اللہ نے زمین کے گول ہونے کے باوجود اس کو اس طرح پھیلا دیا ہے کہ تم اس پر آسانی سے چل سکو۔ اور اس پر پہاڑ بنا دیئے اور اس سے دریاؤں کا سلسلہ جاری کردیا، اور اس میں ہر پھل کے زوجین (جوڑے) دو الگ الگ قسم کے پیدا کردیئے (۱۳-۳)

☆۔ وہ بادلوں سے زمین پر مینہ برساتا ہے، جس کے ذریعے سے ہر قسم کے اعلیٰ زوج اگتے ہیں (۳۱-۱۰)

☆۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کے کتنے نفیس زوج (جوڑے) اگائے ہیں (۲۶-۷)

Marfat.com

☆۔ وہ اللہ بہت بلند ہے جس نے زمین کی نباتات اور خود ان کے یعنی انسانوں کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے ازواج بنائے (۳۶-۳۶)

☆۔ اور ہم نے ہر چیز کے زوجین بنائے' تاکہ تمہیں یاد رہے (۵۱-۴۹)

☆۔ اس نے تمہیں نفس واحد (خلیہ) سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا زوج بنایا (۳۹-۶)

☆۔ اور اسی نے نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کیا ایک نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے (۵۳-۴۵'۴۶)

جنگ بندی

☆۔ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (۲-۱۹۰)

☆۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسا رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے (۸-۶۱)

☆۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۴۹-۹'۱۰)

جنگی قیدی

☆۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کرلیا اور تم اس بات کے گواہ ہو پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کردیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کرکے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ یہ کیا بات ہے کہ تم کتاب اللہ کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہوسکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں (۹-۸۴'۸۵)

☆۔ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں' جب تک کافروں کو قتل کرکے زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت کی بھلائی چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہوچکا ہوتا تو جو فدیہ تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ کہ وہ تمہارے لئے حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں گرفتار ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کریگا تو جو مال تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کردیگا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کرچکے ہیں تو اس نے ان کو تمہارے قبضے میں کردیا اور خدا دانا حکمت والا ہے (۸-۶۷ تا ۷۱)

Marfat.com

جوا

☆۔ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں' کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں (۲۔۲۱۹)

☆۔ اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے یہ سب ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں خدا کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو ان کاموں سے باز رہنا چاہئے (۵۔۹۰'۹۱)

جوانی

☆۔ لوگو اگر تم کو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا یعنی ابتدا میں مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت ظاہر کردیں اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو اور بعض قبل از پیری مرجاتے ہیں اور بعض شیخ فانی ہوجاتے اور بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہوجاتے ہیں (۲۲۔۵)

☆۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکرگزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح و تقویٰ دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں (۴۶۔۱۵)

جہاد

☆۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین کی کسی بات میں تنگی نہیں کی اور تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین پسند کیا۔ اسی نے پہلے یعنی پہلی کتابوں میں تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی وہی نام رکھا ہے (۲۲۔۷۸)

☆۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے اور خدا تو سارے جہان سے بے پروا ہے (۲۹۔۶)

☆۔ اور جن لوگوں نے ہمارے لئے جہاد کیا' ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھادیں گے اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے (۲۹۔۶۹)

☆۔ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں' ان کو معلوم کریں اور تمہارے حالات جانچ لیں (۴۷۔۳۱)

جھاڑ پھونک

☆۔ دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے اور لوگ کہنے لگیں' اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے اس دن تجھ کو اپنے رب کی طرف

Marfat.com

چلتا ہے (۷۵-۲۶ تا ۳۰)

☆- کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور شب تاریک کی برائی سے' جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے (۱۱۳-۱ تا ۵)

جہالت

☆- (اے محمدؐ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو (۷-۱۹۹)

☆- اللہ نے فرمایا کہ نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے۔ وہ تو ایک بگڑا ہوا کام ہے۔ تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ جاہل نہ بنو (۱۱-۴۶)

☆- پھر جن لوگوں نے جہالت سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا رب ان کو توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا اور ان پر رحمت کرنے والا ہے (۱۶-۱۱۹)

☆- اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں (۲۵-۶۳)

☆- اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں (۲۸-۵۵)

☆- مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو' مبادا کہ کسی قوم کو جہالت سے نقصان پہنچا

دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے (۴۹-۶)

جہنم

☆- جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب ان کی کھالیں گل اور جل جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ ہمیشہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے (۴-۵۶)

☆- اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے' ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو (۹-۳۴'۳۵)

☆- اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا (۱۴-۱۶'۱۷)

☆- تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے اور ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی اور ان کے مارنے ٹھوکنے کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہونگے وہ چاہیں گے ہ اس رنج و تکلیف کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو (۲۲-۱۹ تا ۲۲)

Marfat.com

☆۔ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو غضبناک ہو رہی ہوگی ور یہ اس کے جوش غضب اور چیخنے چلانے کو سنیں گے اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے آج ایک ہی موت کو نہ پکارو' بہت سی موتوں کو پکارو (۲۵۔۱۱ تا ۱۴)

☆۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ انہیں موت آئے گی کہ مرجائیں اور نہ اس کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں وہ اس میں چلائیں گے کہ اے رب ہم کو نکال لے' اب ہم نیک عمل کیا کریں گے' نہ وہ جو پہلے کرتے تھے کیا ہم نے تم کو نئی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۳۵۔۳۶'۳۷)

☆۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھرگئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ (۵۰۔۳۰)

☆۔ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں جو ارشاد خدا ان کو فرماتا ہے اسکی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں (۶۶۔۶)

جھوٹ

☆۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو (۱۵۔۳۰)

☆۔ بے شک اللہ اس شخص کو' جو جھوٹا ناشکرا ہے' ہدایت نہیں دیتا (۳۹۔۳)

☆۔ بے شک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے (۴۰۔۲۸)

چاند

☆۔ وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو موجب آرام ٹھیرایا اور سورج اور چاند کو ذرائع شمار بنایا ہے یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں' جو غالب اور علم والا ہے (۶۔۹۶)

☆۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا' سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے۔ یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے (۷۔۵۴)

☆۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور کاموں کا حساب معلوم کرو۔ یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے (۱۰۔۵)

☆۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اتنے اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھیرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔ ہر ایک میعاد معین تک گردش کررہا ہے وہی دنیا کے کاموں کا انتظام کرتا ہے اس طرح وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے رب کے روبرو جانے کا یقین کرو (۱۳۔۲)

Marfat.com

☆- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں' بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں (۳۶-۳۹'۴۰)

چوری

☆- اور جو چوری کرے' مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ زبردست اور صاحب حکمت ہے اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے (۵-۳۸'۳۹)

☆- اے پیغمبر! جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی' نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے خدا سے بخشش مانگو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے (۶۰-۱۲)

ح خ

حبِ الٰہی

☆- اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک اللہ بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے' اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (۲-۱۶۵)

☆- کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے رسولؐ سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو' یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۹-۲۴)

☆- یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی' خوف رکھتے ہیں اور باوجودیکہ ان کو خود طعام کی خواہش اور حاجت ہے فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکرگزاری کے طلب گار ہم کو اپنے رب سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو کریہ المنظر اور دلوں کو سخت مضطر کر دینے والا ہے (۷۶-۷ تا ۱۰)

Marfat.com

حج و عمرہ

☆۔ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے۔ اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے (۲-۱۵۸)

☆۔ اے محمدؐ لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے کہہ دو کہ وہ لوگوں کے کاموں کی میعادیں اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ احرام کی حالت میں گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ (۲-۱۸۹)

☆۔ اور اللہ کی خوشنودی کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر رستے میں روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو کردو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈالے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب تکلیف دور ہو کر تم مطمئن ہو جاؤ تو جو تم میں حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو قربانی نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات روزے جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ حج کے مہینے معین ہیں جو معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرلے تو حج کے دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے، نہ کوئی برا کرم کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا اور زادراہ یعنی رستے کا خرچ ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر فائدہ زادراہ کا پرہیزگاری ہے۔ اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت اپنے رب سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام یعنی مزدلفے میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ ان طریقوں سے محض ناواقف تھے۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔ پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کرچکو تو منیٰ میں اللہ کو یاد کرو۔ جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے رب ہم کو جو دینا ہے، دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ رب ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا حصہ یعنی اجر نیک تیار ہے۔ اور اللہ جلد حساب لینے والا اور جلد اجر دینے والا ہے اور قیام منیٰ کے دنوں میں جو گنتی کے دن ہیں اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے اور دو ہی دن میں چل دے تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں، جو اللہ

Marfat.com

سے ڈرتے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے (۲-۱۹۶ تا ۲۰۳)

☆- پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کے لئے موجب ہدایت اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس مبارک گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق یعنی فرض ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے' وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے (۳-۹۶'۹۷)

☆- اور ایک وقت تھا' جب ہم نے ابراہیمؑ کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجو اور طواف کرنے والو اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کردو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور دراز رستوں سے چلے آتے ہوں سوار ہو کر چلے آئیں۔ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور قربانی کے ایام معلوم میں' چہار پایاں مویشی کے ذبح کے وقت جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں' ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ۔ پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ کا طواف کریں (۲۲-۲۶ تا ۲۹)

حدود

☆- مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون کے بدلے خون کا حکم دیا جاتا ہے اس طرح پر کہ آزاد کے بدلے آزاد مارا جائے اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے مقتول بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کردیا جائے تو وارث مقتول کو پسندیدہ طریق سے قرارداد کی پیروی یعنی مطالبہ خوں بہا کرنا اور قاتل کو خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ یہ رب کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے۔ اور اے اہل عقل حکم قصاص میں تمہاری زندگانی ہے کہ تم قتل و خونریزی سے بچو (۲-۱۷۸'۱۷۹)

☆- اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا (۴-۱۴)

☆- اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو ایک تو ایک مسلمان غلام آزاد کردے اور دوسرے مقتول کے وارثوں کو خوں بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کردیں تو ان کو اختیار ہے اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خوں بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبول توبہ کے لئے ہے اور اللہ سب کچھ جانتا اور بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو شخص مسلمان کو قصداً" مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا

Marfat.com

رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کریگا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے (۴-۹۲'۹۳)

☆- جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے لڑائی کریں۔ اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کردیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا بھاری عذاب تیار ہے۔ ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کرلی تو جان رکھو کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے (۵-۳۳'۳۴)

☆- اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے۔ اور اللہ زبردست اور صاحب حکمت ہے اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہوجائے تو اللہ اس کو معاف کردے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۵-۳۸'۳۹)

☆- اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ معاف کردے وہ اس کے لئے کفارہ ہوگا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں (۵-۴۵)

☆- بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے

ماردو- اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع خدا کے حکم میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو (۲۴-۲)

☆- اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں (۲۴-۴)

حرام

☆- اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے' حرام کردیا ہے۔ ہاں جو نا چار ہوجائے' بشرطیکہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد ضرورت سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے (۲-۱۷۳)

☆- تم پر مرا ہوا جانور اور بہتا لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مرجائے اور جو چوٹ لگ کر مرجائے اور جو گر کر مرجائے اور جو سینگ لگ کر مرجائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں' مگر جس کو تم مرنے سے پہلے ذبح کرلو اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں سے قسمت معلوم کرو' یہ سب گناہ کے کام ہیں (۵-۳)

☆- مومنو! جو پاکیزہ چیزیں خدا نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (۵-۸۷)

☆- اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے' یہ سب ناپاک کام اعمال

Marfat.com

شیطان سے ہیں۔ سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں خدا کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو ان کاموں سے باز رہنا چاہئے (۵۔۹۰'۹۱)

☆۔ اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے اور شیطان لوگ اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بے شک تم بھی مشرک ہوئے (۶۔۱۲۱)

حرص

☆۔ بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے (۲۔۹۶)

☆۔ اور طبیعت تو حرص کی طرف مائل ہوتی ہے اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۴۔۱۲۸)

☆۔ سو جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو اور اس کے احکام کو سنو اور اس کے فرمانبردار رہو اور اس کی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے حرص سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں (۶۴۔۱۶)

حسب و نسب

☆۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابت داری رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے (۲۳۔۱۰۱)

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔ اور تمہارا رب ہر طرح کی قدرت رکھتا ہے (۲۵۔۵۴)

☆۔ لوگو اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے' اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ فریب دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے (۳۱۔۳۳)

☆۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ اور اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور سب سے خبردار ہے (۴۹۔۱۳)

☆۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو' اللہ اس کو دیکھتا ہے (۶۰۔۳)

حسد

☆۔ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لاچکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنادیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہوچکا ہے۔ تو تم معاف کردو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا دوسرا حکم بھیجے۔ بے شک اللہ ہربات پر قادر ہے (۲۔۱۰۹)

☆۔ کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے تو لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں۔ تو ہم نے آل ابراہیمؑ کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی (۴۔۵۳'۵۴)

Marfat.com

☆۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے (۱۱۳-۱ تا ۵)

حسن سلوک

☆۔ اور جب تم کو کوئی دعا دے تو جواب میں تم اس سے بہتر کلمے سے اسے دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بے شک خدا ہر چیز کا حساب لینے والا ہے (۴-۸۶)

حق و باطل

☆۔ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ (۲-۴۲)

☆۔ اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو (۳-۷۱)

☆۔ اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں (۳-۱۸۱)

☆۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دیکر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں (۹-۳۳)

☆۔ اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہوگیا بے شک باطل نابود ہونے والا ہے (۱۷-۸۱)

☆۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں، تو صرف اس لئے کہ لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی خوشخبریاں سنائیں اور عذاب سے ڈرائیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل کی سند سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں۔ اور جو کافر انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنالیا (۱۸-۵۶)

☆۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں (۲۹-۵۲)

☆۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے کہہ دو کہ حق آچکا اور معبود باطل نہ تو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا (۳۴-۴۸، ۴۹)

☆۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بے شک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے (۴۲-۲۴)

حقوق العباد

☆۔ اور یتیموں کا مال، جو تمہاری تحویل میں ہو، ان کے حوالے کردو اوران کے پاکیزہ اور عمدہ مال کو اپنے ناقص اور برے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے (۴-۲)

☆۔ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کالین دین ہو اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہوجائے تو وہ جائز ہے، اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے (۴-۲۹، ۳۰)

☆۔ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کردیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بے شک خدا سنتا اور دیکھتا ہے (۴-۵۸)

Marfat.com

☆- تو اہل رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ رضائے خدا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں (۳۰-۳۸)

حلال

☆- لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیاطین کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (۲-۱۶۸)

☆- تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں ان سے کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس طریق سے اللہ نے تمہیں شکار کرنا سکھایا ہے اس طریق سے تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو کھالیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک خدا جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جبکہ ان کا مہر دے دو اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہوگئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا (۵-۴'۵)

☆- تمہارے لئے دریا کی چیزوں کا شکار اور ان کا کھانا حلال کردیا گیا ہے یعنی تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل کی چیزوں کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ڈرتے ہو (۵-۹۶)

☆- پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے' اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو (۱۶-۱۱۴)

☆- اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔ جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں' ان کا بھلا نہیں ہوگا (۱۶-۱۱۶)

☆- نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے' اور اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو۔ یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے کہ تم سمجھو (۲۴-۶۱)

حمد

☆- سب طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے (۱-۱)

☆- ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر اور چیزوں کو اللہ کے برابر ٹھیراتے ہیں (۶-۱)

Marfat.com

☆۔ اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے۔ پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے (۱۳-۱۳)

☆۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور مخلوقات میں سے کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے بے شک وہ بردبار اور غفار ہے (۱۷-۴۴)

☆۔ تو صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو (۴۰)

حیات بعد الموت

☆۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور چور چور ہو جائے گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے کہہ دو کہ خواہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک پتھر اور لوہے سے بھی بڑی سخت ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ بھلا ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو تعجب سے تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا کہہ دو امید ہے کہ جلد ہوگا۔ جس دن وہ تمہیں پکاریں گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم دنیا میں بہت کم مدت رہے (۱۷-۴۹ تا ۵۲)

☆۔ لوگو اگر تم کو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا، یعنی ابتدا میں مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت ظاہر کردیں اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض قبل از پیری مرجاتے ہیں اور بعض شیخ فانی ہوجاتے اور بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہوجاتے ہیں اور اے دیکھنے والے تو دیکھتا ہے کہ ایک وقت میں زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہوجاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی قادر مطلق ہے جو برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کردیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۲۲-۵'۶)

☆۔ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کردیتے ہیں اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا (۳۵-۹)

☆۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے (۶۵-۷)

☆۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کردیں (۷۵-۳'۴)

Marfat.com

حیض

☆- اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو نجاست ہے۔ سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے' ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۲-۲۲۲)

حیوانات

☆- ہاں' اللہ اس سے ہرگز نہیں شرماتا کہ مچھر یا اس سے بھی حقیر تر کسی چیز کی مثالیں دے (۲-۲۶)

☆- یاد کرو' جب ہم نے موسیٰ کو چالیس شبانہ روز کی قرارداد پر بلایا' تو اس کے پیچھے تم بچھڑے کو اپنا معبود بنا بیٹھے۔ اس وقت تم نے بڑی زیادتی کی تھی (۲-۵۱)

☆- پھر تمہیں اپنی قوم کے ان لوگوں کا حصہ تو معلوم ہی ہے جنہوں نے سبت کا قانون توڑا تھا۔ ہم نے انہیں کہہ دیا کہ بندر بن جاؤ اور اس حال میں رہو کہ ہر طرف سے تم پر دھتکار پڑتی رہے (۲-۶۵)

☆- موسیٰ نے کہا' اللہ کا ارشاد ہے کہ وہ ایسی گائے ہونی چاہئے جو نہ بوڑھی ہو نہ بچھیا' بلکہ اوسط عمر کی ہو۔ جو حکم دیا جاتا ہے اس کی تعمیل کرو (۲-۶۷)

☆- اللہ کی طرف سے اگر کوئی پابندی تم پر ہے' تو وہ یہ ہے کہ مردار نہ کھاؤ۔ خون سے سور کے گوشت سے پرہیز کرو اور کوئی ایسی چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو (۲-۱۷۳)

☆- اس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے' تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہاری زندگی کی رونق بنیں۔ وہ اور بہت سی چیزیں تمہارے فائدے کے لئے پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم تک نہیں (۱۶-۸)

☆- جس دن (قیامت) لوگ ایسے ہوں گے' جیسے بکھرے ہوئے پتنگے (۱۰۱-۴)

☆- (اور جب حضرت عیسیٰؑ بنی اسرائیل کے پاس آئے تو انہوں نے کہا) "میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں میں تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی صورت ایک مجسمہ بناتا ہوں اور اس میں پھونک مارتا ہوں وہ اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے" (۳-۴۹)

☆- زمین میں چلنے والے کسی جانور اور ہوا میں پروں سے اڑنے والے کسی پرندے کو دیکھ لو۔ یہ سب تمہاری ہی طرح کی انواع ہیں۔ ہم نے ان کی تقدیر کے نوشتے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ پھر یہ سب اپنے رب کی طرف سمیٹے جاتے ہیں (۶-۳۶)

☆- اللہ نے جانوروں کے صوف اور اون اور بالوں سے تمہارے لئے پہننے اور برتنے کی بہت سی چیزیں پیدا کر دیں جو زندگی کی مقررہ مدت تک تمہارے کام آتی ہیں (۱۶-۷۹)

☆- لوگوں کے لئے مرغوبات نفس عورتیں اولاد سونے چاندی کے ڈھیر' چیدہ گھوڑے' مویشی اور زرعی زمینیں' بڑی خوش آئند بنا دی گئی ہیں مگر یہ سب دنیا کی چند روزہ زندگی کے سامان ہیں۔ حقیقت میں جو بہتر ٹھکانا ہے' وہ تو اللہ کے پاس ہے (۳-۱۴)

☆- اور تم لوگ جہاں تک تمہارا بس چلے' زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے ان کے مقابلے کے لئے مہیا رکھو تاکہ اس کے ذریعے سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے دشمنوں کو

Marfat.com

خوفزدہ کردو' جن کو تم نہیں جانتے' مگر اللہ جانتا ہے (۸۔۶۰)

☆۔ اگر ہم چاہتے تو اسے ان آیتوں کے ذریعے سے بلندی عطا کرتے' مگر وہ تو زمین ہی کی طرف جھک کر رہ گیا اور اپنی خواہش نفس ہی کے پیچھے پڑا رہا' لہٰذا اس کی حالت کتے کی سی ہوگئی کہ تم اس پر حملہ کرو' تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اسے چھوڑ دو' تب بھی زبان لٹکائے رہے۔ یہی مثال ہے ان لوگوں کی' جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں (۷۔۱۷۶)

☆۔ اے نبیؐ ان سے پوچھو کہ اللہ نے ان کے نر حرام کئے ہیں یا مادہ یا وہ بچے جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہوں؟ ٹھیک ٹھیک علم کے ساتھ مجھے بتاؤ' اگر تم سچے ہو۔ اور اسی طرح دو اونٹ کی قسم سے ہیں' اور دو گائے کی قسم سے۔ پوچھو ان کے نر اللہ نے حرام کئے ہیں یا مادہ یا وہ بچے جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں (۶۔۱۴۳)

☆۔ یہ لوگ نہیں مانتے تو کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے (۸۸۔۱۷)

☆۔ (جن لوگوں نے قرانی آیات کو جھٹلایا) ان کا جنت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے' جتنا سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گزرنا (۷۔۴۰)

☆۔ موسیٰؑ نے اپنا عصا پھینکا اور یکایک وہ ایک جیتا جاگتا اژدہا تھا (۷۔۱۰۷)

☆۔ آخرکار ہم نے ان پر طوفان بھیجا۔ ٹڈی دل چھوڑے۔ سرسریاں پھیلائیں۔ مینڈک نکالے اور خون برسایا۔ یہ سب نشانیاں الگ الگ کرکے دکھائیں' مگر وہ سرکشی کئے چلے گئے اور وہ بڑے ہی مجرم لوگ تھے (۷۔۱۳۳)

☆۔ اور ذرا ان سے اس بستی کا حال بھی پوچھو جو سمندر کے کنارے واقع تھی۔ انہیں یاد دلاؤ وہ واقعہ کہ وہاں کے لوگ سبت (ہفتہ) کے دن احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے اور یہ کہ مچھلیاں سبت ہی کے دن ابھر ابھر کر سطح پر انکے سامنے آتی تھیں اور سبت کے سوا باقی دنوں میں نہیں آتی تھیں۔ یہ اس لئے ہوتا تھا کہ ہم ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے ان کو آزمائش میں ڈال رہے تھے (۷۔۱۶۳)

☆۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کررکھا ہے تاکہ تم اس سے تروتازہ گوشت (مچھلی) لے کر کھاؤ اور اس سے زینت کی وہ چیزیں نکالو' جن کو تم پہنا کرتے ہو (۱۶۔۱۴)

☆۔ باپ (یعقوبؑ) نے کہا "تمہارا اسے (یوسفؑ کو) لے جانا مجھے شاق گزرتا ہے اور مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ پھاڑ کھائے جبکہ تم اس سے غافل ہو" (۱۲۔۱۳)

☆۔ آخرکار مچھلی نے یونسؑ کو نگل لیا اور وہ ملامت زدہ تھا۔ اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا تو روز قیامت تک اسی مچھلی کے پیٹ میں رہتا (۳۷۔۱۴۲)

☆۔ اور دیکھو' تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر یہ بات وحی کردی کہ پہاڑوں مین' اور درختوں میں اور ٹٹیوں پر چڑھائی ہوئی بیلوں میں اپنے چھتے بنا' اور ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس' اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ اس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا ہے' جس میں شفا ہے لوگوں کے لئے یقیناً" اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غوروفکر کرتے ہیں (۱۶۔۶۸'۶۹)

☆۔ لوگو! ایک مثال دی جاتی ہے' غور سے سنو۔ جن معبودوں کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو' وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کرسکتے' بلکہ اگر ان سے

Marfat.com

کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ اسے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی جاتی ہے' وہ بھی کمزور ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ پہچانی' جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ قوت اور عزت والا تو اللہ ہی ہے (۲۲-۷۳)

☆- یہاں تک کہ جب یہ سب چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا "اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں گھس جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے لشکر تمہیں کچل ڈالیں اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔" سلیمانؑ اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑا ور بولا "اے میرے رب' مجھے قابو میں رکھ کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسا عمل صالح کروں جو تجھے پسند آئے اور اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے صالح بندوں میں داخل کر" (۲۷-۱۸)

☆- جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنالئے ہیں' ان کی مثال مکڑی جیسی ہے جو اپنا ایک گھر بناتی ہے اور سب گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے۔ کاش یہ لوگ علم رکھتے (۲۹-۴۱)

☆- آخر ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ یہ اس نعمت سے منہ موڑ رہے ہیں' گویا یہ جنگلی گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑے ہیں (۷۴-۴۹ تا ۵۱)

☆- تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اس نے ان کی تدبیر کو اکارت نہیں کردیا؟ اور ان پر پرندوں (ابابیل) کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیئے جو ان کے اوپر پکی ہوئی مٹی کے پتھر پھینک رہے تھے۔ پھر ان کا یہ حال کردیا جیسے جانوروں کا کھایا ہوا بھوسا (۱۰۵-۱ تا ۵)

خاندان

☆- (اے محمدؐ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو' سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے (۲-۲۱۵)

☆- اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ ور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا (۴-۳۶)

☆- اور (اے محمدؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور ان کو بیویاں اور اولاد بھی دی تھی اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی آئے۔ ہر (حکم) قضا کتاب میں مرقوم ہے (۱۳-۳۸)

☆- اور تمہارے رب نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے رب جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا ہے تو بھی ان کے حال پر رحمت فرما جو کچھ

Marfat.com

تمہارے دلوں میں ہے تمہارا رب اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہوگئے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے (۱۷۔ ۲۲ تا ۲۵)

☆۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے بشر پیدا کیا' پھر اس سے نسب اور سسرال کے دو الگ سلسلے چلائے۔ تیرا رب بڑا ہی قدرت والا ہے (۲۵۔ ۵۴)

☆۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے درجے تک پہنچا دیں گے اور انکے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے (۵۲۔ ۲۱)

☆۔ مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے (۶۴۔ ۱۴' ۱۵)

خبیث و طیب

☆۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں' ان میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں' تو بجز اس کے کہ لیتے وقت آنکھیں بند کرلو' ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا اور قابل ستائش ہے (۲۔ ۲۶۷)

☆۔ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں' گو ناپاک چیزوں کی شرکت تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل والو! اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ رستگاری حاصل کرو (۵۔ ۱۰۰)

☆۔ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ پاک لوگوں کا دامن پاک ہے ان باتوں سے جو بنانے والے بناتے ہیں اور ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے (۲۴۔ ۲۶)

ختم نبوّت

☆۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا' اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا (۳۔ ۸۵)

☆۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کردیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کردیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا (۵۔ ۳)

☆۔ لوگو! محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں' مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے (۳۳۔ ۴۰)

خشیتِ الٰہی

☆۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے' گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ خدا کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں (۲۔ ۷۴)

☆۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور

Marfat.com

نہیں کرتے ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں

☆۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بے شک اللہ غالب اور بخشنے والا ہے (۳۵۔۲۸)

☆۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں (۵۹۔۲۱)

☆۔ اور جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں' ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے (۶۷۔۱۲)

☆۔ اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا اس کا ٹھکانا بہشت ہے (۷۹۔۴۰'۴۱)

خلع

☆۔ طلاق صرف دو بار ہے یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو پھر عورتوں کو یا تو بطریق شائستہ نکاح میں رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں' ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ خدا کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے (۲۔۲۲۹)

☆۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور دیکھنا اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے' اس میں سے کچھ لے لو انہیں گھروں میں مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں تو روکنا نامناسب نہیں اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کردے اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لوگے؟ اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کرچکے ہو اور وہ تم سے عہد واثق بھی لے چکی ہیں (۴۔۱۹ تا ۲۱)

☆۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں اور صلح خوب چیز ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۴۔۱۲۸)

خواہش پرستی

☆۔ اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو (۴۔۲۷)

☆۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور خدا کے لئے سچی گواہی دو خواہ اس میں تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ

Marfat.com

ان کا خیر خواہ ہے۔ تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم پیچدار شہادت دو گے یا شہادت سے بچنا چاہو گے تو جان رکھو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۴-۱۳۵)

☆۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا۔ گویا اسے کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی کی سزا ملے گی (۱۹-۵۹)

☆۔ اور اگر خدائے برحق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت کی کتاب پہنچادی ہے اور وہ اپنی کتاب نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں (۲۳-۷۱)

☆۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں۔ نہیں یہ تو جانوروں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (۲۵-۴۳، ۴۴)

☆۔ مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے اور انکا کوئی مددگار نہیں (۳۰-۲۹)

خودکشی

☆۔ اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو کچھ شک نہیں کہ خدا تم پر مہربان ہے (۴-۲۹)

خوشبو

☆۔ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول تو اے گروہ جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (۵۵-۱۰ تا ۱۳)

خیانت

☆۔ اے پیغمبرؐ ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ خدا کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور دیکھو دغا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا اور خدا سے بخشش مانگنا بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں، انکی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا (۴-۱۰۵ تا ۱۰۷)

☆۔ اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسولؐ کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم ان باتوں کو جانتے ہو (۸-۲۷)

☆۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے خیانت کا خوف ہو تو ان کا عہد انہی کی طرف پھینک دو اور برابر کا جواب دو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ خائنوں کو دوست نہیں رکھتا (۸-۵۹)

☆۔ اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بے شک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفران نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا (۲۲-۳۸)

☆۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو باتیں سینوں میں پوشیدہ ہیں ان کو بھی (۴۰-۱۹)

خیرات

☆۔ اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۲-۱۹۵)

Marfat.com

☆۔ (اے محمدؐ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو' وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے' اللہ اس کو جانتا ہے (۲۔۲۱۵)

☆۔ اے پیغمبرؐ لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح خدا تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (۲۔۲۱۹)

☆۔ اے ایمان والو جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ اعمال کا سودا ہو' اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (۲۔۲۵۴)

☆۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے راہ خدا میں خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو بجز اس کے کہ لیتے وقت آنکھیں بند کرلو' ان کو کبھی نہ لو اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا اور قابل ستائش ہے (۲۔۲۶۷)

☆۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا (۲۔۲۷۲)

☆۔ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر راہ خدا میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ رب کے پاس ہے اور ان کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم (۲۔۲۷۴)

☆۔ مومنو جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں راہ خدا میں صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کرسکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے (۳۔۹۲)

د ذ

دانائی

☆۔ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۲۔۲۳۱)

☆۔ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی' بے شک اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو دانا ہیں (۲۔۲۶۹)

☆۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے (۴۔۱۱۳)

☆۔ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو بے شک اللہ باریک

Marfat.com

ہیں اور باخبر ہے (۳۳-۳۴)

درود و سلام

☆۔ اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو (۳۳-۵۶)

دریا اور نہریں

☆۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں (۲-۷۴)

☆۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں (۱۳-۳)

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی دریا کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم اللہ کے فضل سے معاش تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو (۱۶-۱۴)

☆۔ یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دریائے عمیق میں اندھیرا جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو اور اس کے اوپر اور لہر آرہی ہو اور اس کے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک چھایا ہوا۔ جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کو کہیں بھی روشنی نہیں مل سکتی (۲۴-۴۰)

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا ایک کا پانی شریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری سینہ جلانے والا' اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنادی (۲۵-۵۳)

☆۔ اور دونوں سمندر مل کر یکساں نہیں ہوجاتے۔ یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا' جس کا پانی خوشگوار ہے' اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو' جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھاڑتی چلی آتی ہیں' تاکہ تم اس کے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو (۳۵-۱۲)

☆۔ اسی نے دو سمندر رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کرسکتے۔ تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے دونوں سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (۵۵-۱۹تا۲۵)

دشمنی

☆۔ اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہوجایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۵-۸)

Marfat.com

☆- اور جو لوگ اپنے متعلق کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کردیا تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا (۵-۱۴)

☆- (اے پیغمبرؐ) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں (۵-۸۲)

☆- شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو ان کاموں سے باز رہنا چاہئے (۵-۹۱)

☆- اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہوسکتی تو سخت کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں- اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں (۴۱-۳۴'۳۵)

دعا

☆- اور (اے پیغمبرؐ) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں تو تمہارے پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہئے وہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں (۲-۱۸۶)

☆- لوگو اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا- کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے (۷-۵۵'۵۶)

☆- اور اپنے رب کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا (۷-۲۰۵)

☆- کہہ دو کہ تم اللہ کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمٰن کے نام سے' جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو (۱۷-۱۱۰)

☆- بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور کون اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں اگلوں کا جانشین بناتا ہے- یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو (۲۷-۶۲)

☆- وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے- اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ کی عبادت کو خالص کرکر اسی کو پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں (۴۰-۱۳'۱۴)

دنیا و آخرت

☆- جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے

Marfat.com

سب ضائع ہوا (۱۱-۱۵'۱۶)

☆۔ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا فائدہ ہے (۱۳-۲۶)

☆۔ جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔ پھر اس کے لئے جہنم کو ٹھکانا مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفرین سن کر اور درگاہ خدا سے راندہ ہو کر داخل ہو گا۔ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی کوشش کرنی چاہئے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے (۱۷-۱۸'۱۹)

☆۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے رب کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں (۱۸-۴۶)

☆۔ اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں (۲۸-۶۰)

☆۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے (۲۹-۶۴)

☆۔ مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے (۸۷-۱۶'۱۷)

دودھ

☆۔ اور تمہارے لئے حیوانات میں بھی مقام عبرت دغور ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے' اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں' جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے (۱۶-۶۶)

دوستی

☆۔ مومنوں کو چاہئے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ عہد نہیں ہاں اگر اس طریق سے تم ان کے شر سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو تو مضائقہ نہیں اور اللہ تم کو اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے (۳-۸۶)

☆۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاری کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے' وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔ بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۵-۵۱)

☆۔ اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے (۵-۵۷-۵۸)

دھاتیں

☆۔ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں مگر یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے (۳-۱۴)

☆۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا

Marfat.com

دو (۹-۳۴)

☆- اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو انکا مسخر کردیا اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کردیا کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں اور ہوا کو ہم نے سلیمان کا تابع کردیا تھا' اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا (۳۴-۱۰تا۱۲)

دھوکا

☆- ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے جو لوگوں سے ناپ کرلیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کریا تول کردیں تو کم دیں (۸۳-۱تا۳)

دیت

☆- مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے اس طرح پر کہ آزاد کے بدلے آزاد مارا جائے اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے مقتول بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کردیا جائے تو وارث مقتول کو پسندیدہ طریق سے قرارداد کی پیروی یعنی مطالبہ خون بہا کرنا اور قاتل کو خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ یہ رب کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے (۲-۱۷۸)

☆- اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو ایک تو ایک مسلمان غلام آزاد کردے اور دوسرے مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کردیں تو ان کو اختیار ہے اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبول توبہ کے لئے ہے اور اللہ سب کچھ جانتا اور بڑی حکمت والا ہے (۴-۹۲)

دیدار الٰہی

☆- تو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھے' چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے (۱۸-۱۱۰)

☆- جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے (۲۹-5)

☆- اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے اور اپنے رب کے محو دیدار ہوں گے اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے (۷۵-۲۲تا۲۵)

دین

☆- جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہورہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے (۷-۵۱)

Marfat.com

☆۔ دین میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہوچکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑلی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا اور سب کچھ جانتا ہے (۲۵۶-۲)

☆۔ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اس دین سے اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا اور سزا دینے والا ہے (۱۹-۳)

☆۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کردیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کردیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا (۳-۵)

☆۔ جن لوگوں نے اپنے دین میں بہت سے رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہوگئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام اللہ کے حوالے۔ پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا (۱۶۰-۶)

☆۔ اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکواۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (۱۱-۹)

☆۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں (۳۳-۹)

☆۔ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو سن رکھو کہ جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کرلیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں اور یہ کہ اے محمدؐ سب سے یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (۱۰-۱۰۴، ۱۰۵)

دین فروشی

☆۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے (۲-۱۶)

☆۔ تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آئی ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے اس لئے کہ بے اصل باتیں اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور پھر ان پر افسوس ہے اس لئے کہ ایسے کام کرتے ہیں (۲-۷۹)

☆۔ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا (۳-۷۷)

☆۔ اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ اس میں جو کچھ لکھا ہے، اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس کی کسی بات کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا۔ اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے (۳-۱۸۷)

Marfat.com

دین میں فرقہ بندی

☆۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہوگئے اور احکام واضح آنے کے بعد ایک دوسرے سے خلاف اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جن کو قیامت کے دن بڑا عذاب ہوگا (۳۔۱۰۵)

☆۔ جن لوگوں نے اپنے دین میں بہت سے رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہوگئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا (۶۔۱۵۹)

☆۔ پس یک سو ہو کر اپنا رخ اس دین کی سمت میں جما دو۔ قائم ہو جاؤ اس فطرت پر جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کی بنائی ہوئی فطرت بدلی نہیں جاسکتی۔ یہی سیدھا اور درست دین ہے (۳۰۔۳۰)

☆۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کرلیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے (۴۲۔۱۳)

ڈکیتی

☆۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کردیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا بھاری عذاب تیار ہے ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کرلی تو جان رکھو کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ (۵۔۳۳، ۳۴)

ذبح

☆۔ تو جس چیز پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھالیا کرو (۶۔۱۱۸)

☆۔ اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے (۶۔۱۲۱)

ذکر الٰہی

☆۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا (۲۔۱۵۲)

☆۔ اور اپنے رب کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور نیچی آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا (۷۔۲۰۵)

☆۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں، ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ خبردار ہو! اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے (۱۳۔۲۸)

☆۔ مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں (۶۳۔۹)

☆۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد یعنی نماز کے لئے جلدی کرو اور خرید و فروخت ترک کردو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ (۶۲۔۹، ۱۰)

☆۔ اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (۳۳۔۴۱، ۴۲)

Marfat.com

رات اور دن

☆۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں (۳۔۱۹۰)

☆۔ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے۔ رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن تاکہ تم اپنے رب کا فضل یعنی روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی بخوبی تفصیل کردی ہے (۱۷۔۱۲)

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) (۲۵۔۶۲)

☆۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے (۳۹۔۵)

رحمت

☆۔ اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرلیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (۲۔۱۰۵)

☆۔ کہہ دو کہ اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہوجانے کے خوف سے ان کو بند کر رکھتے اور انسان دل کا بہت تنگ ہے (۱۷۔۱۰۰)

☆۔ اے ہمارے رب ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی کے سامان مہیا کر (۱۸۔۱۰)

☆۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے (۲۱۔۱۰۷)

☆۔ کیا یہ لوگ تمہارے رب کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کردیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے رب کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے (۴۳۔۳۲)

رزق

☆۔ اور جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو (۵۔۸۸)

☆۔ اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا ایسا نہیں ہے، جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو۔ وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں لکھا ہوا ہے (۱۱۔۶)

☆۔ اور اللہ نے رزق (و دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہوجائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں (۱۶۔۷۱)

☆۔ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے (۲۹۔۶۰)

Marfat.com

☆۔ کہہ دو کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کردیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے' وہ اس کا تمہیں عوض دے گا۔ وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے (۳۴-۳۹)

☆۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کردیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے (۴۲-۲۷)

☆۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا' وہ اس کے لئے رنج و غم سے مخلصی کی صورت پیدا کردے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسا رکھیں گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا اللہ اپنے کام کو جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کردیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کررکھا ہے (۶۵-۲'۳)

رسالت محمدیؐ

☆۔ (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور دیکھو دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا (۴-۱۰۵)

☆۔ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھیں گا۔ بے شک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا (۵--۶۷)

☆۔ اے محمدؐ کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ وہ جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمیؐ پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں' ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ (۷-۱۵۸)

☆۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں' البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھے چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے (۱۸-۱۱۰)

☆۔ اور اے محمدؐ ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے (۲۱-۱۰۷)

☆۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن (۳۳-۴۵'۴۶)

رسالت و نبوّت

☆۔ رسول اس کتاب پر جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ اللہ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم نے تیرا حکم سنا اور قبول کیا اے رب ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (۲-۲۸۵)

☆۔ کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہوجاؤ بلکہ اس کو یہ کہنا چاہئے کہ اے اہل کتاب تم علمائے ربانی ہوجاؤ کیونکہ تم

Marfat.com

کتاب خدا پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا بنالو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے (۳-۷۹' ۸۰)

☆۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام خدا کھول کھول کر بتادے ہم نے اپنے پیغام دینے کے لئے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے' اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے' تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات سمجھائے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے' بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے' ہدایت بخشتا ہے۔ وہ بالا دست اور حکیم ہے (۱۴-۴)

☆۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاوں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کروگے اور تمہارا رب تو دیکھنے والا ہے (۲۵-۲۰)

رشتہ دار

☆۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو قبلہ سمجھ کر ان کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکواۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں (۲-۱۷۷)

☆۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کرجائے۔ اللہ سے ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے (۲-۱۸۰)

☆۔ (اے محمدؐ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو' لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کروگے خدا اس کو جانتا ہے (۲-۲۱۵)

☆۔ اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو (۴-۸)

رشوت

☆۔ اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (بطور رشوت) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے. مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر نہ کھا جاؤ اور اسے تم جانتے بھی ہو (۲-۱۸۸)

رضاعت و نفقہ

☆۔ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی' تو یاد رکھو کہ نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح نان نفقہ بچے کے وارث کے ذمے ہے اور اگر

Marfat.com

دونوں یعنی ماں باپ آپس کی رضا مندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دیدو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے (۲۔۲۳۳)

☆۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور بچے کے بارے میں پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور نا اتفاقی کرو گے تو بچے کو اس کے باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی (۶۵۔۶)

رمضان

☆۔ رمضان کا مہینہ، جس میں قرآن اول اول نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو، چاہئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے (۲۔۱۸۵)

روح

☆۔ اور جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (۱۵۔۲۸،۲۹)

☆۔ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ وہ میرے رب کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے (۱۷۔۸۵)

روح القدس

☆۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس یعنی جبرئیل سے ان کو مدد دی (۲۔۸۷)

☆۔ اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں کہ تم تو یونہی اپنی طرف سے بنا لیتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ قرآن مومنوں کو ثابت دم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے تو یہ ہدایت اور بشارت ہے (۱۶۔۱۰۱،۱۰۲)

روزہ

☆۔ مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ روزوں کے دن گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں لیکن رکھیں نہیں وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلادیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہاے حق میں بہتر ہے۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اول اول نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں رکھ کر ان کا شمار پورا کرلے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور یہ آسانی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ تم روزوں کا شمار

Marfat.com

پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو (۲۔۱۸۳ تا ۱۸۵)

☆۔ اور کسی مومن کو شایان نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو ایک تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور دوسرے مقتول کے وارثوں کو خون بہادے۔ ہاں اگر وہ معاف کردیں تو ان کو اختیار ہے اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبول توبہ کے لئے ہے اور اللہ سب کچھ جانتا اور بڑی حکمت والا ہے (۴۔۹۲)

☆۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے خلاف کرو گے، مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو اور اسے توڑ دو اور تم کو چاہیئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اس طرح اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو (۵۔۸۹)

☆۔ مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو یا تو اس کا بدلہ دے اور وہ یہ ہے کہ اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کردیں، کرے اور یہ قربانی کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ دے اور وہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا کا مزا چکھے اور جو پہلے ہوچکا وہ خدا نے معاف کردیا اور جو پھر ایسا کام کرے گا تو خدا اس سے انتقام لے گا اور خدا غالب اور انتقام لینے والا ہے (۵۔۹۵)

☆۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کرلیں تو ان کو ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے۔ مومنو اس حکم سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو اسے ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہئے یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہوجاؤ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (۵۸۔۳،۴)

رہبانیت

☆۔ (اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاری ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے (۵۔۸۲)

☆۔ مومنو! اہل کتاب کے بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو راہ خدا سے روکتے ہیں (۹۔۳۴)

☆۔ پھر انکے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ

Marfat.com

کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر انہوں نے اپنے خیال میں خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپ ہی ایسا کرلیا تھا پھر جیسا اس کو نباہنا چاہئے تھا نباہ بھی نہ سکے پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں (۵۷-۲۷)

رہن

☆- اور اگر تم سفر پر ہو اور دستاویز لکھنے والا نہ مل سکے تو کوئی چیز رہن با قبضہ رکھ کر قرض لے لو اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دے دے) تو امانتدار کو چاہئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کردے اور اللہ سے جو اس کا رب ہے' ڈرے- اور دیکھنا شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۲-۲۸۳)

ریا

مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کردینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کرڈالے اسی طرح یہ ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کرسکیں گے- اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۲-۲۶۴)

☆- تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں جو ریاکاری کرتے ہیں اور برتنے کی معمولی چیزیں دینے سے گریز کرتے ہیں (۱۰۷-۴ تا ۷)

زبور

☆- اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا رب ان سے خوب واقف ہے- اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی (۱۷-۵۵)

☆- اور ہم نے نصیحت کی کتاب یعنی تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے (۲۱-۱۰۵)

زراعت

☆- اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باتوں میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باتوں میں نہیں ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو- اور بیجانہ اڑانا کہ اللہ بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا (۶-۱۴۱)

☆- اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں- ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود یہ کہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں (۱۳-۴)

☆- وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی

Marfat.com

برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی شاداب ہوتے ہیں' جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور بیشمار درخت اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں قدرت خدا کی بڑی نشانی ہے (۱۶-۱۰'۱۱)

☆۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی کھاتے ہیں تو یہ دیکھتے کیوں نہیں (۳۲-۲۷)

☆۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا' پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا' پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے' جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے۔ تو تم اس کو دیکھتے ہو کہ زرد ہوگئی ہے۔ پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے (۳۹-۲۱)

☆۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ (۵۶-۶۳ تا ۶۵)

زکواۃ

☆۔ اور نماز ادا کرتے رہو اور زکواۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (۲-۱۱۰)

☆۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے (۲-۲۷۷)

☆۔ اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکواۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں (۷-۱۵۶)

☆۔ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں داخل ہوں (۹-۱۸)

☆۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکواۃ دیتے رہو اور پیغمبر (خدا) کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۲۴-۵۶)

☆۔ اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکواۃ دیتے ہو اور اس سے خدا کی رضامندی طلب کرتے ہو تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ اپنے مال کو دو چند سہ چند کرنے والے ہیں (۳۰-۳۹)

☆۔ اور نماز پڑتے رہو اور زکواۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک اور خلوص نیت سے قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بے شک بخشنے والا مہربان ہے (۷۳-۲۰)

زمین

☆۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جداجدا کردیا اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔

Marfat.com

☆۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں کے بوجھ سے ہلنے اور جھکنے نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں (۲۱۔۳۰،۳۱)

☆۔ اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز اگائی (۱۵۔۱۹)

☆۔ وہی تو ہے جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بے شک ان باتوں میں عقل والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے (۲۰۔۵۳ تا ۵۵)

☆۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں (۲۶۔۷)

☆۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی کھاتے ہیں تو یہ دیکھتے کیوں نہیں (۳۲۔۲۷)

☆۔ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے۔ بے شک وہ بردبار اور بخشنے والا ہے (۳۵۔۴۱)

☆۔ اور اے بندے اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی یعنی خشک دیکھتا ہے جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے (۴۱۔۳۹)

☆۔ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول تو اے گروہ جن و انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (۵۵۔۱۰ تا ۱۳)

زنا

☆۔ اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے (۱۷۔۳۲)

☆۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع خدا کے حکم میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے (۲۴۔۲،۳)

زندگی

☆۔ اللہ ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے (۹۔۱۱۶)

☆۔ اور وہی تو ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے، اور رات دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں (۲۳۔۸۰)

☆۔ اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا، تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے، اور وہ زبردست اور بخشنے والا ہے (۶۷۔۲)

Marfat.com

☆۔ وہ زندے کو مردے میں سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ میں سے نکال لاتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ بھی (حالت موت سے) نکال لئے جاؤ گے (۳۰۔۱۹)

☆۔ کیا کفار نے غور نہیں کیا کہ تخلیق کے ابتدائی دور میں سب آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے ان کو الگ الگ کر دیا اس کے بعد جب زمین اس قابل ہو گئی کہ اس میں جاندار چیزیں رہ سکیں تو ہم نے پانی سے زندگی کی نمود کی (۲۱۔۳۰)

☆۔ ہر چیز جو آسمانوں میں ہے، اور جو زمین میں ہے یعنی ہر قسم کے جاندار اور فرشتے سب سجدہ کرتے ہیں اور وہ غرور و تکبر نہیں کرتے (۱۶۔۴۹)

☆۔ زمین اور آسمانوں کی پیدائش اس کی نشانیوں میں سے ہے، اور یہ زندہ مخلوقات جو اس نے دونوں جگہ پھیلا رکھی ہے، وہ جب چاہے، انہیں اکٹھا کر سکتا ہے (۴۲۔۲۹)

☆۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ کس طرح ایک چیز کی تخلیق کی ابتدا کرتا ہے۔ پھر کس طرح اسے ارتقائی مراحل طے کراتا ہوا آگے لے جاتا ہے اور یہ سب کچھ قانون قدرت کی رو سے نہایت آسانی سے ہوتا چلا جا رہا ہے۔ کہہ دو کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ اس نے کس طرح خلق کی ابتدا کی ہے، پھر اللہ بار دیگر بھی زندگی بخشے گا۔ یقیناً" اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۹۔۱۹، ۲۰)

☆۔ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور اسی سے تم کو نکال کھڑا کرے گا (۱۷۔۱۷، ۱۸)

☆۔ تیرا رب پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے اور منتخب کر لیتا ہے۔ یہ تخلیق اور انتخاب ان لوگوں (زندہ اشیا) کے کرنے کا کام نہیں ہے، اللہ پاک ہے اور بہت بالاتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں (۲۸۔۶۸)

زہد

☆۔ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے (۲۔۲۰۷)

☆۔ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور دین میں زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا (۴۔۶۶)

☆۔ مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے وہ یہ کہ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (۶۱۔۱۰، ۱۱)

زیب و زینت

☆۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ پوچھو تو کہ جو زینت و آرائش اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے (۷۔۳۱، ۳۲)

☆۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے رب کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو۔ ا[illegible] ہماری

Marfat.com

نگاہیں ان میں سے گزر کر اور طرف نہ دوڑیں کہ تم آرائش دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہا نہ ماننا (۱۸-۲۸)

☆- مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں، وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے رب کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں (۱۸-۴۶)

☆- اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ اپنی چادریں اتار کر رکھ دیں۔ تو ان پر کچھ گناہ نہیں، بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں تاہم وہ بھی حیا داری ہی برتیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے (۲۴-۶۰)

زیور

☆- اور وہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پہنتے ہو (۱۶-۱۴)

☆- اور جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے اور تختوں پر تکئے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلہ اور کیا خوب آرامگاہ ہے (۱۸-۳۰، ۳۱)

☆- کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہوجاتا اور وہ غم سے بھر جاتا ہے کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کرسکے خدا کی بیٹی ہوسکتی ہے (۴۳-۱۶ تا ۱۸)

س ش

سایہ

☆- اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام سجدے کرتے ہیں (۱۳-۱۵)

☆- کیا ان لوگوں نے خدا کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے بائیں کو اور بائیں سے دائیں کو لوٹتے رہتے ہیں یعنی اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے میں پڑے رہتے ہیں (۱۶-۴۸)

☆- اور اللہ ہی نے تمہارے آرام کے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔ اور ایسے کرتے بھی جو تم کو اسلحہ جنگ کے ضرر سے محفوظ رکھیں اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو (۱۶-۸۱)

☆- بھلا تم نے اپنے رب کی قدرت کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کرکے پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو بے

Marfat.com

حرکت ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے پر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں (۲۵-۴۵'۴۶)

ستارے

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کردی ہیں (۶-۹۷)

☆۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں رستے بنادیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جاسکو اور رستوں میں نشانات بنادیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں (۱۶-۱۵'۱۶)

☆۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں (۲۲-۱۸)

☆۔ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے (۵۶-۷۵'۷۶)

☆۔ آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے وہ تارا ہے چمکنے والا کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں (۸۶-۱ تا ۴)

☆۔ میں قسم کھاتا ہوں پلٹنے اور چھپ جانے والے ستاروں کی' اور رات کی' جبکہ وہ رخصت ہوئی اور صبح کی' جب اس نے سانس لیا (۸۱-۱۵ تا ۱۸)

سچ

☆۔ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہیں۔ ابدالاباد ان میں بستے رہیں گے' اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے (۵-۱۱۹)

☆۔ اے اہل ایمان اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو (۹-۱۱۹)

☆۔ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہوگئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کررہے ہیں اور انہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا چاہے تو ان پر مہربانی کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳۳-۲۳'۲۴)

☆۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے رب کے پاس موجود ہے نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے (۳۹-۳۳'۳۴)

سحر

☆۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے (۱۱۳-۱ تا ۵)

سخاوت و فیاضی

☆۔ (اے محمدؐ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو' خرچ کرو' لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو' وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق

Marfat.com

یعنی ماں باپ کو اور قریبی رشتہ داروں کو اور یتیموں کو' اور محتاجوں کو اور مسافروں کو' سب کو دو' اور جو بھلائی تم کرو گے' اللہ اس کو جانتا ہے (۲-۲۱۵)

☆- صدقات یعنی زکواۃ و خیرات تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگون کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ حقوق اللہ کی طرف سے مقرر کردیئے گئے ہیں اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے (۹-۶۰)

سرگوشی

☆- ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں- ہاں اس شخص کی مشورت اچھی ہوسکتی ہے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے- اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے (۴-۱۱۴)

☆- مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور تقوی کی باتیں کرنا- اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا (۵۸-۹)

☆- کافروں کی سرگوشیاں تو شیطان کی حرکات سے ہیں جو اس لئے کی جاتی ہیں کہ مومن ان سے غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا- تو مومنوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں (۵۸-۱۰)

سعی

☆- اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی سعی کرے جتنی کرنی چاہئے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی سعی ٹھکانے لگتی ہے (۱۷-۱۹)

☆- کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی' اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں (۱۸-۱۰۳'۱۰۴)

☆- جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی- اور ہم اس کے لئے ثواب اعمال لکھ رہے ہیں (۲۱-۹۴)

☆- اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے- اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا (۵۳-۳۹ تا ۴۱)

سفر

☆- روزوں کے دن گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے (۲-۱۸۴)

☆- مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک ان الفاظ کو جو منہ سے کہو سمجھنے نہ لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک کہ غسل نہ کرلو ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جارہے ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمم کرکے نماز پڑھ لو- اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کرکے تیمم کرلو- بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے (۴-۴۳)

Marfat.com

سنت اللہ

☆۔ جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے انکا اور انکے بارے میں ہماری یہی سنت (طریق) رہی ہے اور تم ہماری سنت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے (۱۷-۷۷)

☆۔ پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں' جو اللہ نے ان کے لئے مقرر کردیا اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کی یہی سنت رہی ہے اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے (۳۳-۳۸'۳۹)

☆۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے نامتعقد ہوتے لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے اس وقت ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو اس کے بندوں کے بارے میں چلی آتی ہے اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ کر رہ گئے (۴۰-۸۴'۸۵)

☆۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار۔ یہی اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم اللہ کی سنت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے (۴۸-۲۲'۲۳)

سود

☆۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں' وہ قبروں سے اس طرح حواس باختہ اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنادیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو نفع کے لحاظ سے ویسا ہی ہے' جیسے سود لینا' حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آگیا تو جو پہلے ہوچکا وہ اس کا۔ اور قیامت میں اس کا معاملہ اللہ کے سپرد اور جو پھر لے لے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے خدا سود کو نابود یعنی بے برکت کرتا اور خیرات کی برکت کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا (۲-۲۷۵'۲۷۶)

☆۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہوجاؤ کہ تم اللہ اور رسول ؐ سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہوتے ہو اور اگر توبہ کرلوگے اور سود چھوڑ دو گے تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان (۲-۲۷۸'۲۷۹)

☆۔ اے ایمان والو! دوگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ نجات حاصل کرو (۳-۱۳۰)

☆۔ اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکواۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ اپنے مال کو دو چند سہ چند کرنے والے ہیں (۳۰-۳۹)

سورج

☆۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی

Marfat.com

اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے۔ یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے (۷۔۵۴)

☆۔ اللہ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور کاموں کا حساب معلوم کرو۔ یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے (۱۰۔۵)

☆۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں (۲۲۔۱۸)

☆۔ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے رات اور دن بنائے' اور سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب ایک ایک فلک میں تیر رہے ہیں (۲۱۔۳۳)

☆۔ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں (۳۶۔۴۰)

سیرت النبیؐ

☆۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (پیغمبر آخرالزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کو چھپا رہا ہے (۲۔۱۴۶)

☆۔ (اے محمدؐ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتاد مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے تو ان کو معاف کردو اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو اور جب کسی کام کا عزم مصمم کرلو تو اللہ پر بھروسہ رکھو بے شک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۳۔۱۵۹)

☆۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آخرالزماں آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب الٰہی میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتادیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کردیتے ہیں۔ بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے (۵۔۱۵)

☆۔ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے۔ وہ وقت تم کو یاد ہوگا' جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا اس وقت دو ہی شخص تھے جن میں ایک ابوبکرؓ تھے دوسرے خود رسول اللہ جب وہ دونوں غار ثور میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کردیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے (۹۔۴۰)

☆۔ لوگو تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنیوالے اور مہربان ہیں (۹۔۱۲۸)

☆۔ تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے کہ تمہارے رفیق محمدؐ نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں یہ قرآن تو حکم اللہ ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا یعنی جبرائیل طاقتور نے۔ پھر وہ پورے نظر آئے اور وہ آسمان کے اونچے کنارے میں تھے پھر قریب ہوئے اور آگے

Marfat.com

بڑھے تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم۔ پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے پرلی حد کی بیری کے پاس اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی انہوں نے اپنے رب کی قدرت کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں (۵۳۔۱ تا ۱۸)

☆۔ ن۔ قلم کی اور جو اہل قلم لکھتے ہیں' اس کی قسم کہ اے محمدؐ تم اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں ہو اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے اور تمہارے اخلاق بڑے عالی ہیں (۶۸۔۱ تا ۴)

☆۔ اے (محمدؐ) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا نفس بہیمی کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں تو اپنے رب کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ (۷۳۔۱ تا ۸)

☆۔ آفتاب کی روشنی کی قسم اور رات کی تاریکی کی' جب چھا جائے (اے محمدؐ) تمہارے رب نے نہ تو تمکو چھوڑا اور نہ تم سے ناراض ہوا اور آخرت تمہارے لئے پہلی حالت یعنی دنیا سے کہیں بہتر ہے اور تمہیں رب عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی' بے شک دی اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔ اور تنگ دست پایا تو غنی کردیا تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا اور اپنے رب کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا (۹۳۔۱ تا ۱۱)

☆۔ (اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ بے شک کھول دیا اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی اور تمہارا ذکر بلند کیا ہاں ہاں' مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ اور بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ تو جب فارغ ہوا کرو تو عبادت میں محنت کیا کرو اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جایا کرو (۹۴۔۱ تا ۸)

☆۔ (اے محمدؐ) ہم نے تمکو کوثر عطا فرمائی ہے تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا (۱۰۸۔۱ تا ۳)

سیر و سیاحت

☆۔ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ کر جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا (۳۔۱۳۷)

☆۔ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو۔ اور دیکھو کہ جو لوگ تم سے پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے (۳۰۔۴۲)

شراب

☆۔ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں (۲۔۲۱۹)

Marfat.com

☆۔ اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے' یہ سب ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں۔ سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو ان کاموں سے باز رہنا چاہیے (۵۔۹۰'۹۱)

شریعت

☆۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا ہم نے تم میں سے ہر ایک فرقے کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کردیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا (۵۔۴۸)

☆۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس کے اختیار کرنے کا نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا (۴۲۔۱۳)

☆۔ پھر ہم نے تمکو دین کے کھلے رستے پر قائم کردیا تو اسی رستے پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا (۴۵۔۱۸)

شعائر اللہ

☆۔ بے شک کوہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے' اور جو کوئی نیک کام کرے تو خدا قدر شناس اور دانا ہے (۲۔۱۵۸)

☆۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت اپنے رب سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفے) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ ان طریقوں سے محض ناواقف تھے (۲۔۱۹۸)

☆۔ مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی' جو اللہ کی نذر کردیئے گئے ہوں اور جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور اپنے رب کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلب گار ہوں (۵۔۲)

☆۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کردیا ہے تاکہ تم شکر کرو (۲۲۔۳۶)

شعراء

☆۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں اور کہتے وہ ہیں جو

Marfat.com

کرتے نہیں (۲۶-۲۲۴)

☆۔ اور ہم نے ان پیغمبر کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایان ہے (۳۶-۶۹)

☆۔ یہ ایک رسول کریم کا قول ہے۔ کسی شاعر کا قول نہیں ہے، مگر تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو اور نہ یہ کسی کاہن کا قول ہے۔ تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو۔ یہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے (۶۹-۴۰ تا ۴۳)

شفاء

☆۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفاء اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے (۱۰-۵۷)

☆۔ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھیوں پر یہ بات وحی کردی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی اور ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس' اور اپنی رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ۔ اس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کے لئے۔ یقیناً" اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں (۱۶-۶۸'۶۹)

☆۔ اور ہم قرآن کے ذریعے سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے (۱۷-۸۲)

شفاعت

☆۔ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے ثواب میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۴-۵۸)

☆۔ کیا انہوں نے خدا کے سوا اور سفارشی بنالئے ہیں کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (۳۹-۴۳'۴۴)

☆۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند کرے (۵۳-۲۶)

شق القمر

☆۔ قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہوگیا اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے (۵۴-۱ تا ۳)

شکر

☆۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا (۲-۱۵۲)

☆۔ اگر تم اللہ کے شکر گزار ہو اور اس پر ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کریں گا اور اللہ تو قدر شناس اور دانا ہے (۴-۱۴۷)

☆۔ اور جب تمہارے رب نے تم کو آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ میرا عذاب بھی سخت ہے (۱۴-۷)

☆۔ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے' اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو' اگر اسی کی عبادت کرتے ہو (۱۶-۱۱۴)

☆۔ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پروا ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو

Marfat.com

تمہارے لئے پسند کرے گا اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم کو اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے (۳۹-۷)

شوریٰ

☆۔ اے محمدؐ اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتاد مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے تو ان کو معاف کردو ان کے لئے مغفرت مانگو ور اپنے کاموں سے ان سے مشورت لیا کرو اور جب کسی کا کام عزم مصمم کرلو تو اللہ پر بھروسا رکھو۔ بے شک تو بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۳-۱۵۹)

☆۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کردیتے ہیں اور جو اپنے رب کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۴۲-۳۷،۳۸)

شہاب ثاقب

☆۔ اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو سجا دیا اور ہر شیطان راندہ درگاہ سے اسے محفوظ کردیا ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا شہاب اس کے پیچھے لپکتا ہے (۱۵-۱۶ تا ۱۸)

☆۔ بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کو زینت سے مزین کیا اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے ان پر انگارے پھینکے جاتے ہیں یعنی وہاں سے نکال دینے کو اور ان کے لئے عذاب دائمی ہے ہاں جو کوئی فرشتوں کی کسی بات کو چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو شہاب ثاقب اس کے پیچھے لگتا ہے (۳۷-۶ تا ۱۰)

☆۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں خبریں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارا تیار پائے (۷۲-۸،۹)

شہادت

☆۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں۔ وہ مردہ نہیں، بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے (۲-۱۵۴)

☆۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مرجاؤ تو جو مال و متاع لوگ جمع کرتے ہیں، اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے اور اگر تم مرجاؤ یا مارے جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے (۳-۱۵۷-۱۵۸)

☆۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا وہ مرے ہوئے نہیں ہین بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔ جو کچھ خدا نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور شہید ہو کر ان میں شامل نہیں ہوسکے، ان کی نسبت خوشیاں منارہے ہیں کہ قیامت کے دن ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہورہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا (۳-۱۶۹ تا ۱۷۱)

☆۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے

Marfat.com

گئے اور لڑے اور قتل کیے گئے' میں ان کے گناہ دور کردوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے (۳-۱۹۵)

شہد

☆۔ او تمہارے رب نے شہد کی مکھیوں پر وحی کی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتریوں میں اپنے چھتے بنا اور ہر طرح کے پھلوں کا رس، چوس اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ۔ اس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کے لئے۔ یقیناً" اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں (۱۶-۶۸'۶۹)

☆۔ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے' اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کریں گا اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں جو حلاوت ہی حلاوت ہے اور وہاں ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے (۴۷-۱۵)

شیاطین

☆۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان صفت انسانوں اور جنوں کو ہر پیغبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں' اسے چھوڑ دو (۶-۱۱۲)

☆۔ اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے اور شیطان لوگ اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بے شک تم بھی مشرک ہوئے (۶-۱۲۱)

☆۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں (۷-۲۷)

☆۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو برا نگیختہ کرتے رہتے ہیں (۱۹-۸۳)

☆۔ اور کہو کہ اے رب میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے رب اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں (۲۳-۹۷'۹۸)

☆۔ اچھا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں جو سنی ہوئی بات اس کے کان میں لاڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں (۲۶-۲۲۱ تا ۲۲۳)

شیطان

☆۔ مومنو! سلام میں پورے پورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے (۲-۲۰۸)

☆۔ اور دیکھنا شیطان کا کہا نہ ماننا وہ تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (۲-۲۶۸)

☆۔ اور خرچ بھی کریں تو اللہ کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کے دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روز آخرت پر۔ ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو کچھ شک نہیں کہ وہ برا ساتھی ہے (۴-۳۸)

Marfat.com

☆- جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو اور ڈرو مت کیونکہ شیطان کا داؤ کمزور ہوتا ہے (۴-۷۶)

☆- اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے یہ سب ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں' سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو ان کاموں سے باز رہنا چاہئے (۵-۹۰'۹۱)

☆- تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیونکہ نہیں عاجزی کرتے رہے مگر ان کے تو دل ہی سخت ہوگئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو ان کی نظروں میں آراستہ کردکھاتا تھا (۶-۴۳)

☆- اور شیطان لوگ اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بے شک تم بھی مشرک ہوئے (۶-۱۲۱)

☆- اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو کہ جو مومن ہیں اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے وسوسے کے سبب اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں (۱۶-۹۸ تا ۱۰۰)

☆- فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی ناشکرا ہے (۱۷-۲۷)

میں شریک ہوتا رہ' اور ان سے وعدے کرتا رہ- اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں- اور (اے پیغمبر) تمہارا رب کارساز کافی ہے (۱۷-۶۱ تا ۶۵)

☆- شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو وہ اپنے پیروؤں کے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں (۳۵-۶)

☆- اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کرلے یعنی تغافل کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہوجاتا ہے (۴۳-۳۶)

ص

صبح و شام

☆- وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو موجب آرام ٹھیرایا اور سورج اور چاند کو ذرائع شمار بنایا ہے یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں جو غالب اور علم والا ہے (۶-۹۷)

☆- تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو یعنی نماز پڑھو اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو اس وقت بھی نماز پڑھا کرو (۳۰-۱۷'۱۸)

☆- اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (۳۳-۴۱'۴۲)

Marfat.com

☆۔ ہاں ہاں ہمیں چاند کی قسم اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے اور صبح کی جب روشن ہو کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی آفت ہے (۷۴۔۳۲ تا ۳۵)

صبر

☆۔ اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بے شک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (۲۔۱۵۳)

☆۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو اللہ کی خوشنودی کی بشارت سنا دو (۲۔۱۵۵)

☆۔ اے اہل ایمان کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور مورچوں پر جمے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو (۳۔۲۰۰)

☆۔ اور اگر تم ان کو تکلیف دینا چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور انکے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہو (۱۶۔۱۲۶‘۱۲۷)

☆۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں (۲۲۔۳۴‘۳۵)

☆۔ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں (۳۱۔۱۷)

☆۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو سخت کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو۔ ایسا کرنے سے تم دیکھو گے جس میں اور تم میں دشمنی تھی‘ وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں (۴۱۔۳۴‘۳۵)

صحابہؓ کرام

☆۔ بے شک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے‘ مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی بے شک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔ اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہوگئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ کے ہاتھ سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (۹۔۱۱۷‘۱۱۸)

☆۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں‘ وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا (۴۸۔۱۰)

☆۔ اے پیغمبر جب مومن تم سے درخت

Marfat.com

کے نیچے بیعت کررہے تھے اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو صدق و خلوص ان کے دلوں میں تھا' وہ اس نے معلوم کرلیا۔ تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں اور اللہ غالب حکمت والا ہے (۴۸۔۱۸'۱۹)

☆۔ محمدؐ اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں' وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل۔ اے دیکھنے والے تو ان کو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کررہے ہیں۔ کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں وہ گویا ایک کھیتی میں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے (۴۸۔۲۹)

☆۔ اور ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج اور جدا کردیئے گئے ہیں اور اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلب گار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں یہی لوگ سچے ایماندار ہیں۔ اور ان لوگون کے لئے بھی جو مہاجرین سے پہلے ہجرت کے گھر یعنی مدینے میں مقیم اور ایمان میں مستقل رہے اور جو لوگ ہجرت کرکے انکے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور خلش نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو اور جو شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں اور ان کے لئے بھی جو ان مہاجرین کے بعد آئے اور دعا کرتے ہیں کہ اے رب ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ اور حسد نہ پیدا ہونے دے' اے ہمارے رب تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے (۵۹۔۸ تا ۱۰)

صدقات

☆۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس کے مال کو چاہتا ہے' زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں ان کا صلہ ان کے رب کے پاس تیار ہے اور قیامت کے روز نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے جس خیرات دینے کے بعد لینے والے کو ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور اس کی بے ادبی سے درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا اور بردبار ہے۔ مومنو! اپنے صدقات و خیرات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کردینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اسکے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ اسی طرح یہ ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل

Marfat.com

نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو' جب اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے (۲-۲۶۱ تا ۲۶۵)

☆۔ اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور اس طرح کا دینا تمہارے گناہوں کو بھی دور کردیں گا اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے (۲-۲۷۱)

☆۔ خدا سود کو نابود یعنی بے برکت کرتا اور خیرات کی برکت کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا (۲-۲۷۶)

☆۔ صدقات یعنی زکواۃ و خیرات تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضہ داروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ حقوق اللہ کی طرف سے مقرر کردیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے (۹-۶۰)

☆۔ ان کے مال میں سے زکواۃ قبول کرلو کہ اس سے تم ان کو ظاہر میں بھی پاک اور باطن میں بھی پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات و خیرات لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (۹-۱۰۳'۱۰۴)

☆۔ مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا رب اس کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے رب نے مجھے عزت بخشی اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کردیتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ ہائے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔ نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کو جہت ہی عزیز رکھتے ہو (۸۹-۱۵ تا ۲۰)

☆۔ مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کہ نہ گزرا اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے کسی کی گردن کا چھڑانا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا یتیم رشتہ دار کو یا فقیر خاکسار کو (۹۰-۱۱ تا ۱۶)

☆۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے یہ وہی بدبخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا (۱۰۷-۱ تا ۳)

صراط مستقیم

☆۔ اے رب ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھے رستے چلا ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا جو معتوب نہیں ہوئے' جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں (۱-۴ تا ۷)

☆۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے' سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے (۲-۲۱۳)

☆۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے (۳-۵۱)

☆۔ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا سب کا رب ہے' بھروسا رکھتا ہوں زمین پر کوئی

Marfat.com

جاندار ایسا نہیں ہے، جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو بے شک میرا رب سیدھے رستے پر ہے (۱۱-۵۶)

☆- اور جس نے اللہ کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا (۳-۱۰۱)

☆- یٰسٓ- قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے (اے محمدؐ) بے شک تم پیغمبروں میں سے ہو سیدھے رستے پر (۳۶-۱ تا ۴)

☆- اور بے شک (اے محمدؐ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو (۴۲-۵۲)

صلح

☆- ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں- ہاں اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے- اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے (۴-۱۱۴)

☆- اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو- اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے- پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو- اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۴۹-۹،۱۰)

صلوٰۃ

☆- اور نماز پڑھا کرو اور زکواۃ دیا کرو اور اللہ کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو (۲-۴۳)

☆- اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بے شک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (۲-۱۵۳)

☆- نمازیں خصوصاً" بیچ کی نماز یعنی نماز عصر پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار جس حال میں ہو نماز پڑھ لو پھر جب امن و اطمینان ہوجائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو (۲-۲۳۸،۲۳۹)

☆- کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب خدائے رب العالمین ہی کے لئے ہے (۶-۱۶۲)

☆- اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں- یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے (۹-۷۱)

☆- اور دن کے دونوں سروں یعنی صبح اور شام کے اوقات میں اور رات کی چند پہلی ساعات میں نماز پڑھا کرو- کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کردیتی ہیں- یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں (۱۱-۱۴)

☆- (اے محمدؐ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک ظہر، عصر، مغرب، عشا کی نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور ہے اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ شب خیزی تمہارے لئے سبب زیادت ہے- قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے (۱۷-۷۸،۷۹)

Marfat.com

☆۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو (۱۷-۱۱۰)

☆۔ اور اپنے گھروالوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔ ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور نیک انجام اہل تقویٰ کا ہے (۲۰-۱۳۲)

☆۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکواۃ دیتے رہو اور پیغمبر (خدا) کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

☆۔ (اے محمدؐ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر بڑا اچھا کام ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے (۲۹-۴۵)

☆۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے' اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی کیونکہ اللہ ان کر پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا اور قدردان ہے (۳۵-۲۹'۳۰)

☆۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد یعنی نماز کے لئے جلدی کرو اور خرید و فروخت ترک کردو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے پھر جب نماز ہوچکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ (۶۲-۹'۱۰)

☆۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی رات اور کبھی تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی۔ پس جتنا آسانی سے ہوسکے' اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل یعنی معاش کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکواۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک اور خلوص نیت سے قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۷۳-۲۰)

☆۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں جو ریاکاری کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں لوگوں کو دینے سے گریز کرتے ہیں (۱۰۷-۴ تا ۷)

صلہ رحمی

☆۔ جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز یعنی رشتہ قرابت کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (۲-۲۷)

☆۔ اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے رب سے ڈرے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں اور جو رب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی

Marfat.com

لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے (۱۳۔۲۱،۲۲)

☆۔ اور جو لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے۔

صور اسرافیل

☆۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی (۲۰۔۱۰۲)

☆۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے (۲۳۔۱۰۱)

☆۔ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں، سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے (۲۷۔۸۷)

☆۔ اور جس وقت صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے کہیں گے ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے جگا اٹھایا ہے وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آحاضر ہوں گے (۳۶۔۵۱ تا ۵۳)

☆۔ اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے (۳۹۔۶۸)

☆۔ تو جب صور میں ایک بار پھونک ماردی جائے گی اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھالئے جائیں گے، پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کردیئے جائیں گے، تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے گی (۶۹۔۱۳ تا ۱۵)

ط

طلاق

☆۔ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے۔ اگر اس عرصے میں قسم سے رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر طلاق کا ارادہ کرلیں تو بھی اللہ سنتا اور جانتا ہے اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے، اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس مدت میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب اور صاحب حکمت ہے۔ طلاق صرف دوبار ہے یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو پھر عورتوں کو یا تو بطریق شائستہ نکاح میں رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو، اس میں سے کچھ واپس لے لو ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدون کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت خاوند کے ہاتھ سے رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو

Marfat.com

دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔ پھر اگر شوہر دو طلاقوں کے بعد تیسری طلاق عورت کو دے دے تو وہ عورت پھر اس کے لئے حلال نہ ہوگی سوائے اس کے کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو اور وہ اسے طلاق دے دے ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرلیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، ان کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں اور جب تم عورتوں کو دو دفعہ طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہوجائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کردو۔ اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کریں گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی اور کھیل نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہوجائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہوجائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس حکم سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہے یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (۲-۲۲۶ تا ۲۳۲)

☆۔ تم پر کچھ گناہ نہیں، اگر اپنی عورتوں کو طلاق دے دو، قبل اس کے کہ ہاتھ لگانے کی نوبت آئے یا مہر مقرر ہو۔ اس صورت میں انہیں کچھ نہ کچھ دینا ضرور چاہیے۔ خوشحال آدمی اپنی مقدرت کے مطابق اور غریب اپنی مقدرت کے مطابق معروف طریقے سے دے۔ یہ حق ہے نیک آدمیوں پر اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو، لیکن مہر مقرر کیا جاچکا ہو، تو اس صورت میں نصف مہر دینا ہوگا۔ یہ اور بات ہے کہ عورت نرمی برتے (اور مہر نہ لے) یا وہ مرد جس کے اختیار میں عقد نکاح ہے، نرمی سے کام لے (اور پورا مہر دے دے) اور تم (یعنی مرد) نرمی سے کام لو تو یہ تقوی سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو۔ تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے (۲-۲۳۶، ۲۳۷)

☆۔ مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرکے ان کو ہاتھ لگانے یعنی ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ ان کو کچھ فائدہ یعنی خرچ دے کر اچھی طرح سے رخصت کرو (۳۳-۴۹)

☆۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کرلیں تو ان کو ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے اس حکم سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے جس کو غلام نہ ملے، وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ جس کو اس کا مقدور نہ ہو، اسے ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہیے یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور رسولؐ کے فرمانبردار ہوجاؤ اور یہ اللہ کی

Marfat.com

حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (۵۸۔۳'۴)

☆۔ اے پیغمبرؐ مسلمانوں سے کہہ دو کہ جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا رب ہے ڈرو۔ نہ تو تم ہی ان کو ایام عدت میں انکے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں تو نکال دینا چاہئے۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جو اللہ کی حدیں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ اے طلاق دینے والے تجھے کیا معلوم شاید اللہ اس کے بعد کوئی رجعت کی سبیل پیدا کردے پھر جب وہ اپنی میعاد کے قریب پہنچ جائیں تو یا ان کو اچھی طرح سے زوجیت میں رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کردو۔ اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کرلو اور گواہو! اللہ کے لئے درست گواہی دینا ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لئے رنج و غم سے مخلصی کی صورت پیدا کردے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو جو وہ کرنا چاہتا ہے' پورا کردیتا ہے اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کررکھا ہے اور تمہاری مطلقہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہوچکی ہوں' اگر تم کو ان کی عدت کے بارے میں شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا ان کی عدت بھی یہی ہے۔ اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل یعنی بچہ جننے تک ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کردے گا یہ اللہ کے حکم ہیں جو اللہ نے تم پر نازل کئے ہیں اور جو اللہ سے ڈرے گا' وہ اس سے اس کے گناہ دور کردے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا مطلقہ عورتوں کو ایام عدت میں اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور بچے کے بارے میں پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور نااتفاقی کرو گے تو بچے کو اس کے باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا (۶۵۔ا تا ۷)

طہارت

☆۔ اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو نجاست ہے۔ سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہوجائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہوجائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۲۔۲۲۲)

☆۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کرلیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں دھولیا کرو اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو نہا کر پاک ہوجایا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی

Marfat.com

تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح یعنی تیمم کرلو۔ خدا تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو (۵-۶)

☆۔ اے محمدؐ جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو اٹھو اور ہدایت کردو اور اپنے رب کی بڑائی کرو اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو (۷۴-۱تا۵)

ظلم

☆۔ اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے (۴-۱۴۸)

☆۔ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں (۴۲-۴۱)

ظہار

☆۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں' وہ ان کی مائیں نہیں ہوجاتیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کرلیں تو ان کو ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے اس حکم سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو اسے ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہئے یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہوجاؤ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے (۵۸-۲ تا ۴)

ع غ

عبادت

☆۔ لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم اس کے عذاب سے بچو (۲-۲۱)

☆۔ اور اپنے رب کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے (۱۵-۹۹)

☆۔ آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا رب۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو (۱۹-۶۵)

☆۔ اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے (۳۶-۶۰'۶۱)

☆۔ کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کرکے اس کی بندگی کروں اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان بنوں (۳۹-۱۱'۱۲)

عبرت

☆۔ اور تمہارے لئے مویشیوں میں بھی مقام عبرت و غور ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ

Marfat.com

پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے (۱۶-۶۶)

☆- اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت اور نشانی ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو (۲۳-۲۱،۲۲)

☆- اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے (۲۴-۴۴)

☆- اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل سے چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ہم نے نے روشن آیتیں نازل کی ہیں اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے (۲۴-۴۵،۴۶)

عجز و انکسار

☆- اور زمین پر اکڑ کر اور تن کر مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا ان سب عادتوں کی برائی تیرے رب کے نزدیک بہت ناپسند ہے (۱۷، ۳۷،۳۸)

☆- اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں (۲۵-۶۳)

☆- اور ازراہ غرور لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا اور اپنی چال میں اعتدال کیے رہنا اور بولتے وقت آواز نیچی رکھنا کیونکہ اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہے (۳۱-۱۸،۱۹)

عدّت

☆- اور جب تم عورتوں کو دو دفعہ طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کردو اور اس نیت سے ان کو نکاح مین نہ رہنے دینا چاہئے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا (۲-۲۳۱)

☆- اور جو لوگ تم میں سے مرجائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب یہ عدت پوری کرچکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کرلیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۲-۲۳۴)

☆- اور جب تک عدت پوری نہ ہولے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا اور علم والا ہے (۲-۲۳۵)

☆- مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرکے ان کو ہاتھ لگانے یعنی ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ انکو کچھ فائدہ یعنی خرچ دے کر اچھی طرح سے رخصت کردو (۳۳-۴۹)

☆- اے پیغمبرؐ مسلمانوں سے کہہ دو کہ جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو

Marfat.com

اور اللہ سے جو تمہارا رب ہے ڈرو۔ نہ تو تم ہی ان کو ایام عدت میں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں تو نکال دینا چاہئے اور یہ خدا کی حدیں ہیں جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ اے طلاق دینے والے تجھے کیا معلوم شاید اللہ اس کے بعد کوئی رجعت کی سبیل پیدا کردے پھر جب وہ اپنی میعاد کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے زوجیت میں رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کردو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کرلو اور گواہو اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اس کے لئے رنج و غم سے مخلصی کی صورت پیدا کردے گا (۶۵۔۱‘۲)

☆۔ اور تمہاری مطلقہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہوچکی ہوں‘ اگر تم کو ان کی عدت کے بارے میں شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا‘ انکی عدت بھی یہی ہے اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل یعنی بچہ جننے تک ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کردے گا (۶۵۔۴)

عدل

☆۔ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کردیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بے شک اللہ سنتا اور دیکھتا ہے (۴۔۵۸)

☆۔ تمہارے رب کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے (۴۔۶۵)

☆۔ اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور دیکھو دغا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا اور اللہ سے بخشش مانگنا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

☆۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بے شک اللہ سنتا اور دیکھتا ہے مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں انکو بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے (۴۔۵۸‘۵۹)

☆۔ اے ایمان والو اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہوجایا کرو اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۵۔۸)

☆۔ اور جب کسی کے بارے میں کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو (۶۔۱۵۲)

☆۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑپڑیں تو ان میں صلح کرادو اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ

Marfat.com

انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (۴۹-۹)

عذاب الٰہی

☆- ان کافروں سے کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگادے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا (۶-۴۶'۴۷)

☆- کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر ناگہاں آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے کیا جب وہ آجائے گا' تب اس پر ایمان لاؤ گے اس وقت کہا جائے گا کہ اور اب ایمان لائے؟ اسی کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزا چکھو۔ اب تم انہی اعمال کا بدلہ پاؤ گے جو دنیا میں کرتے رہے اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہہ دو ہاں اللہ کی قسم سچ ہے اور تم بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کرسکو گے اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو عذاب سے بچنے کے بدلے میں سب دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو پچھتائیں گے اور ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گا اور کسی طرح کا ان پر ظلم نہیں ہوگا (۱۰-۵۰ تا ۵۴)

☆- اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہوگا۔ پھر ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی (۱۱-۸)

☆- اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کردو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر' تاکہ ہم تیری دعوت قبول کریں اور تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں (۱۴-۴۴)

☆- کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ خدا کو زمین میں دھنسا دے یا ایسی طرف سے ان پر عذاب آجائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے' وہ اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے۔ یا جب ان کو عذاب کا خوف پیدا ہوگیا ہو تو ان کو پکڑ لے بے شک تمہارا رب بہت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے (۱۶-۴۵ تا ۴۷)

☆- اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو فواحش پر مامور کردیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے۔ پھر اس پر عذاب کا حکم ثابت ہوگیا اور ہم نے اسے ہلاک کرڈالا (۱۷-۱۶)

عرش

☆- تمہارا رب تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی اس کے پاس اس کا اذن حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کرسکتا یہی اللہ تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے (۱۰-۳)

☆- اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔ تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے (۱۱-۷)

Marfat.com

☆۔ ان سے پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا کون مالک ہے بے ساختہ کہہ دیں گے یہ چیزیں اللہ ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں (۲۳۔۸۶‘۸۷)

عزت و دولت

☆۔ کہو کہ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (۳۔۲۶‘۲۷)

☆۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے رب کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں (۱۸۔۴۶)

☆۔ لوگو تم کو مال کی بہت سی طلب نے غافل کردیا ہے یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہوجائے گا پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہوجائے گا دیکھو اگر تم جانتے یعنی علم الیقین رکھتے تو غفلت نہ کرتے۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے پھر اس کو ایسا دیکھو گے کہ عین الیقین آجائے گا پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں پرسش ہوگی (۱۰۲۔۱تا۸)

عفو الٰہی

☆۔ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کریگا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (۲۔۲۲۵)

☆۔ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے سلام علیکم کہا کرو۔ اللہ نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے‘ پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہوجائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے (۶۔۵۴)

☆۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہوگئے تو تمہارا رب ان کو توبہ کرنے اور نیکوکار ہوجانے کے بعد بخشنے والا اور ان پر رحمت کرنے والا ہے (۱۶۔۱۱۹)

☆۔ جو بے معنی قسمیں تم بلا ارادہ کھا لیا کرتے ہو‘ ان پر اللہ گرفت نہیں کرتا‘ مگر جو قسمیں تم سچے دل سے کھاتے ہو‘ ان کی بازپرس وہ ضرور کرے گا۔ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور بردبار ہے (۲۔۲۲۵)

عفو و درگزر

☆۔ اور اپنے رب کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے (۳۔۱۳۳‘۱۳۴)

☆۔ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا اور صاحب قدرت ہے اے محمدؐ عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو (۷۔۱۹۹)

☆۔ اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے (۱۶۔۱۲۶)

☆۔ اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی

Marfat.com

ہے مگر جو درگزر کرے اور معاملے کو درست کردے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۴۲-۴۰)

عقل

☆۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہوجائے گا اور زادراہ ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر فائدہ زادراہ کا پرہیزگاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو (۲-۲۶۹)

☆۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں (۳-۱۹۰)

☆۔ اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں' باوجود یہ کہ پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں عقل والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں (۱۳-۴)

☆۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے' دونوں برابر ہوسکتے ہیں اور نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں (۳۹-۳)

علم

☆۔ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ وہ میرے رب کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے (۱۷-۸۵)

☆۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو قرآن تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے' وہ حق ہے اور خدائے غالب اور سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے (۳۴-۶)

☆۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں بے شک خدا غالب اور بخشنے والا ہے (۳۵-۲۸)

☆۔ اے محمدؐ اپنے رب کا نام لے کر پڑھو جس نے عالم کو پیدا کیا جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا (۹۶-۱تا۵)

☆۔ اور دعا کرو کہ اے رب' مجھے مزید علم عطا کر (۲۰-۱۱۴)

علم غیب

☆۔ لوگو! جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کردے گا' مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو' ہرگز نہیں رہنے دے گا اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کرلیتا ہے (۳-۱۷۹)

☆۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی کہہ دو کہ غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (۱۰-۲۰)

☆۔ کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں' اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے (۲۷-۶۵)

☆۔ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے لڑکا ہی یا لڑکی اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کریں گا۔ اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا اور خبردار ہے (۳۱-۳۴)

Marfat.com

☆۔ اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں' جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بحروبر میں جو کچھ ہے' سب سے وہ واقف ہے۔ درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو۔ زمین کے تاریک پردوں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جس سے وہ باخبر نہ ہو۔ خشک و تر سب کچھ کتاب روشن میں لکھا ہوا ہے (۶-۵۹)

☆۔ وہی غیب کی بات جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے۔ تو اس کو غیب کی باتیں بتادیتا ہے اور اس کے آگے پیچھے نگہبان مقرر کردیتا ہے (۷۲-۲۶'۲۷)

عمل

☆۔ جو لوگ اپنے ناپسند کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور پسندیدہ کام جو کرتے نہیں' ان کے لئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رستگار ہوجائیں گے۔ انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا (۳-۱۸۸)

☆۔ جو شخص برے عمل کریگا اسے اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار اور جو نیک کام کریں گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا' تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہونگے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی (۴-۱۲۳'۱۲۴)

☆۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنی فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا اور جنہوں نے بندہ ہونے سے عاروانکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے (۴-۱۷۳)

☆۔ کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہین وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباذ ہوگئی۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کررہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا۔ تو ان کے اعمال ضائع ہوگئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے (۱۸ ۱۰۳ تا ۵)

عورت

☆۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے نیک عمل آگے بھیجو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ ایک دن تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے اور اے پیغمبرؐ ایمان والوں کو بشارت سنا دو (۲-۲۲۳)

☆۔ اور اپنے میں سے دو مردوں کو گواہ کرلیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں' جن کم تم گواہ پسند کرو' کافی ہیں۔ کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلادے گی (۲-۲۸۲)

☆۔ مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے' اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں مال و آبرو کی خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی اور بدخوئی کرنے لگی ہیں' تو پہلے ان کو زبانی سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کردو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو اور اگر فرمانبردار ہوجائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو بے شک اللہ سب سے اعلیٰ اور جلیل القدر ہے (۴-۳۴)

Marfat.com

☆۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی اور بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں اور صلح خوب چیز ہے (۱۶-۵۸)

☆۔ اور اسی کے نشانات میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور رحمت پیدا کردی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں' ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں (۳۰-۲۱)

غسل

☆۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک ان الفاظ کو جو منہ سے کہو سمجھنے نہ لگو' نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک کہ غسل نہ کرلو ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جارہے ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمم کرکے نماز پڑھ لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کرکے تیمم کرلو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے (۴-۴۳)

غصہ

☆۔ اور اپنے رب کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے (۳-۱۳۳'۱۳۴)

☆۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں' اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کردیتے ہیں (۴۲-۳۷)

غفلت

☆۔ اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں' اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل جانوروں کی طرح ہیں' بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (۷-۱۷۹)

☆۔ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ان کا ٹھکانا ان اعمال کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے (۱۰-۷'۸)

☆۔ اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں (۱۰-۹۲)

☆۔ لوگوں کا حساب اعمال کا وقت نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے اس سے منہ پھیر رہے ہیں ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (۲۱-۱ تا ۳)

غلامی

☆۔ صدقات یعنی زکوٰۃ و خیرات تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضہ داروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے۔ یہ حقوق اللہ کی طرف سے

Marfat.com

مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے (۹-۶۰)

☆۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں' اگر تم ان میں صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کراو اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں' تو بے شرمی سے دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کر دے گا تو ان بے چاریوں کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۲۴-۳۳)

☆۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لین تو ان کو ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے مومنو اس حکم سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے (۵۸-۳)

غور و فکر

☆۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ اے رب تو نے اس کائنات کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو پاک ہے تو قیامت کی دن ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو (۳-۱۹۰'۱۹۱)

☆۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میوں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سے نشانیاں ہیں (۱۳-۳)

☆۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی شاداب ہوتے ہیں' جن میں تم اپنے مویشیوں کو چراتے ہو۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور بے شمار درخت اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں قدرت خدا کی بڑی نشانی ہے (۱۶-۱۰'۱۱)

☆۔ اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو ارشادات لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کردو اور تاکہ وہ غور کریں (۱۶-۴۴)

☆۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے رب سے ملنے کے قائل ہی نہیں (۳۰-۸)

☆۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے' اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں (۵۹-۲۱)

غیبت

☆۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سےکوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے تو غیبت نہ کرو اور اللہ کا ڈر رکھو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (۴۹-۱۲)

Marfat.com

ف ق ک گ

فاجر

☆۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی طرح کردیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کردیں گے (۳۸۔۲۹)

☆۔ بے شک نیکوکار نعمتوں کی بہشت میں ہوں گے اور بدکردار دوزخ میں یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کرسکے گا اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا (۸۲۔۱۳ تا ۱۹)

☆۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجین میں ہیں اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے ایک دفتر ہے لکھا ہوا اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں (۸۳۔۷'۱۱)

فتح مکہ

☆۔ جب اللہ کی مدد آپہنچی اور فتح حاصل ہوگئی اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہورہے ہیں تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو بے شک وہ معاف کرنے والا ہے (۱۱۰۔۱ تا ۳)

فحاشی

☆۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کا کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں (۷۔۲۷'۲۸)

☆۔ اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو (۱۶۔۹۰)

☆۔ جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی یعنی تہمت بدکاری کی خبر پھیلے' ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (۲۴۔۱۹)

☆۔ اے پیغمبر مسلمانوں سے کہہ دو کہ جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا رب ہے ڈرو۔ نہ تم ہی ان کو ایام عدت میں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں تو نکال دینا چاہئے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا (۶۵۔۱)

فراخی و تنگی

☆۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا (۲۔۱۸۵)

☆۔ ہاں ہاں مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے اور بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (۹۴۔۵'۷)

☆۔ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جس کے رزق میں تنگی ہو' وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے، اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا

Marfat.com

مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا (۶۵-۷)

☆۔ ہاں ہاں مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے اور بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (۹۴-۵‘۷)

فرشتے

☆۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا (۲-۳۴)

☆۔ کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو اس کو غصے میں مرجانا چاہئے اس نے تو یہ کتاب اللہ کے حکم سے تمہارے قلب پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے (۲-۹۷‘۹۸)

☆۔ مومنو! اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر آخرالزماں پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں‘ سب پر ایمان لاؤ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روز قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا (۴-۱۳۶)

☆۔ اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں۔ ان کے مونھوں اور پیٹھوں پر کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ مارتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب عذاب آتش کا مزا چکھو (۸-۵۰)

☆۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کرلیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بے شک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (۲۲-۷۵)

☆۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے (۵۰-۱۷‘۱۸)

☆۔ ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے اس میں روح الامین اور فرشتے ہر کام کے انتظام کے لئے اپنے رب کے حکم سے اترتے ہیں یہ رات طلوع صبح تک امان اور سلامتی ہے (۹۷-۱ تا ۵)

فساد

☆۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے (۷-۵۶)

☆۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا (۱۰-۸۱)

☆۔ اور جو لوگ اللہ سے عہدواثق کرکے اس کو توڑ ڈالتے اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو قطع کردیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں‘ ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے (۱۳-۲۵)

☆۔ اور جو مال تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے‘ اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد نہ ہو کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (۲۸-۷۷)

Marfat.com

فسق

☆۔ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً" مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے رب کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے۔ اس سے اللہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو فاسقوں ہی کو (۲-۲۶)

☆۔ اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو فاسق ہیں (۲-۹۹)

☆۔ اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ فاسق ہیں (۵-۴۷)

☆۔ اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۵-۱۰۸)

☆۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتی اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا بے شک منافق ناسق ہیں (۹-۶۷)

☆۔ بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو فاسق ہو دونوں برابر نہیں ہو سکتے (۳۲-۱۸)

فطرت

☆۔ تو تم ایک طرف کے ہو کر دین پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ اور اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اختیار کئے رہو۔ اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۰-۳۰)

فقہ

☆۔ اور یہ کچھ ضروری نہ تھا کہ اہل ایمان سارے ہی نکل کھڑے ہوتے، مگر ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کی آبادی کے ہر حصے میں سے کچھ لوگ نکل کر آتے اور دین کی سمجھ پیدا کرتے اور واپس جا کر اپنے علاقے کے باشندوں کو خبردار کرتے، تاکہ وہ (غیر اسلامی روش سے) پرہیز کرتے (۹-۱۲۲)

☆۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے، اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے، تاکہ وہ حذر کرتے (۹-۱۲۲)

فے

☆۔ اور جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے لڑائی بھڑائی کے بغیر دلوایا ہے، اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اس کے لئے تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے جو مال اللہ نے اپنے پیغمبرؐ کو دیہات والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبرؐ کے اور پیغمبرؐ کے قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج اور جدا کر دیئے گئے ہیں اور اللہ کے

Marfat.com

فضل اور اس کی خوشنودی کے طلب گار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں یہی لوگ سچے ایماندار ہیں (۵۹۔۶ تا ۸)

قبر

☆۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں، جلا اٹھائے گا (۲۲۔۷)

☆۔ انسان ہلاک ہوجائے کیسا ناشکرا ہے اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا نطفے سے بنایا، پھر اس کا اندازہ مقرر کیا پھر اس کے لئے رستہ آسان کردیا پھر اس کو مت دی۔ پھر قبر میں دفن کرایا پھر جب چاہے گا، اسے اٹھا کھڑا کرے گا (۸۰۔۱۷تا۲۲)

☆۔ جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب تارے جھڑ پڑیں گے اور جب دریا بہ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا (۸۲۔۱تا۵)

☆۔ تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے، یہاں تک کہ اسی فکر میں تم قبر تک پہنچ جاتے ہو (۱۰۲۔۱،۲)

قبلہ

☆۔ احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر پہلے سے چلے آتے تھے، اب اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلاتا ہے اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر آخر الزماں تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم پہلے تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے، وہ اسے گراں نہیں سمجھتے اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی ضائع کردے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان اور صاحب رحمت ہے اے محمدؐ ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیرلو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو، نماز پڑھنے کے وقت اسی مسجد کی طرف منہ کرلیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے، وہ خوب جانتے ہیں کہ نیا قبلہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش یعنی وحی خدا آچکی ہے، ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں داخل ہوجاؤ گے (۲۔۱۴۴تا۱۴۵)

قتل

☆۔ اے محمدؐ جو لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ میں جانے سے بند کرنا اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا، جو یہ کفار کرتے ہیں، اللہ کے نزدیک اس

Marfat.com

سے بھی زیادہ گناہ ہے اور فتنہ قتل سے شدید تر ہے۔ (۲۔۲۱۷)

☆۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو ایک تو ایک مسلمان غلام آزاد کردے اور دوسرے مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کرے۔ ہاں اگر وہ معاف کردیں تو ان کو اختیار ہے۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو، جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو، وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبول توبہ کے لئے ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا اور بڑی حکمت والا ہے اور جو شخص مسلمان کو قصداً" مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے، جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کریگا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے (۴۔۹۲،۹۳)

☆۔ ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو ناحق قتل کرے گا، یعنی بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے، اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا۔ اور جو اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا (۵۔۳۲)

☆۔ قتل نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے، مگر حق کے ساتھ۔ اور جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو، اس کے ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا ہے۔ پس چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گزرے، اور

کی مدد کی جائے گی (۱۷۔۳۳)

☆۔ اور مفلسی کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا، کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں (۶۔۱۵۱)

☆۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا، کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے (۱۷۔۳۱)

قرآن

☆۔ الف لام، میم۔ یہ اللہ کی کتاب ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہدایت ہے ان پرہیزگار لوگوں کے لئے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۲۔۱،۲)

☆۔ اور اگر تم کو اس کتاب میں جو ہم نے اپنے بندے محمدؐ عربی پر نازل فرمائی ہے، کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنالاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں، ان کو بھی بلالو اگر تم سچے ہو لیکن اگر ایسا نہ کرسکو اور ہرگز نہیں کرسکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے اور جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے (۲۔۲۳،۲۴)

☆۔ روزوں کا مہینہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اول اول نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ کرنے والا ہے (۲۔۱۸۵)

☆۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے ہاں، یہ اللہ کا کلام ہے جو کتابیں اس سے پہلے کی ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی اس میں تفصیل ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ

Marfat.com

رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنالاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو (۱۰۔ ۳۷'۳۸)

☆۔ اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو (۱۶۔ ۹۸)

☆۔ کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر جمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنالائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کردی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا (۱۷۔ ۸۸'۸۹)

☆۔ یٰسٓ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے اے محمدؐ بے شک تم پیغمبروں میں سے ہو سیدھے رستے پر یہ خدائے غالب اور مہربان نے نازل کیا ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا' متنبہ کردو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (۳۶۔ ۱تا۶)

☆۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے (۷۔ ۲۰۴)

☆۔ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے (۴۔ ۸۲)

☆۔ اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں یعنی کتاب جس کی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں' جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے۔ وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں (۳۹۔ ۲۳)

☆۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں یہ قرآن عربی ہے جس میں کوئی عیب اور اختلاف نہیں تاکہ وہ ڈرمانیں (۳۹۔ ۲۷'۲۸)

☆۔ حٰمٓ۔ یہ کتاب خدائے رحمٰن و رحیم کی طرف سے اتری ہے ایسی کتاب جس کی آیتیں واضح المعانی ہیں یعنی قرآن عربی ان لوگوں کے لئے ہے جو سمجھ رکھتے ہیں جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثروں نے منہ پھیرلیا اور وہ سنتے ہی نہیں (۴۱۔ ۱تا۴)

☆۔ کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن ازخود بنالیا ہے بات یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تولائیں (۵۲۔ ۳۳'۳۴)

☆۔ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں رب عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو (۵۶۔ ۷۵ تا۸۲)

قرآنی پیشین گوئیاں

☆۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دیکر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں (۹۔ ۳۳)

☆۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا

Marfat.com

ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ اسے جانتے (۱۶-۴۱)

☆۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔ ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور انکے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں (۲۴-۵۵)

☆۔ اے پیغمبر جس اللہ نے تم پر قرآن کے احکام کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دیں گا کہہ دو کہ میرا رب اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اس کو بھی جو صریح گمراہی میں ہے (۲۸-۸۵)

☆۔ الف لام میم اہل روم مغلوب ہوگئے نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد چند سال کے اندر غالب آجائیں گے پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہوجائیں گے یعنی خدا کی مدد سے وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب اور مہربان ہے یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کی خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۰-۱ تا ۶)

☆۔ بے شک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب دکھایا کہ اللہ نے چاہا تو تم مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن و امان سے داخل ہوگے اور کسی طرح کا خوف نہ کروگے جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرادی (۴۸-۲۷)

قرآنی دعائیں

☆۔ اے رب ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہمیں سیدھا راستہ دکھا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا' جو معتوب نہیں ہوئے' جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں (۱-۴ تا ۷)

☆۔ اے رب ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیں اور رب ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر رحم کے ساتھ توجہ فرما۔ بے شک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے (۲-۱۲۸)

☆۔ اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہوجائیں ان پر گرفت نہ کر۔ اے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو' جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے رب جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور اے رب ہمارے گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے۔ اور ہم کو کافروں پر غالب کر (۲-۲۸۶)

☆۔ اے رب جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کرد یجو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما' تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے اے رب تو اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں' سب لوگوں کو اپنے حضور میں جمع کرلے گا۔ بے شک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا (۳-۸'۹)

☆۔ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی

Marfat.com

بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے (۳-۲۶'۲۷)

☆۔ اے رب ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں' معاف فرما۔ اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر (۳-۱۴۷)

☆۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ اے رب تو نے اس مخلوق کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو پاک ہے۔ تو قیامت کے دن ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو اے رب جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اے رب ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا یعنی اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے رب ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا اے رب تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں' وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا (۳-۱۹۱ تا ۱۹۴)

☆۔ اے رب مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ توفیق بخش اے رب میری دعا قبول فرما اے رب حساب کتاب کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کیجیو (۱۴-۴۰'۴۱)

☆۔ اے رب مجھے مدینے میں اچھی طرح داخل کیجیو اور مکے سے اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو (۱۷-۸۰)

☆۔ (حضرت موسیٰ کی دعا) میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر یعنی مددگار مقرر فرما (۲۰-۲۵ تا ۲۹)

☆۔ میرے رب مجھے اور زیادہ علم دے (۲۰-۱۱۴)

☆۔ اے رب ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (۲۳-۲۹)

☆۔ اے رب میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے رب اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں (۲۳-۹۷'۹۸)

☆۔ میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے (۲۳-۱۱۸)

☆۔ اے ہمارے رب ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے رب ہمارے' ہمیں معاف فرما بے شک تو غالب حکمت والا ہے (۶۰-۵)

☆۔ اے میرے رب مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا (۷۱-۲۸)

☆۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی

Marfat.com

برائی سے جب حسد کرنے لگے (۱۱۳-۱ تا ۵)

☆- کہو میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب' انسانوں کے بادشاہ' انسانوں کے حقیقی معبود کی' اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے' جو بار بار پلٹ کر آتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے' خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے (۱۱۴-۱ تا ۶)

قربانی

☆- اور اللہ کی خوشنودی کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر رستے میں روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو کر دو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈالے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب تکلیف دور ہو کر تم مطمئن ہو جاؤ تو جو تم میں حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے' وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو قربانی نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو یہ پورے دس ہوئے یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (۲-۱۹۶)

☆- مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو اللہ کی نذر کردیئے گئے ہوں اور جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر یعنی بیت اللہ کو جارہے ہوں اور اپنے رب کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہوں (۵-۲)

☆- اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کردیا ہے تاکہ تم شکر کرو اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اس طرح اللہ نے ان کو تمہارا مسخر کردیا ہے' تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو اور اے پیغمبر نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو (۲۲-۳۶'۳۷)

☆- تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو (۱۰۸-۲)

قرض

☆- کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور وہی اسے کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (۲-۲۴۵)

☆- مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد مقرر کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے۔ نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے' لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی دستاویز کا مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہی خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ

Marfat.com

مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو گواہ کرلیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو کافی ہیں' کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی اور جب گواہ طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں اور قرض تھوڑا ہو یا زیادہ اس کی دستاویز کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا۔ ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر ایسے معاملے کی دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کرلیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ معاملہ کرنے والوں کا کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم لوگ ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو کیسی مفید باتیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے اور اگر تم سفر پر ہو اور دستاویز لکھنے والا نہ مل سکے' تو کوئی چیز رہن باقبضہ رکھ کر قرض لے لو اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے یعنی رہن کے بغیر قرض دے دے تو امانت دار کو چاہئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کردے اور اللہ سے جو اس کا رب ہے' ڈرے اور دیکھنا شہادت کو مت چھپانا۔ جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۲۔ ۲۸۲' ۲۸۳)

☆۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں یعنی دو یا دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ۔ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے (۴۔ ۱۱)

☆۔ صدقات یعنی زکواۃ و خیرات تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ حقوق اللہ کی طرف سے مقرر کردیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے (۹۔ ۶۰)

☆۔ اگر تم اللہ کو اخلاص اور نیت نیک سے قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کردے گا اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے (۶۴۔ ۱۷)

قسم

☆۔ اور اللہ کے نام کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ اس کی قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ اور خدا سب کچھ سنتا اور جانتا ہے اللہ تمہاری لغو قسموں پر

Marfat.com

تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں تم قصددلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کریں گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (۲۔۲۲۴'۲۲۵)

☆۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کریں گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے خلاف کرو گے مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تماری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو اور اسے توڑ دو اور تم کو چاہئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو' اس طرح اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو (۵۔۸۹)

☆۔ اور جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کرچکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا' پھراس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کردے گا اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اس دن ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے۔ اور بڑا سخت عذاب ملے (۱۶۔۹۱ تا ۹۴)

☆۔ اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کردیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا اور حکمت والا ہے (۶۶۔۲)

☆۔ کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے (۶۸۔۱۰)

قصاص

☆۔ مومنو! تم کومقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون کے بدلے خون کا حکم دیا جاتا ہے اس طرح پرکہ آزاد کے بدلے آزاد مارا جائے اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قاتل کو اس کے مقتول بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کردیا جائے تو وارث مقتول کوپسندیدہ طریق سے قرارداد کی پیروی یعنی مطالبہ خون بہا کرنا اور قاتل کو خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے یہ رب کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے اور اے اہل عقل حکم قصاص میں تمہاری زندگانی ہے کہ تم قتل و خونریزی سے بچو (۲۔۱۷۸'۱۷۹)

☆۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھاکہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کی بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن وہ جو شخص بدلہ معاف کردے وہ اس کے

Marfat.com

لئے کفارہ ہوگا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں (۵-۴۵)

قلب

☆۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو، ان کے لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے اللہ نے ان کے قلوب اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے (۲-۶، ۷)

☆۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کئے جاؤ گے (۸-۲۴)

☆۔ اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں (۱۳-۲۸)

☆۔ اور اللہ ہی نے تمکو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔ اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل اور انکے علاوہ اور اعضا بخشے تاکہ تم شکر کرو (۱۶-۷۸)

☆۔ اور اے بندے، جس چیز کا تجھے علم نہیں۔ اس کے پیچھے نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب سے ضرور باز پرس ہوگی (۱۷-۳۶)

☆۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان ایسے ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، بلکہ دل جو سینوں میں ہیں۔ وہ اندھے ہوتے ہیں (۲۲-۴۶)

☆۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے (۶۴-۱۱)

قلم

☆۔ ن۔ قلم کی اور جو اہل قلم لکھتے ہیں، اس کی قسم کہ اے محمدؐ تم اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں ہو اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے اور تمہارے اخلاق بڑے عالی ہیں (۶۸-۱تا۴)

☆۔ اے محمدؐ اپنے رب کا نام لے کر پڑھو جس نے عالم کو پیدا کیا جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا (۹۶-۱تا۵)

قوموں کا عروج و زوال

☆۔ یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے، جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ سنتا جانتا ہے (۸-۵۳)

☆۔ اللہ اس نعمت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا (۱۳-۱۱)

☆۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کرڈالا جو اپنی فراخ معیشت میں اترا رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم نے ان کے وارث ہوئے (۲۸-۵۸)

☆۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی سیر کرتے تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا وہ ان سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا۔ اور ان کے پاس ان

Marfat.com

کافروں کی سرکشی

☆۔ اے محمدؐ اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک لکھی ہوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں۔ ان سے کہتے تھے' ہمیں اللہ کو ظاہر یعنی آنکھوں سے دکھاؤ۔ سو ان کے گناہ کی وجہ سے انکو بجلی نے آپکڑا۔ پر کھلی نشانیاں آنے کے بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو صریح غلبہ دیا (۴۔ ۱۵۳)

☆۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ تو کہتے ہیں کلام ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا کلام ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے اور اب ان کے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد محترم میں نماز پڑھنے سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو صرف متقی ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کی سوا کچھ نہ تھی تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب کا مزہ چکھو (۸۔ ۳۱ تا ۳۵)

☆۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی سو اے محمدؐ تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے رہنما ہوا کرتا ہے (۱۳۔ ۷)

☆۔ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کردو یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اسکے بیچ میں نہریں بہانکالو یا جیسا تم کہا کرتے ہو' ہم پر آسمان کے ٹکڑے لاگراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آؤ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہہ دو کہ میرا رب پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اسکے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے کہ اس میں چلتے پھرتے اور آرام کرتے یعنی بستے تو ہم ان کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے وہی اپنے بندوں سے خبردار اور ان کو دیکھنے والا ہے (۱۷۔ ۹۰ تا ۹۶)

☆۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا رب تو دیکھنے والا ہے اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔ یا ہم آنکھ سے اپنے رب کو دیکھ لیں یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور اسی بنا پر بڑے سرکش ہو رہے ہیں جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہو گی (۲۵۔ ۲۰ تا ۳۰)

Marfat.com

☆۔ اور جب ان کے پاس حق یعنی قرآن آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے اور یہ بھی کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں یعنی مکے اور طائف میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ کیا یہ لوگ تمہارے رب کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کردیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے رب کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے (۴۳۔۳۰ تا۳۲)

کائنات

☆۔ اللہ کی تسبیح کی ہے ہر اس چیز نے جو زمین اور آسمانوں میں ہے' اور وہی زبردست دانا ہے۔ زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک ہے زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ وہی اول بھی ہے اور آخر بھی' اور ظاہر بھی اور مخفی بھی' اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ اس کے علم میں ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو۔ جو کام بھی تم کرتے ہو' اسے وہ دیکھ رہا ہے۔ وہی زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے اور تمام معاملات فیصلے کے لئے اسی کی طرف رجوع کئے جاتے ہیں۔ وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور دلوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے (۵۷۔۱ تا ۶)

☆۔ یہ آسمان و زمین اور ان کے درمیا کی چیزیں ہم نے محض کھیل کے طور پر نہیں بنادی ہیں۔ ان کو ہم نے برحق پیدا کیا ہے' مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں (۴۴۔۳۸'۳۹)

☆۔ زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں ان ہوش مند لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں جو اٹھتے بیٹھے اور لیٹتے' ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمان و زمین کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں۔ وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں کہ اے رب یہ سب کچھ تو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے۔ تو پاک ہے اس سے کہ عبث اور بے مقصد کام کرے (۳۔۱۹۰'۱۹۱)

☆۔ ان کا کہنا ہے کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے۔ اللہ پاک ہے ان باتوں سے۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ زمین اور آسمانوں کی تمام مخلوقات اس کی ملک ہیں۔ سب کے سب اسکے مطیع ہیں وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے' اور جس بات کا وہ فیصلہ کرتا ہے' اس کے لئے بس یہ حکم دیتا ہے کہ "ہوجا" اور وہ ہوجاتی ہے (۲۔۱۱۶'۱۱۷)

☆۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو' اور ان کی سب موجودات کو حق کے سوا کسی اور بنیاد پر خلق نہیں کیا ہے (۱۵۔۸۵)

☆۔ مالک ہے ان سب چیزوں کا جو آسمانوں اور زمین میں ہیں' اور جو آسمانوں اور زمین کے درمیان ہیں اور جو مٹی کے نیچے ہیں تم چاہے اپنی بات پکار کر کہو' وہ تو چپکے سے کہی ہوئی بات بلکہ اس سے مخفی تر بات بھی جانتا ہے (۲۰۔۶'۷)

☆۔ زمین اور آسمانوں میں جس قدر جان دار مخلوقات ہیں' اور جتنے ملائکہ ہیں' سب اللہ کے آگے سربسجود ہیں۔ وہ ہرگز سرکشی نہیں کرتے (۱۶۔۴۹)

☆۔ وہی سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے'

Marfat.com

آسمانوں اور زمین کا رب' اور ہر اس چیز کا رب' جو آسمانوں و زمین کے درمیان ہے' اگر تم لوگ واقعی یقین رکھنے والے ہو (۴۴-۷)

☆- اللہ ہی تو ہے جس نے سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کیا کہ لگاتار چلے جارہے ہیں اور رات اور دن کو تمہارے لئے مسخر کیا (۱۴-۳۳)

☆- آسمان کو ہم نے اپنے زور سے بنایا ہے اور ہم اس کی قدرت رکھتے ہیں (۵۱-۴۷)

☆- ہم نے زمین اور آسمانوں کو اور ان ساری چیزوں کو' جو ان کے درمیان ہیں' برحق اور ایک خاص مدت کے تعین کے ساتھ پیدا کیا ہے (۴۶-۳)

☆- اے نبیؐ ان سے کہو' کیا تم اس اللہ سے کفر کرتے ہو اور دوسروں کو اس کا ہمسر ٹھہراتے ہو' جس نے زمین کو دو دنوں میں بنادیا؟ وہی تو سارے جہان والوں کا رب ہے- اس نے زمین کو وجود میں لانے کے بعد اوپر سے اس پر پہاڑ جما دیئے اور اس میں برکتیں رکھ دیں' اور اس کے اندر سب مانگنے والوں کے لئے' ہر ایک کی طلبؐ و حجت کے مطابق ٹھیک اندازے سے خوراک کا سامان مہیا کردیا- یہ سب کام چار دن میں ہوگئے- پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اس وقت محض دھواں تھا- اس نے آسمان اور زمین سے کہا :"وجود میں آجاؤ' خواہ تم چاہو یا نہ چاہو-" دونوں نے کہا :"ہم آگئے فرماں برداروں کی طرح-" تب اس نے دو دن کے اندر سات آسمان بنادیئے اور ہر آسمان میں اس کا قانون وحی کردیا اور آسمان دنیا کو ہم نے چراغوں سے آراستہ کیا اور اسے خوب محفوظ کردیا (۴۱-۹ تا ۱۲)

☆- حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا- پھر عرش پر جلوہ گر ہوا اور کائنات کا انتظام چلارہا ہے (۱۰-۳)

☆- حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کی تعداد جب سے اللہ نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے' اللہ کے نوشتے میں بارہ ہی ہے اور ان میں سے چار مہینے حرام ہیں- یہی ٹھیک ضابطہ ہے (۹-۳۶)

☆- اللہ آسمان سے زمین تک دنیا کے معاملات کی تدبیر کرتا ہے اور اس تدبیر کی روداد اوپر اس کے حضور جاتی ہے ایک ایسے دن میں جس کی مقدار تمہارے شمار سے ایک ہزار سال ہے (۳۲-۵)

☆- اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا' جبکہ اس سے پہلے اس کا عرش پانی پر تھا' تاکہ تم کو آزما کر دیکھے کہ تم میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے (۱۱-۷)

☆- اللہ تو جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا کام بس یہ ہے کہ اسے حکم دے کر ہوجا' اور وہ ہوجاتی ہے- پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مکمل اقتدار ہے' اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو (۳۶-۸۱'۸۲)

☆- ہم نے زمین اور آسمانوں کو اور ان کے درمیان کی ساری چیزوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا' اور ہمیں کوئی تکان لاحق نہ ہوئی (۵۱-۳۸)

☆- تمہارا اللہ ایک ہی اللہ ہے- اس رحمان اور رحیم کے سوا کوئی اور اللہ نہیں ہے (اس حقیقت کو پہچاننے کے لئے اگر کوئی نشانی اور علامت درکار ہے تو) جو لوگ عقل سے کام لیتے ہیں' ان کے لئے آسمانوں اور زمین کی ساخت میں' رات اور دن کے پیہم ایک دوسرے کے بعد آنے میں' ان کشتیوں

Marfat.com

میں جو انسان کے فائدے کی چیزیں لئے ہوئے دریاؤں اور سمندروں میں چلتی پھرتی ہیں' بارش کے اس پانی میں' جسے اللہ اوپر سے برساتا ہے' پھر اس کے ذریعے سے زمین کو زندگی بخشتا ہے' اور اپنے اسی انتظام کی بدولت مذمین میں ہر قسم کی جان دار مخلوق کو پھیلاتا ہے' ہواؤں کی گردش میں' اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان تابع بناکر رکھے گئے ہیں' بے شمار نشانیاں ہیں (۲-۱۶۳'۱۶۴)

☆- وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو ایسے سہاروں (ستونوں) کے بغیر قائم کیا جو تم کو نظر آتے ہوں پھر وہ اپنے عرش پر جلوہ افروز ہوا- اسی نے سورج اور چاند کو ایک قانون کا پابند کیا اس سارے نظام کی ہر چیز ایک مقررہ وقت تک کے لئے چل رہی ہے اور اللہ ہی اس سارے کام کی تدبیر فرمارہا ہے- وہ نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے' شاید کہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو (۱۳-۲)

☆- سورج اور اس کی دھوپ کی قسم' اور چاند کی قسم جبکہ وہ اس کے پیچھے آتا ہے' اور دن کی قسم جبکہ وہ سورج کو نمایاں کردیتا ہے' اور رات کی قسم جبکہ وہ سورج کو ڈھانک لیتی ہے' اور آسمان کی اور اس ذات کی قسم جس نے اسے قائم کیا' اور زمین کی اور اس ذات کی قسم جس نے اسے بچھایا' اور نفس انسانی اور اس ذات کی قسم جس نے اسے ہموار کیا- پھر اس کی بدی اور اس کی پرہیزگاری اس پر الہام کردی- یقیناً" فلاح پاگیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامراد ہوا وہ جس نے اس کو دبا دیا (۹۱-۱تا۱۰)

☆- اور تمہارے اوپر ہم نے سات راستے (طرائق) بنائے- تخلیق کے کام سے ہم کچھ نابلد نہ تھے (۲۳-۱۷)

☆- وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کا فرش بچھایا- آسمان کی چھت بنائی- اوپر سے پانی برسایا اور اسکے ذریعے سے ہر طرح کی پیداوار نکال کر تمہارے لئے رزق بہم پہنچایا- جب تم یہ جانتے ہو تو دوسروں کو اللہ کا مدمقابل نہ ٹھہراؤ (۲-۲۲)

☆- یہ ہماری کارفرمائی ہے کہ آسمان میں ہم نے بہت سے برج بنائے- ان کو دیکھنے کے لئے مزین کیا اور ہر شیطان مردود سے ان کو محفوظ کیا (۱۵-۱۶'۱۷)

☆- کیا تم انسانوں کی تخلیق زیادہ سخت کام ہے یا آسمان کی؟ اللہ نے اس کو بنایا' اس کی چھت خوب اٹھائی' پھر اس کا توازن قائم کیا اور اس کی رات ڈھانکی اور اس کا دن نکالا (۷۹-۲۷ تا ۲۹)

☆- اور چاند' اس کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کردی ہیں' یہاں تک کہ ان سے گزرتا ہوا وہ پھر کھجور کی سوکھی شاخ کی مانند رہ جاتا ہے- نہ سورج کے بس میں یہ ہے کہ وہ چاند کو جاپکڑے' اور نہ رات دن پر سبقت لے جاسکتی ہے- بس ایک ایک فلک میں تیر رہے ہیں (۳۶-۳۹'۴۰)

☆- میں قسم کھاتا ہوں پلٹنے اور چھپ جانے والے ستاروں کی' اور رات کی جبکہ وہ رخصت ہوئی اور صبح کی جب اس نے سانس لیا (۸-۱۵ تا ۱۸)

☆- میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے مواقع (پوزیشن) کی' اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے (۵۶-۷۵'۷۶)

☆- قسم ہے آسمان کی' اور رات کو نمودار ہونے والے کی- اور تم کیا جانو کہ وہ رات کو نمودار ہونے والا کیا ہے؟ شہاب ثاقب (۸۶-۱ تا ۳)

☆- اللہ ہی ہے جس نے تہ بہ تہ سات

Marfat.com

آسمان بنائے۔ تم رحمان کی تخلیق میں کسی قسم کی بے ربطی نہ پاؤ گے پھر پلٹ کر دیکھو، کہیں تمہیں کوئی خلل نظر آتا ہے۔ بار بار نگاہ دوڑاؤ تمہاری نگاہ تھک کر نامراد پلٹ آئے گی (۶۷-۳،۴)

☆۔ اچھا انتظار کرو اس دن کا، جب آسمان صریح دھواں لئے ہوئے آئے گا اور وہ لوگوں پر چھا جائی گا۔ یہ ہے درد ناک سزا (۴۴-۱۰،۱۱)

☆۔ یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہوگی؟ کہو: "اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے۔ اسے اپنے وقت پر وہی ظاہر کرے گا۔ آسمانوں اور زمین میں وہ بڑا سخت وقت ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آجائی گا۔" یہ لوگ اس کے متعلق تم سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہو۔ کہو: "اس کا علم تو صرف اللہ کو ہے، مگر اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں۔" (۷-۱۸۷)

کتمانِ حق

☆۔ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ (۲-۴۲)

☆۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ سے غافل نہیں (۲-۱۴۰)

☆۔ جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں، کسی غرض فاسد سے چھپاتے ہیں، باوجودیکہ ہم نے ان لوگوں کے سمجھانے کے لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کردیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں (۲-۱۵۹)

کراماً کاتبین

☆۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کرلیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے (۶-۶۱)

☆۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں ہاں ہاں سب سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ان کی سب باتیں لکھ لیتے ہیں (۴۳-۸۰)

☆۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں کوئی لفظ اس کی زبان سے نہیں نکلتا جسے محفوظ کرنے کے لئے ایک حاضر باش نگران موجود نہ ہو (۵۰-۱۶ تا ۱۸)

☆۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں عالی قدر تمہاری باتوں کے لکھنے والے جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں (۸۲-۱۰ تا ۱۲)

☆۔ آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے وہ تارا ہے چمکنے والا کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں (۸۶-۱ تا ۴)

کسب و اختیار

☆۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کردے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا (۴-۱۱۱،۱۱۲)

Marfat.com

☆۔ اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کرجانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو دنیا میں کئے تھے آگاہ کرے گا اور ان کا بدلہ دے گا (۵-۱۰۵)

☆۔ اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں (۱۰-۴۴)

☆۔ کہہ دو کہ لوگو تمہارے رب کے ہاں سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں (۱۰-۱۰۸)

☆۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں' عذاب نہیں دیا کرتے (۱۷-۱۵)

☆۔ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے سو تمہارا رب اس شخص سے واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے (۱۷-۸۴)

☆۔ اور تمہارا رب بخشنے والا صاحب رحمت ہے اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے (۱۸-۵۸)

☆۔ اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا (۲۳-۶۲)

☆۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے اور اللہ تو سارے جہان سے بے نیاز ہے (۲۹-۶)

☆۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے گا تو اس کے بوجھ کا ایک ادنیٰ حصہ بھی بٹانے کے لئے کوئی نہ آئے گا' چاہے وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (۳۵-۱۸)

☆۔ جو نیک کام کریں گا تو اپنے لئے اور جو برے کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (۴۱-۴۶)

کعبہ

☆۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور حکم دیا کہ جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو (۲-۱۲۵)

☆۔ اور جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کررہے تھے تو دعا کئے جاتے تھے کہ اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے (۲-۱۲۷)

☆۔ پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کے لئے موجب ہدایت اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص

Marfat.com

اس مبارک گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق یعنی فرض ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے (۳۔۹۶‘۹۷)

☆۔ اللہ نے عزت کے گھر یعنی کعبے کو لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں‘ یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے (۵۔۹۷)

☆۔ اور ایک وقت تھا جب ہم نے ابراہیمؑ کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو (۲۲۔۲۶)

کفار سے جنگ

☆۔ اور مسلمانو اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ سنتا اور سب کچھ جانتا ہے (۲۔۲۴۴)

☆۔ جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو اور ڈرو مت کیونکہ شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے (۴۔۷۶)

☆۔ اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے یا اپنی فوج میں جاملنا چاہے‘ ان سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو کہ وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوگیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے (۸۔۱۵‘۱۶)

☆۔ اے پیغمبرؐ کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہوچکا وہ انہیں معاف کردیا جائے گا اور اگر پھر وہی حرکات کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا جو طریق جاری ہوچکا ہے‘ وہی ان کے حق میں برتا جائے گا اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ یعنی کفر کا فساد باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہوجائے اور اگر باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے اور خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے (۸۔۳۸ تا ۴۰)

☆۔ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو اس سے عبرت ہو (۸۔۵۷)

☆۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں ایسے طور پر پرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ وہ بے شک محبوب کردگار ہیں (۶۱۔۴)

کفار و مشرکین

☆۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے (۲۔۶‘۷)

☆۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی

Marfat.com

زندگی خوشنما کردی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو متقی ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (۲-۲۱۲)

☆- جو لوگ ایمان لائے ہیں انکا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۲-۲۵۷)

☆- جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین کے تمام خزانے اور اس کا سب مال و متاع ہو اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب سے رستگاری حاصل کرنے کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ہرچند چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے (۹-۳۶، ۳۷)

☆- جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (۳-۴۰)

☆- جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے (۸-۵۵)

☆- اور کہتے ہیں کہ جب ہم مرکر بوسیدہ ہڈیاں اور چور چور ہوجائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا ہوکر اٹھیں گے کہہ دو کہ خواہ تم پتھر ہوجاؤ یا لوہا یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک پتھر اور لوہے سے بھی بڑی سخت ہو جھٹ کہیں گے کہ بھلا ہمیں دوبارہ کون جلائے گا کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تو تعجب سے تمہارے آگے سرہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا کہہ دو امید ہے کہ جلد ہوگا (۱۷-۴۹ تا ۵۱)

☆- اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو، ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور لوگوں کے بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے، قیامت کے دن ان کی ان سے ضرور پرسش ہوگی (۲۹-۱۲، ۱۳)

☆- مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کردے گا۔ بے شک اللہ سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے (۹-۲۸)

☆- کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے۔ اے محمدؐ ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ خوب کھالیں اور فائدے اٹھالیں اور طول امل ان کو دنیا میں مشغول کئے رہے عنقریب ان کو اس کا انجام معلوم ہوجائے گا (۱۵-۲، ۳)

☆- اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب پڑھنے لگیں تو شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو۔ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی دوزخ ان کے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے (۴۱-۲۶ تا ۲۸)

Marfat.com

کفر

☆۔ اور جس شخص نے ایمان چھوڑ کر اس کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا (۲۔۱۰۸)

☆۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان کی وجہ سے غمگین نہ ہونا یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کرسکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا (۳۔۱۷۶‘۱۷۷)

☆۔ مومنو! اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر آخرالزماں پر ازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں‘ سب پر ایمان لاؤ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا وہ لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوگئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہوگئے‘ پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا (۴۔۱۳۶‘۱۳۷)

☆۔ اے اہل ایمان اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں (۹۔۲۳)

☆۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو کفر پر زبردستی مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو‘ بلکہ وہ دل سے اور دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا (۱۶۔۱۰۶)

☆۔ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پروا ہے۔ اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو پکارتا اور اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اس کو پکارتا ہے‘ اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ لوگوں کو اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ اے کافر نعمت اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے‘ پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا (۳۹۔۷‘۸)

کلچر

☆۔ بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان تعمیر کرتے ہو اور محل بناتے ہو تو شاید تم ہمیشہ رہو گے اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور اس سے‘ جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی‘ جن کو تم جانتے‘ ہو ڈرو۔ اس نے تمہیں مویشیوں اور بیٹوں سے مدد دی اور باغوں اور چشموں سے۔ مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے سخت دن کے عذاب کا خوف ہے (۲۶۔۱۲۹ تا۱۳۵)

☆۔ کیا جو چیزیں تمہیں یہاں میسر ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے یعنی باغ اور چشمے اور کھیتیاں اور کھجوریں جنکے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو (۲۶۔۱۴۶تا۱۵۰)

Marfat.com

☆۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی فراخ معیشت پر اترا رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے اور تمہارا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک ان کے بڑے شہر میں نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں (۲۸۔۵۸'۵۹)

کنجوسی

☆۔ جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے انکو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں' وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں۔ وہ اچھا نہیں بلکہ ان کے لئے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے (۳۔۱۸۰)

☆۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو مال اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (۴۔۳۷)

☆۔ اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۴۔۱۲۸)

☆۔ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کرلو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ (۱۷۔۲۹)

☆۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے (۴۷۔۳۸)

☆۔ سو جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام کو سنو اور اس کے فرمانبردار رہو اس کی راہ میں خرچ کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں (۶۴۔۱۶)

☆۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا اسے سختی میں پہنچائیں گے اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا (۹۲۔۸ تا ۱۱)

☆۔ ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو دلوں پر جا لپٹے گی اور وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں (۱۰۴۔۱ تا ۹)

کوڑوں کی سزا

☆۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد جب ان کی بدکاری ثابت ہوجائے تو دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ کے حکم میں تمہیں

Marfat.com

ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو (۲۴-۲)

☆۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو انکو اسی درے مارو اور کبھی انکی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں (۲۴-۴)

گالی گلوچ

☆۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں انکو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا نہ کہہ بیٹھیں اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال ان کی نظروں میں اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے (۶-۱۰۸)

☆۔ جو ذی استطاعت مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو بے چارے غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں' ان پر جو منافق طعن کرتے اور ہنستے ہیں' اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے (۹-۷۹)

☆۔ مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے مومن بھائی کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں (۴۹-۱۱)

☆۔ ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے (۱۰۴-۱)

گداگری

☆۔ جس خیرات دینے کے بعد لینے والے کو ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور اس کی بے ادبی سے درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا اور بردبار ہے (۲-۲۶۳)

☆۔ اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو ان حاجت مندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں' یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے (۲-۲۷۳)

☆۔ اور مانگنے والے کو جھڑکنا نہ دینا (۹۳-۱۰)

گناہ

☆۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گنا معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے (۴-۳۱)

☆۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا برا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں بے شک تمہارا رب بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس

Marfat.com

نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے (۵۳-۳۱'۳۲)

☆۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں' اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں (۴۲-۳۶'۳۷)

گواہی

☆۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں (۲-۱۴۰)

☆۔ اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے' تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر آخرالزماں تم پر گواہ بنیں (۲-۱۴۳)

☆۔ اور دیکھنا شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۲-۲۸۳)

☆۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں' ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ ان کی بدکاری کی گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو' یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کرے (۴-۱۵)

☆۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کیلئے سچی گواہی دو' خواہ اس میں تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا اگر تم پیچدار شہادت دو گے یا شہادت سے بچنا چاہو گے تو جان رکھو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۴-۱۳۵)

☆۔ اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہاری سب اعمال سے خبردار ہے (۵-۸)

☆۔ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو شہادت کا نصاب یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم مسلمانوں میں سے دو مرد عادل یعنی صاحب اعتبار گواہ ہوں یا اگر مسلمان نہ ملیں اور تم سفر کر رہے ہو اور اس وقت تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو شخصوں کو گواہ کر لو اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو عصر کی نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے۔ اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے جھوٹ بول کر گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو میت سے قریبی رشتہ رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور

Marfat.com

اس کے حکموں کو گوش ہوش سے سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۵-۱۰۶تا۱۰۸)

☆- کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے وہی اپنے بندوں سے خبردار اور ان کو دیکھنے والا ہے (۱۷-۹۶)

☆- اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں (۲۴-۴)

☆- اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر خدا کی لعنت اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک یہ جھوٹا ہے اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو (۲۴-۶'۹)

☆- پھر جب وہ اپنی میعاد (عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے زوجیت میں رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کردو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کرلو اور گواہو! اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے' جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے کے لئے رنج و غم سے مخلصی کی صورت پیدا کردے گا (۶۵-۲)

گھر

☆- پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کے لئے موجب ہدایت (۳-۹۶)

☆- اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے مویشیوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان کی اون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں بناتے ہو جو مدت تک کام دیتی ہیں (۱۶-۸۰)

☆- مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے لوگوں کے گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے ہاں اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب رکھا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے (۲۴-۲۷تا۲۹)

☆- جن لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک طرح کا گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ اس بات کو جانتے (۲۹-۴۱)

Marfat.com

ل

لباس

☆۔ یہ روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو (۲۔۱۸۷)

☆۔ اے بنی آدم ہم نے تم پر لباس اتارا کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور تمہارے بدن کو زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے' وہ سب سے اچھا ہے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں اے بنی آدم' دیکھنا کہیں شیطان تمہیں بہکا نہ دے' جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے کپڑے اتروا دیئے تاکہ ان سے ستر ان کو کھول کر دکھا دے۔ وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں (۷۔۲۶' ۲۷)

☆۔ ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے اور تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلہ اور کیا خوب آرام گاہ ہے (۱۸۔۳۱)

☆۔ اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک طرح کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی کے ضرر سے بچائے پس تم کو شکر گزار ہونا چاہئے (۲۱۔۸۰)

☆۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے' اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا (۲۲۔۲۳)

لعان

☆۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں' تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک یہ جھوٹا ہے اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں مگر وہ صاحب کرم ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور حکیم ہے (۲۴۔۶ تا ۱۰)

لعنت

☆۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے' ایسوں پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت (۲۔۱۶۱)

☆۔ اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے (۴۔۹۳)

Marfat.com

☆- یہ جو اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو جس پر اللہ نے لعنت کی ہے (۴-۱۱۷،۱۱۸)

☆- جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰؑ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی- یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے جاتے تھے (۵-۷۸)

☆- اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کردی ہے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے (۹-۶۸)

☆- جو لوگ پرہیزگار اور برے کاموں سے بے خبر اور ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت دونوں میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا (۲۴-۲۳)

☆- اور جو لوگ اللہ سے عہد واثق کرکے اس کو توڑ ڈالتے اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو قطع کردیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں، ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے (۱۳-۲۵)

☆- اور ابراہیمؑ نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے، مگر پھر قیامت کے دن ایک دوسرے کی دوستی سے انکار کردو گے- اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا (۲۹-۲۵)

☆- جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۳-۵۷)

لقمان

☆- اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو- اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے نیاز ہے- اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا شرک تو بڑا بھاری ظلم ہے (۳۱-۱۲،۱۳)

لوحِ محفوظ

☆- اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے (۱۳-۳۹)

☆- اور جو کچھ انہوں نے کیا انکے اعمال ناموں میں مندرج ہے یعنی ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے (۵۴-۵۲،۵۳)

☆- کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں- ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے اور یہ کام اللہ کو آسان ہے (۵۷-۲۲)

☆- یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں، بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے لوح محفوظ میں لکھا ہوا (۸۵-۲۱،۲۲)

☆- وہ کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے، اور ہماری آیات کو انہوں نے بالکل جھٹلا دیا تھا، اور حال یہ تھا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر لکھ رکھی تھی (۷۸-۲۹)

لہو و لعب

☆- اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام

Marfat.com

نہ رکھو ہاں اس کو قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے اس روز اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر چیز جو روئے زمین پر ہے بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور رکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے (۶-۷۰)

☆۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ لوگ سمجھتے (۲۹-۶۴)

☆۔ اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں کھڑے کا کھڑا چھوڑ جاتے ہیں کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے' وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

لیڈر اور عوام

☆۔ اس دن کفر کے پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور دونوں عذاب الٰہی دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہوجائیں گے یہ حال دیکھ کر پیروی کرنے والے حسرت سے کہیں گے کہ اے کاش' ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہورہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے (۲-۱۶۶'۱۶۷)

☆۔ اور یہ لوگ جب اکٹھے قیامت کے دن اللہ کے سامنے بے نقاب ہوں گے تو اس وقت ان میں سے جو دنیا میں کمزور تھے وہ ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے' کہیں گے "دنیا میں ہم تمہارے تابع تھے' اب کیا تم اللہ کے عذاب سے ہم کو بچانے کے لئے بھی کچھ کرسکتے ہو؟" وہ جواب دیں گے :"اگر اللہ نے ہمیں نجات کی کوئی راہ دکھائی ہوتی تو ہم ضرور تمہیں دکھادیتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں' بہرحال ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔" (۱۴-۲۱)

☆۔ جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول کا حکم مانتے اور کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کردیا اے ہمارے رب ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر (۳۳-۶۶ تا ۶۸)

☆۔ بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا کیا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی' روکا تھا۔ نہیں بلکہ تم ہی گنہگار تھے اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے' نہیں بلکہ تمہاری ہی رات دن کی چالوں نے ہمیں روک رکھا تھا۔ جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے (۳۴-۳۲'۳۳)

☆۔ اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنی درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ ہم سے دور کرسکتے ہو بڑے آدمی کہیں گے کہ تم بھی اور ہم بھی سب دوزخ میں ہیں' اللہ بندوں میں فیصلہ کرچکا ہے (۴۰-۴۷'۴۸)

Marfat.com

لیلۃ القدر

☆۔ حٰم۔ اس کتاب روشن کی قسم کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا۔ ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر بے شک ہم ہی پیغمبر کو بھیجتے ہیں یہ تمہارے رب کی رحمت ہے وہ تو سننے والا جاننے والا ہے (۴۴۔۱تا۶)

☆۔ ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے اس میں روح الامین اور فرشتے ہر کام کے انتظام کے لئے اپنے رب کے حکم سے اترتے ہیں یہ رات طلوع صبح تک امان اور سلامتی ہے (۹۷۔۱تا۵)

م

مال غنیمت

☆۔ مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ اور اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو۔ سو اللہ کے نزدیک بہت سی غنیمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا تو آئندہ تحقیق کرلیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے (۴۔۹۴)

☆۔ اے محمدؐ مجاہد لوگ تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ کیا حکم ہے کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے رسول کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو (۸۔۱)

☆۔ اور جان رکھو کہ جو چیز تم کفار سے لوٹ کر لاؤ' اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسولؐ کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس نصرت پر ایمان رکھتے ہو جو حق و باطل میں فرق کرنے کے دن یعنی جنگ بدر میں جس دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھیڑ ہوگئی' اپنے بندے محمدؐ پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۸۔۴۱)

☆۔ تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ کہ وہ تمہارے لئے حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو' بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۸۔۶۹)

☆۔ جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے' وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے پھر کہیں گے نہیں' تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم (۴۸۔۱۵)

مباہلہ

☆۔ یہ بات تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چلی ہے۔ تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے

Marfat.com

بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر دونوں فریق اللہ سے دعا والتجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔ یہ تمام بیانات صحیح ہیں اور اللہ کی سوا کوئی معبود نہیں، اور بے شک اللہ غالب اور صاحب حکمت ہے (۳-۶۰ تا ۶۲)

منہ بولا بیٹا

☆۔ اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے مومنو! لے پالکوں کو ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو انکے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہوگئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو اس پر مواخذہ ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳۳-۴،۵)

☆۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہوجاتیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے (۵۸-۲)

مٹی گارا

☆۔ عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے پہلے مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ انسان ہوجا تو وہ انسان ہوگئے (۳-۵۹)

☆۔ اگر تم عجیب بات سننی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم مرکر مٹی ہوجائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے رب سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہونگے اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے (۱۳-۵)

☆۔ اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے (۱۵-۲۶)

☆۔ ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کردیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا (۷۸-۴۰)

مجوس

☆۔ جو لوگ مومن یعنی مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے (۲۲-۱۷)

مچھلی

☆۔ تمہارے لئے دریا کی چیزوں کا شکار اور ان کا کھانا حلال کردیا گیا ہے یعنی تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل کی چیزوں کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو (۵-۹۶)

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی دریا کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم

Marfat.com

اللہ کے فضل سے معاش تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو (۱۶-۱۴)

☆- اور دونوں سمندر یکساں نہیں ہوجاتے یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا- اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو اور تم سمندر میں ان کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو (۳۵-۱۲)

محصن

☆- اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں' نکاح کرلے اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے- تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کرکے نکاح کرلو اور دستور کے مطابق انکا مہر بھی ادا کردو' بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں- پھر اگر نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں یعنی بیبیوں کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو دی جائے- لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو- اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۴-۲۵)

☆- آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے- اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جبکہ ان کا مہر دے دو- اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہوگئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا (۵-۵)

☆- اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں (۲۵-۴)

☆- جو لوگ پرہیزگار اور برے کاموں سے بے خبر اور ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت دونوں میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا (۲۴-۲۳)

مدینہ منورہ

☆- اور تمہارے گرد و نواح کے بعض بدو منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم ان کو نہیں جانتے ہم جانتے ہیں- ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے (۹-۱۰۱)

☆- اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ یہاں تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے- وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے (۳۳-۱۳)

مذاق اڑانا

☆- اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں- سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے' ان کو تمسخر کی سزا نے آگھیرا (۶-۱۰)

Marfat.com

☆۔ جو ذی استطاعت مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو بیچارے غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں، ان پر جو منافق طعن کرتے اور مذاق اڑاتے ہیں، اللہ ان پر ہنستا ہے اور اُن کے لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے (۹-۷۹)

☆۔ تو نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کردی۔ اور جب ان کی قوم کے سردار انکے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے وہ کہتے اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح ایک وقت ہم بھی تمسخر کریں گے (۱۱-۳۸)

☆۔ مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں، ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے مومن بھائی کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں، وہ ظالم ہیں (۴۹-۱۱)

مذہبی پیشوا

☆۔ بے شک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیا جو اللہ کے فرمانبردار تھے، یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں۔ اور مشائخ اور علما بھی کیونکہ وہ کتاب خدا کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے، تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں (۵-۴۴)

☆۔ اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کررہے ہیں بے شک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں بھلا ان کے مشائخ اور علما انہیں گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں (۵-۶۲،۶۳)

☆۔ انہوں نے اپنے علما اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا اللہ بنالیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (۹-۳۱)

☆۔ مومنو! اہل کتاب کے بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو راہ خدا سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں، اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو (۹-۳۴)

مذہبی تعصب

☆۔ تو جب کوئی رسول تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہوجاتے رہے اور ایک گروہ انبیا کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں، نہیں بلکہ اللہ نے ان کو کفر کے سبب ان پر لعنت کررکھی ہے۔ پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں (۲-۸۷،۸۸)

☆۔ جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک، وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے خیر و برکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرلیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (۲-۱۰۵)

☆۔ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لاچکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنادیں، حالانکہ ان پر حق ظاہر ہوچکا ہے تو تم معاف کردو۔ اور درگزر کرو یہاں

Marfat.com

تک کہ اللہ اپنا دوسرا حکم بھیجے۔ بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے (۲-۱۰۹)

☆- اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں۔ اے پیغمبرؐ ان سے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو (۲-۱۱۱)

☆- اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب الٰہی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا (۲-۱۱۳)

☆- اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو کتاب مومنوں پر نازل ہوئی ہے، اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ اسلام سے برگشتہ ہو جائیں اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا اے پیغمبرؐ کہہ دو کہ ہدایت تو خدا ہی کی ہدایت ہے وہ یہ بھی کہتے ہیں "یہ بھی نہ ماننا کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی" یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو معقول کر سکیں گے یہ بھی کہہ دو کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا اور علم والا ہے وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے، خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (۳-۷۲ تا ۷۴)

☆- بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں (۴-۵۱)

مرتد

☆- یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے، یہاں تک کہ اگر مقدور ہو تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر کر کافر ہو جائے گا اور کافر ہی مرے گا، تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے (۲-۲۱۷)

☆- جس دن بہت سے منہ سفید ہونگے اور بہت سے سیاہ، تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہونگے ان سے اللہ فرمائے گا کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے سو اب اس کفر کے بدلے عذاب کے مزے چکھو (۳-۱۰۶)

☆-- اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھرتا ہے تو پھر جائے اللہ اور بہت سے لوگ پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ ان کو محبوب ہو گا جو مومنوں پر نرم اور کافروں پر سخت ہوں گے، جو اللہ کی راہ میں جدوجہد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اللہ بڑی کشائش والا اور جاننے والا ہے (۵-۵۴)

☆- جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے شیطان نے یہ کام ان کو مزین کر دکھایا اور انہیں طویل عمر کا وعدہ دیا یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے تو اس وقت ان کا کیسا حال ہو گا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے اور ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے یہ اس لئے کہ جس

Marfat.com

چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کردیا (۴۷-۲۵ تا۲۸)

مرد و زن میں برابری

☆۔ تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کرلی اور فرمایا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا تم ایک دوسرے کی جنس ہو تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے، میں ان کے گناہ دور کردوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے (۳-۱۹۵)

☆۔ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۴-۳۲)

☆۔ اور جو نیک کام کریگا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا، تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہونگے اور انکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی (۴-۱۲۴)

☆۔ جو شخص اعمال کریگا، مرد ہو یا عورت، اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو دنیا میں پاک اور آرام کی زندگی سے زندہ رکھیں گے اور آخرت میں ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے (۱۶-۹۷)

☆۔ مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے (۳۳-۳۵)

مساجد

☆۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب (۲-۱۱۴)

☆۔ اور تم جہاں سے نکلو، مسجد محترم کی طرف منہ کرکے نماز پڑھا کرو اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی مسجد کی طرف رخ کیا کرو۔ یہ تاکید اس لئے کی گئی ہے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں مگر ان میں سے جو ظالم ہیں وہ الزام دیں تو دیں۔ سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو (۲-۱۵۰)

☆۔ کہہ دو کہ میرے رب نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا قبلے کی طرف رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا، اسی طرح تم پھر پیدا ہوگے (۷-۲۹)

Marfat.com

☆۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت خود کو مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا (۷۔۳۱)

☆۔ مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں' جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں داخل ہوں کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا ور مسجد محترم یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۹۔۱۷ تا۱۹)

☆۔ اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد ضرار بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں پر تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے پہلے جنگ کرچکے ہیں' ان کے لئے گھات کی جگہ بنائی اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں تم اس عمارت میں کبھی جا کر کھڑے بھی نہ ہونا البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقوی پر رکھی گئی ہے' اس قابل ہے کہ اس میں جایا اور نماز پڑھایا کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے (۹۔۱۰۷'۱۰۸)

☆۔ جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں عبادت گاہ بنایا ہے' روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے اور جو اس میں شرارت سے کجروی اور کفر کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے (۲۲۔۲۵)

مسافر

☆۔ اے محمدؐ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو' لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافرون کو سب کو دو' اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے (۲۔۲۱۵)

☆۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ (۱۷۔۲۶)

☆۔ جو مال اللہ نے اپنے رسولؐ کو دیہات والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور رسولؐ کے اور رسول کے قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے' تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں' انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو رسول دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (۵۹۔۷)

مساوات

☆۔ کہہ دو کہ پاک چیزیں اور ناپاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت،

Marfat.com

تمہیں خوش ہی لگے تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ رستگاری حاصل کرو (۵-۱۰۰)

☆- کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے اللہ کی طرف سے آتا ہے کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے (۶-۵۰)

☆- بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں (۱۳-۱۹)

☆- بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو نافرمان ہو دونوں برابر نہیں ہوسکتے (۳۲-۱۸)

☆- اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں اور نہ اندھیرا اور روشنی اور نہ سایہ اور دھوپ (۳۵-۱۹ تا ۲۲)

☆- بھلا مشرک اچھا ہے یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہوسکتے ہیں اور نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں (۳۹-۹)

☆- اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں- اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں- حقیت یہ ہے کہ تم بہت کم غور کرتے ہو (۴۰-۵۸)

☆- اور بھلا اور برائی برابر نہیں ہوسکتی (۴۱-۳۴)

☆- جو لوگ برے کام کرتے ہیں، کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کردیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں (۴۵-۲۱)

☆- اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں- اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں (۵۹-۲۰)

مسجد الحرام

☆- اے محمدؐ ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں- سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیرلو- اور تم لوگ جہاں ہوا کرو، نماز پڑھنے کے وقت اسی مسجد کی طرف منہ کرلیا کرو اور جن لوگون کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ نیا قبلہ ان ے رب کی طرف سے حق ہے، اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں (۲-۱۴۴)

☆- اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ کرکے نماز پڑھا کرو اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی مسجد کی طرف رخ کیا کرو، یہ تاکید اس لئے کی گئی ہے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں مگر ان میں سے جو ظالم ہیں وہ الزام دیں تو دیں، سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا- اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو (۲-۱۵۰)

☆- اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم یعنی خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا، ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو

Marfat.com

قتل کرڈالو کافروں کی یہی سزا ہے (۲-۱۹۱)

☆- مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی، جو اللہ کی نذر کردیئے گئے ہوں' اور جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر یعنی بیت اللہ کو جارہے ہوں اور اپنے رب کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہوں اور جب احرام اتار دو تو پھر اختیار ہے کہ شکار کرو اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو اور دیکھو نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے (۵-۲)

☆- اور اب ان کے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد محترم میں نماز پڑھنے سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں- اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی تو تم جو کفر کرتے تھے' اب اس کے بدلے عذاب کا مزہ چکھو (۸-۳۴'۳۵)

☆- کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام (خانہ کعبہ) کی مجاوری کرنے کو اس شخص کے کام کے برابر ٹھیرا لیا ہے' جو ایمان لایا' اللہ پر اور آخرت پر اور جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ اللہ کے نزدیک تو یہ دونوں برابر نہیں ہیں- اور اللہ ظالموں کی رہنمائی نہیں کرتا (۹-۱۹)

☆- مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کردے گا- بے شک خدا سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے (۹-۲۹)

☆- وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصے یعنی بیت المقدس تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں' لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (۱۷-۱)

مسجد قبا

☆- البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا اور نماز پڑھایا کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں، اور اللہ پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گرجانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۹-۱۰۸'۱۰۹)

مسکین

☆- اور رشتہ داروں ور مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ (۱۷-۲۶)

☆- مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے کسی کی گردن کا چھڑانا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا یتیم رشتہ دار کو یا فقیر مسکین کو (۹۰-۱۱ تا ۱۶)

☆- بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے یہ وہی بدبخت ہے جو یتیم کو

Marfat.com

دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا (۱۰۷-۱ تا ۳)

مسلمانوں کے باہمی تعلقات

☆۔ مومنو! اللہ اور اسکے رسولؐ کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں' ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو' تو اس میں اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مال بھی اچھا ہے (۴-۵۹)

☆۔ اے محمدؐ مجاہد لوگ تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے رسول کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو (۸-۱)

☆۔ مومنو! جب کفار کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے (۸-۴۵'۴۶)

☆۔ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں' وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل اے دیکھنے والے تو ان کو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں (۴۸-۲۹)

مسلمانوں کے غیر مسلموں سے تعلقات

☆۔ مومنو! کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی اور فتنہ انگیزی کرنے میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ جس طرح ہو تمہیں تکلیف پہنچے ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو کینے ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں دیکھو تم ایسے صاف دل لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ بدبختو غصے میں مرجاؤ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (۳-۱۱۸'۱۱۹)

☆۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا نہ کہہ بیٹھیں اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال ان کی نظروں میں اچھے کر دکھائے ہیں پھر ان کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں (۶-۱۰۸)

☆۔ اے محمدؐ عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو (۷-۱۹۹)

☆۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسا رکھو کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے (۸-۶۱)

☆۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا

Marfat.com

خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام خدا سننے لگے۔ پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں بھلا مشرکوں کے لئے، جنہوں نے عہد توڑ ڈالا اللہ اور اس کے رسولؐ کے نزدیک عہد کیونکر قائم رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم یعنی خانہ کعبہ کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار پر قائم رہو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے (۹-۶،۷)

☆- تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیرلو (۵۳-۲۹)

مسیحؑ

☆- وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح اور مشہور عیسیٰ ابن مریم ہوگا اور جو دنیا اور آخرت میں باآبرو اور اللہ کے خاصوں میں سے ہوگا اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر دونوں حالتوں میں لوگوں سے یکساں گفتگو کریگا اور نیکوکاروں میں ہوگا (۳-۴۵،۴۶)

☆- اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر کہلاتے تھے قتل کر دیا ہے، اللہ نے ان کو ملعون کر دیا اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں، وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً" قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے (۴-۱۵۷،۱۵۸)

☆- جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں، سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے، سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۵-۱۷)

☆- مسیح ابن مریم تو صرف اللہ کے رسول پیغمبر تھے۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور انکی والدہ مریم خدا کی ولی اور سچی فرمانبردار تھیں دونوں انسان تھے اور کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر یہ دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جارہے ہیں (۵-۷۵)

مشیتِ ایزدی

☆- وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے (۲-۱۱۷)

☆- اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (۲-۲۱۲)

☆- اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے (۲-۲۱۳)

☆- اور اللہ کو اختیار ہے جسے چاہے بادشاہی بخشے وہ بڑا کشائش والا اور دانا ہے (۲-۲۴۷)

☆- وہ جس کو چاہتا ہے حکمت بخشتا ہے اور جس کو حکمت ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں (۲-۲۶۹)

☆- وہی تو ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی

Marfat.com

چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (۳-۶)

☆۔ یہ بھی کہہ دو کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے' وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا اور علم والا ہے وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کرلیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (۳-۷۳'۷۴)

☆۔ اللہ چاہتا ہے کہ اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے ور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان طبعا کمزور پیدا ہوا ہے (۴-۲۶ تا ۲۸)

☆۔ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے' اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کردیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے' عذاب بھیجتا ہے (۶-۱۲۶)

☆۔ اور تمہارا رب بے نیاز اور صاحب رحمت ہے اگر چاہے تو اے بندو' تمہیں نابود کردے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنادے' جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے (۶-۱۳۴)

☆۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۰-۱۰۷)

☆۔ بے شک تمہارا رب جو چاہتا ہے کردیتا ہے (۱۱-۱۰۷)

☆۔ اللہ جس کو چاہتا ہے مٹادیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے (۱۳-۳۹)

☆۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے (۱۶-۴۰)

☆۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اس دن ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا (۱۶-۹۳)

☆۔ اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے دلوں سے محو کردیں پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ مگر اس کا قائم رہنا تمہارے رب کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے (۱۷-۸۶'۸۷)

☆۔ اور تمہارا رب جو چاہتا ہے' پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے برگزیدہ کرلیتا ہے۔ ان کو اس کا اختیار نہیں ہے یہ جو شرک کرتے ہیں' اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے (۲۸-۶۸)

☆۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پاچکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھردوں گا (۳۲-۱۳)

☆۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچاسکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو کون اس کو ہٹاسکتا ہے اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار (۳۳-۱۷)

Marfat.com

☆۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہو جاتی ہے (۳۶-۸۲)

☆۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کرلیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے (۴۲-۱۳)

☆۔ تمام بادشاہت اللہ ہی کی ہے' آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے' بے اولاد رکھتا ہے وہ تو جاننے والا اور قدرت والا ہے (۴۲-۴۹'۵۰)

معاشرتی درجہ بندی

☆۔ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور اللہ سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۴-۳۲)

☆۔ مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں' اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں (۴-۳۴)

☆۔ جو مسلمان گھروں میں بیٹھ رہتے اور لڑنے سے جی چراتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے' وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں' وہ دونوں برابر نہیں ہوسکتے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے اور گو نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے (۴-۹۵)

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ بے شک تمہارا رب جلد عذاب دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (۶-۱۶۵)

☆۔ اور اللہ نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہوجائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں (۱۶-۷۱)

☆۔ کیا یہ لوگ تمہارے رب کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کردیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے' اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے رب کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے (۴۳-۳۲)

☆۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو۔ اللہ تم کو کشادگی بخشے گا اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۵۸-۱۱)

معجزات

☆۔ اور جب تم لوگوں نے موسیٰ سے کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں

Marfat.com

گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو از سرنو زندہ کردیا تاکہ احسان مانو اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور تمہارے لئے من وسلویٰ اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (۲-۵۵ تا ۵۷)

☆- اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو انہوں نے لاٹھی ماری تو پھر اس میں سے چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرکے پانی پی لیا (۲-۶۰)

☆- اور جب ہم نے تم سے عہد کرلیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (۲-۶۳)

☆- اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا تو ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو (۲-۷۲، ۷۳)

☆- اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کا نشان یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے، اس میں تمہارے رب کی طرف سے تسلی بخشنے والی چیز ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی، جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے (۲-۲۴۸)

☆- یا اسی طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا، اتفاق گزر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس کے باشندوں کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا تو اللہ نے اس کی روح قبض کرلی اور سو برس تک اس کو مردہ رکھا۔ پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ مرے رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا، انہیں بلکہ سو برس مرے رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ اتنی مدت میں مطلق سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو جو مرا پڑا ہے غرض ان باتوں سے یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے اپنی قدرت کی نشانی بنائیں اور ہاں گدھے کی ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انکو کیونکر جوڑے دیتے اور ان پر کس طرح گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور جب ابراہیمؑ نے اللہ سے کہا کہ اے رب مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا "کیا تم نے اس بات کو باور نہیں کیا" انہوں نے کہا "کیوں نہیں لیکن میں دیکھنا اس لئے چاہتا ہوں کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کرلے" خدا نے فرمایا کہ "چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگالو اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو۔ پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر انکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب اور صاحب حکمت ہے (۲-۲۵۹، ۲۶۰)

☆- زکریاؑ جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے۔ یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے پوچھنے لگے کہ "مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے"۔ وہ بولیں "خدا کے ہاں سے آتا ہے" بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے (۳-۳۷)

☆- میں تمہارے سامنے مٹی کی مورت پرندے کی شکل بناتا ہوں۔ پھر اس میں پھونک

Marfat.com

مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ جانور ہوجاتا ہے۔ اور اندھے اور ابرص کو تندرست کردیتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کررکھتے ہو' سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے قدرت اللہ کی نشانی ہے (۳-۴۹)

☆۔ اور موسیٰؑ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا رسول ہوں مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جوکچھ کہوں سچ ہی کہوں میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دیجئے فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ دکھاؤ موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا ہوگیا اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق تھا (۷-۱۰۴ تا ۱۰۸)

☆۔ جب فریقین روز مقررہ پر جمع ہوئے تو جادوگروں نے کہا کہ "موسیٰ یا تو تم جادو کی چیز ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں" موسیٰ نے کہا "تم ہی ڈالو" جب انہوں نے جادو کی چیزیں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا یعنی نظر بندی کردی اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بناکر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا اور اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو وہ فوراً" سانپ بن کر جادو گروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو ایک ایک کرکے نگل جائے گی پھر تو حق ثابت ہوگیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہوگیا اور وہ مغلوب ہوگئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے اور یہ کیفیت دیکھ کر جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم جہان کے رب پر ایمان لائے یعنی موسیٰ اور ہارون کے رب پر (۷-۱۱۵ تا ۱۲۲)

☆۔ اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لاچکے' ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کررہے ہیں' ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ اور جو لوگ ظالم ہیں انکے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کردیئے جائیں گے تو نوح نے کشتی بنانی شروع کردی۔ اور جب ان کی قوم کے سردار ان کے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو' اسی طرح ایک وقت ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے اور تم کو جلد معلوم ہوجائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے نوح کو حکم دیا کہ ہر قسم کے جانداروں میں سے جوڑا جوڑا یعنی دو دو جانور' ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہوچکا ہے کہ ہلاک ہوجائے گا اس کو چھوڑ کر اپنے گھروالوں کو اور جو ایمان لایا ہوا' اس کو کشتی میں سوار کرلو اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے نوحؑ نے کہا کہ اللہ کا نام لے کر کہ اسی کے ہاتھ میں اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے' اس میں سوار ہوجاؤ بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے اور وہ ان کو لے کر طوفان کی لہروں میں چلنے لگی' لہریں کیا تھیں گویا پہاڑ تھے' اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو کہ کشتی سے الگ تھا' پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہوجا اور کافروں میں شامل نہ ہو اس نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے جالگوں

Marfat.com

گا۔ وہ مجھے پانی سے بچالے گا انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں اور نہ کوئی بچ سکتا ہے مگر اس پر اللہ رحم کرے اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آحائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا اور حکم دیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا۔ تو پانی خشک ہوگیا اور کام تمام کردیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت (۱۱۔۳۶ تا ۴۴)

☆۔ اور یہ بھی کہا کہ اے قوم یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی یعنی معجزہ ہے' تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آپکڑے گا مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو صالحؑ نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن اور فائدے اٹھالو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا۔ جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالحؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا۔ بے شک تمہارا رب طاقت ور اور زبردست ہے اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ کی صورت میں عذاب نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے سن رکھو کہ ثمود نے اپنے رب سے کفر کیا۔ اور سن رکھو ثمود پر پھٹکار ہے (۱۱۔۶۴ تا ۶۹)

☆۔ یہ میرا کرتا لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو۔ وہ بینا ہو جائیں گے اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو انکے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آرہی ہے وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں مبتلا ہیں جب خوشخبری دینے والا آپہنچا تو کرتا یعقوبؑ کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہوگئے اور بیٹوں سے کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (۱۲۔۹۳ تا ۹۶)

☆۔ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنالیا (۱۸۔۶۰'۶۱)

☆۔ اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کردیا ہے اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو (۱۹۔۲۴ تا۲۶)

☆۔ بچہ بول اٹھا "اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے اور میں جہاں بھی رہوں اور جس حال میں ہوں مجھے صاحب برکت کیا ہے اور جب تک زندہ رہوں مجھ کو نماز اور زکواۃ کا حکم دیا ہے اور اپنی والدہ کا حق ادا کرنے والا بنایا اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام اور رحمت ہے یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں اور یہ سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں (۱۹۔۳۰ تا ۳۴)

☆۔ (پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے مٹی کی ایک مٹھی بھرلی پھر اس کو بچھڑے کے قالب میں ڈالدیا اور مجھے میرے جی نے اس کام کو اچھا بتایا۔ موسیٰ

Marfat.com

نے کہا "جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے یعنی عذاب کا جو تجھ سے ٹل نہیں سکے گا۔ اور جس معبود کی پوجا پر تو قائم و معتکف تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلادیں گے پھر اس کی راکھ کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے بے شک تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے (۲۰-۹۵ تا ۹۸)

☆۔ تب وہ کہنے لگے کہ اگر تمہیں اس سے اپنے معبود کا انتقام لینا اور کچھ کرنا ہے تو اس کو جلاڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہوجا اور ابراہیمؑ پر سلامتی بن جا ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا (۲۱-۶۸ تا ۷۰)

☆۔ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کردیا تھا کہ انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانورون کو بھی مسخر کردیا تھا اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے (۲۱-۷۹)

☆۔ اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع کردی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک (شام) میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں اور شیاطین کی ایسی جماعت کو بھی انکے تابع کردیا تھا کہ ان میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے (۲۱-۸۱، ۸۲)

☆۔ اور سلیمانؑ داؤد کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں اللہ کی طرف سے جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے بے شک یہ اس کا صریح فضل ہے اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے گئے تھے یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں داخل ہوجاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے رب مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہوجائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما (۲۷-۱۶ تا ۱۹)

☆۔ سلیمانؑ نے کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لاحاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے اور امانت دار بھی ہوں ایک شخص جس کو کتاب الٰہی کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے رب کا فضل ہے' تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفران نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز اور کرم کرنے والا ہے (۲۷-۳۸ تا ۴۰)

☆۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا ہم

Marfat.com

اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور پھر اسے پیغمبر بنادیں گے تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھالیا' اس لئے کہ نتیجہ یہ ہونا تھا کہ وہ ان کا دشمن اور ان کے لئے موجب غم ہو بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ میری اور تمہاری دونوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ انجام سے بے خبر تھے اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہوگیا۔ اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کردیتے تو قریب تھا کہ وہ اس غصے کو ظاہر کردیں۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی۔ اور ان لوگوں کو کچھ خبر نہ تھی اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر دائیوں کے دودھ حرام کردیئے تھے۔ تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس بچے کو پالیں اور اس کی خیر خواہی سے پرورش کریں تو ہم نے اس طریق سے ان کو ان کی ماںؑ کے پاس واپس پہنچادیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے (۲۸۔۷ تا ۱۳)

☆۔ اور ہوا کو ہم نے سلیمانؑ کا تابع کردیا تھا۔ اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے جو ان کے رب کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا' اس کو ہم جہنم کی آگ کا مزا چکھائیں گے وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور بڑے بڑے لگن' جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے داؤدؑ کی اولاد میرا شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں (۳۴۔۱۲'۱۳)

☆۔ اور یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھے جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اٹھائی پھر مچھلی نے انکو نگل لیا اور وہ قابل ملامت کام کرنے والے تھے۔ پھر اگر وہ اللہ کی پاکی بیان نہ کرتے تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے' فراخ میدان میں ڈال دیا اور ان پر کدو کا درخت اگایا اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا (۳۷۔۱۳۹ تا ۱۴۷)

☆۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے اور بے شک وہ رجوع کرنے والے تھے ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کردیا تھا کہ صبح و شام ان کے ساتھ خدائے پاک کا ذکر کرتے تھے اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے سب ان کے فرمانبردار تھے (۳۸۔۱۷ تا ۱۹)

☆۔ اور ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کرو' جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ بارالہا شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے ہم نے کہا کہ زمین پر لات مارو۔ دیکھو' یہ چشمہ نکل آیا نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو شیریں اور ہم نے ان کو اہل و عیال اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے۔ یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی (۳۸۔۴۱ تا ۴۳)

معجزات رسولؐ

☆۔ وہ جو محمدؐ رسول اللہ کی' جو نبی امی [illegible] پیروی کرتے ہیں جن کے اوصاف کو وہ [illegible]

Marfat.com

ہاں توراۃ اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں' وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھیراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان کے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں (۷-۱۵۷)

☆۔ تم لوگوں نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا اور اے محمدؐ جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں' تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں' بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں (۸-۱۷)

☆۔ اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی جماعت کی کثرت پر غرور تھا' تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود اتنی بڑی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے پھر اللہ نے اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور تمہاری مدد کو فرشتوں کے لشکر جو تم میں نظر نہیں آتے تھے آسمان سے اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے (۹-۲۵'۲۶)

☆۔ وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصےٰ یعنی بیت المقدس تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیں دکھائیں بے شک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (۱۷-۱)

☆۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے (۲۹-۵۰'۵۱)

☆۔ قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہوگیا اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے (۵۴-۱'۲)

معراج

☆۔ وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصے یعنی بیت المقدس تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (۱۷-۱)

☆۔ تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے کہ تمہارے رفیق محمدؐ نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔ یہ قرآن تو حکم خدا ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا یعنی جبرائیل طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے اور وہ آسمان کے اونچے کنارے میں تھے پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا' سو بھیجا جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے پرلی حد کی بیری کے پاس۔ اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا' جو چھا رہا تھا ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ

Marfat.com

حد سے آگے بڑھی انہوں نے اپنے رب کی قدرت کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں (۵۳-۱ تا ۱۸)

مغفرت

☆۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں (۲-۲۲۱)

☆۔ اور دیکھنا شیطان کا کہا نہ ماننا وہ تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے (۲-۲۶۸)

☆۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشس اور اجر عظیم ہے (۵-۹)

☆۔ جو لوگ پیغمبرؐ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں' اللہ نے ان کے دل تقوے کے لئے آزما لئے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے (۴۹-۳)

☆۔ بے شک تمہارا رب بڑی بخشش والا ہے (۵۳-۳۲)

☆۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر' ستائش اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب و خواہش ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے کھیتی اگتی اور کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر اے دیکھنے والے تو اس کو دیکھتا ہے کہ پک کر زرد پڑجاتی ہے پھر چورا چورا ہوجاتی ہے اور آخرت میں کافروں کے لئے عذاب شدید اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے۔ بندو' اپنے رب کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں تیکو یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (۵۷-۲۰'۲۱)

مکروفریب

☆۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے کہ ان میں مکاریاں کرتے ہیں اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہی کو ہے اور اس سے بے خبر ہیں اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے رسولوں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کونسا محل ہے اور وہ اپنے رسالت کسے عنایت فرمائے جو لوگ جرم کرتے ہیں' ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے (۶-۱۲۳'۱۲۴)

☆۔ اور اے محمدؐ اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کردیں یا جان سے ماردیں یا وطن سے نکال دیں تو ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور ادھر اللہ چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے (۸-۳۰)

☆۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو' ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں (۱۰-۲۱)

Marfat.com

☆۔ کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ایسی طرف سے ان پر عذاب آ جائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو (۱۶۔۴۵)

☆۔ اور جو لوگ برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا (۳۵۔۱۰)

☆۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کو نفرت ہی بڑھی یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا اختیار کیا اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔ سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے (۳۵۔۴۲،۴۳)

مکّہ مکرمہ

☆۔ پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت اور جہان کے لئے موجب ہدایت۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں۔ جن میں سے ایک ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اس مبارک گھر میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا اور لوگوں پر اللہ کا حق یعنی فرض ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے، وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے (۳۔۹۶،۹۷)

☆۔ اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں یعنی مکے کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے اردگرد رہتے ہیں انکو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ اس روز ایک فریق بہشت میں ہو گا اور ایک فریق دوزخ میں (۴۲۔۷)

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان کافروں پر فتحیاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (۴۸۔۲۴)

ملازمین

☆۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا (۴۔۳۶)

☆۔ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش یعنی زیور کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی ہی قسم کی عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کو جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں، غرض ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت اور سنگار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے

Marfat.com

دیں اور اپنے پاؤں ایسے طور سے زمین پر نہ
ماریں کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا
پوشیدہ زیور معلوم ہوجائے اور مومنو سب
اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ
(۲۴-۳۱)

منافق

☆۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ
ہم اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ
وہ ایمان نہیں رکھتے یہ اپنے پندار میں اللہ کو
اور مومنوں کو چکمادیتے ہیں مگر حقیقت میں
اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے
بے خبر ہیں ان کے دلوں میں کفر کا مرض تھا۔
اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کردیا اور ان
کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے
والا عذاب ہوگا اور جب ان سے کہا جاتا ہے
کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو
اصلاح کرنے والے ہیں دیکھو یہ بلاشبہ مفسد
ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے اور جب ان سے کہا
جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے
آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس
طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح
ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف
ہیں لیکن نہیں جانتے اور یہ لوگ جب
مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان
لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں
جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے
ساتھ ہیں اور پیروان محمدؐ سے تو ہم ہنسی کیا
کرتے ہیں ان منافقوں سے خدا ہنسی کرتا ہے
اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و
سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں یہ وہ لوگ
ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو
نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ
وہ ہدایت یاب ہی ہوئے (۲-۸ تا ۱۶)
☆۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو
دعوی تو یہ کرتے ہے کہ جو کتاب تم پر نازل
ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں
ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں
کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جاکر
فیصل کرائیں' حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ
اس سے اعتقاد نہ رکھیں اور شیطان تو یہ چاہتا
ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے
نازل فرمایا ہے اس کی طرف رجوع کرو اور
رسول کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو
کہ تم سے اعراض کرتے اور رکے جاتے ہیں
تو کیسی ندامت کی بات ہے کہ جب ان کے
اعمال کی شامت سے ان پر کوئی مصیبت واقع
ہوتی ہے' تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں
اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو
بھلائی اور موافقت تھا ان لوگوں کی دلوں میں
جو جو کچھ ہے اللہ اس کو خوب جانتا ہے تم ان
کی باتوں کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت
کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے
دلوں میں اثر کرجائیں (۴-۶۰ تا ۶۳)
☆۔ تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے
میں دوگروہ ہورہے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو
ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کردیا ہے کیا
تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ
کردیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ اور جس
شخص کو اللہ گمراہ کردے' تم اس کے لئے کبھی
بھی رستہ نہیں پاؤ گے (۴-۸۸)
☆۔ اے پیغمبرؐ منافقوں یعنی دو رخے لوگوں
کو بشارت سنادو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا
عذاب تیار ہے (۴-۱۳۸)
☆۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور
کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے
جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اگر اللہ کی طرف سے
تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ

Marfat.com

تھے اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہو تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں کے ہاتھ سے بچایا نہیں' تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔ منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک اللہ کو دھوکا دیتے ہیں یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو ست اور کاہل ہو کر صرف لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔ بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں' نہ ان کی طرف ہوتے ہیں نہ ان کی طرف اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے (۴-۱۴۰ تا ۱۴۳)

☆۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے (۴-۱۴۵)

☆۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس یعنی ایک ہی طرح کے ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا بے شک منافق نافرمان ہیں اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کردی ہے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے (۹-۶۷'۶۸)

☆۔ جو ذی استطاعت مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو بیچارے غریب صرف اتنا ہی کماسکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں ان پر جو منافق طعن کرتے اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو' بات ایک ہے اگر ان کے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۹-۷۹'۸۰)

☆۔ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں اپنے کردار سے باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگادیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن وہ بھی پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے (۳۳-۶۰'۶۱)

☆۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم کو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں' ان میں ہمیشہ رہو گے یہی بڑی کامیابی ہے اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور وہاں نور تلاش کرو پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا' جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب و اذیت تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور ہمارے حق میں حوادث کے منتظر رہے اور اسلام میں شک کیا اور جھوٹی

Marfat.com

توقعات نے تمکو دھوکا دیا' یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو شیطان دغاباز دغا دیتا رہا تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ وہ کافروں ہی سے قبول کیا جائے گا۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے کہ وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے (۵۷-۱۲تا۱۵)

منصب نبوت

☆۔ جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول' بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب یعنی قرآن اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے (۲-۱۵۱)

☆۔ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بے شک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا (۵-۶۷)

☆۔ پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام اللہ کا پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے (۵-۹۹)

☆۔ وہ جو محمد رسول اللہ کی جو نبی امی ہیں' پیروی کرتے ہیں جن کے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان کے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں (۷-۱۵۷)

من وسلوی

☆۔ اے بنی اسرائیل! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلوی نازل کیا اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا' وہ ہلاک ہوگیا (۲۰-۸۰'۸۱)

موت

☆۔ اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مرجائے' اس نے موت کا وقت مقرر کرکے لکھ رکھا ہے (۳-۱۴۵)

☆۔ اے جہاد سے ڈرنے والو تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو (۴-۷۸)

☆۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگران مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کرلیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے (۶-۶۱)

☆۔ اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے ان کی طرف عذاب کے لئے ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے' اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا' ایسا ہی

Marfat.com

آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو مال و متاع ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا' وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے شفیع اور ہمارے شریک ہیں آج تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہوگئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے (۶-۹۳'۹۴)

☆- اور ہر ایک فرقے کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کرسکتے ہیں نہ جلدی (۷-۳۴)

☆- اور اے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشی بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے (۲۱-۳۴'۳۵)

☆- کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کرلیتا ہے' پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۳۲-۱۱)

☆- ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے پھر تم سب ہماری طرف ہی پلٹا کر لائے جاؤ گے (۲۹-۵۷)

☆- اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کرلیتا' پھر جن پر موت کا حکم کرچکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں (۳۹-۴۲)

☆- اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی۔ اے انسان' یہی وہ حالت ہے' جس سے تو بھاگتا تھا (۵۰-۱۹)

☆- ہم نے تم میں مرنا ٹھہرادیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان مین جس کو تم نہیں جانتے پیدا کردیں (۵۶-۶۰'۶۱)

☆- کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو' وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی' پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا (۶۲-۸)

☆- اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا' اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے (۶۳-۱۱)

مومن اور کافر کا موازنہ

☆- بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو' وہ اس شخص کی طرح خیانت کا مرتکب ہوسکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے ان لوگوں کے اللہ کے ہاں مختلف اور متفاوت درجے ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے (۳-۱۶۲'۱۶۳)

☆- بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کرلیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے (۲۸-۶۱)

☆- تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشت کے باغ میں خوشحال ہوں گے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا اور وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے (۳۰-۱۵'۱۶)

☆- بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہوسکتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

Marfat.com

کرتے رہے ان کے رہنے کے لئے باغ ہیں یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو (۳۲-۱۸ تا ۲۰)

☆- بھلا مشرک اچھا ہے یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے، دونوں برابر ہوسکتے ہیں اور نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں (۳۹-۹)

☆- بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہو تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہوسکتا ہے پس ان پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں (۳۹-۲۲)

☆- اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں۔ حقیت یہ ہے کہ تم بہت کم غور کرتے ہو (۴۰-۵۸)

☆- جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کردیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں (۴۵-۲۱)

☆- اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں (۵۹-۲۰)

☆- بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے، وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو (۶۷-۲۲)

مومن اور متقی کی صفات

☆- الف لام میم۔ یہ کتاب قرآن مجید اس میں کچھ شک نہیں کہ کلام خدا ہے۔ اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنما ہے جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو کتاب اے محمدؐ تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے پیغمبروں پر نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں (۲-۱ تا ۵)

☆- لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (۲-۱۶۵)

☆- جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے رب ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور راہ خدا میں خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں (۳-۱۶، ۱۷)

☆- اور اپنے رب کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو

Marfat.com

روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے (۳-۱۳۳'۱۳۴)

☆- مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں اور وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے' اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لئے رب کے ہاں بڑے بڑے درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے (۸-۲ تا ۴)

☆- اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور انکے مال خرید لئے ہیں اور اس کے عوض میں ان کے لئے بہشت تیار کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے' اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے توبہ کرنے والے' عبادت کرنے والے' حمد کرنے والے' روزہ رکھنے والے' رکوع کرنے والے' سجدہ کرنے والے' نیک کاموں کا امر کرنے والے' بری باتوں سے منع کرنے والے اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبرؐ مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنا دو (۹-۱۱۱'۱۱۲)

☆- جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے رب سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں اور جو رب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں' اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے' اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے (۱۳-۲۰ تا ۲۲)

☆- یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکواۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار مین ہے (۲۲-۴۱)

☆- بے شک ایمان والے رستگار ہو گئے جو نماز میں عجزونیاز کرتے ہیں اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں اور جو زکواۃ ادا کرتے ہیں اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا کنیزوں سے جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ ان سے مباشرت کرنے سے انہیں ملامت نہیں اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے نکل جانے والے ہیں اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں یعنی جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے (۲۳-۱ تا ۱۱)

☆- اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں

Marfat.com

اور وہ جو اپنے رب کے آگے سجدے کر کے اور عجز و ادب سے کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے رب دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق یعنی شریعت کے حکم سے اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بے شک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں اور وہ کہ جب ان کو رب کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں اور وہ جو دعا مانگتے ہیں کہ اے رب ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے دل کا چین اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا ان صفات کے لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے (۲۵۔۶۳ تا ۷۶)

☆۔ جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں' اور فرمانبردار مرد اور مرمانبردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے (۳۳۔۳۵)

☆۔ لوگو جو مال و متاع تم کو دیا گیا ہے' وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کردیتے ہیں اور جو اپنے رب کا فرمان قبول کرتے ہین اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم و ستم ہو تو مناسب طریقے سے بدلہ لیتے ہیں (۴۲۔۳۶ تا ۳۹)

☆۔ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں' وہ کافروں کے حق میں تو سخت

Marfat.com

ہیں اور آپس میں رحم دل۔ اے دیکھنے والے تو ان کو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کررہے ہیں کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں ان کے یہی اوصاف تورات میں مرقوم ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے (۴۸۔۲۹)

☆۔ بے شک متقی بہشتوں اور چشموں میں عیش کررہے ہوں گے اور جو جو نعمتیں ان کا رب انہیں دیتا ہوگا' ان کو لے رہے ہوں گے بے شک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے اور اوقات سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے دونوں کا حق ہوتا ہے (۵۱۔۱۵تا۱۹)

مہر

☆۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں۔ تو اسے ذوق شوق سے کھالو (۴۔۴)

☆۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور دیکھنا اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں گھروں میں مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں تو روکنا نامناسب نہیں اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کردے اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو' تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا کیا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لوگے؟ اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کرچکے ہو اور وہ تم سے عہد واثق بھی لے چکی ہیں (۴۔۱۹تا۲۱)

☆۔ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مہر جو مقرر کیا ہو' ادا کرو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کرلو' تو تم پر کچھ گناہ نہیں بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے (۴۔۲۴)

☆۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادا مقرر کردیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳۳۔۵۰)

☆۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کرلو اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو یعنی کفار کو واپس دے دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کرلو اور جو کچھ انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کرلیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے اور اسکا مہر وصول نہ ہوا ہو' پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تم کو

Marfat.com

غنیمت ہاتھ لگے تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں انکو اس مال میں سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو (۶۰-۱۰،۱۱)

مہمان نوازی

☆۔ مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے شرم کرتے تھے اور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا (۳۳-۵۳)

☆۔ بھلا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا۔ دیکھا تو ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان تو اپنی گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا بچھڑا لائے اور کھانے کے لئے ان کے آگے رکھ دیا کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟ اور دل میں ان سے خوف معلوم ہوا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانش مند اسحاقؑ لڑکے کی بشارت بھی سنائی (۵۱-۲۴ تا ۲۸)

میاں بیوی کے جھگڑے

☆۔ اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے (۴-۳۵)

☆۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں اور صلح خوب چیز ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۴-۱۲۸)

☆۔ اور اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو سکے، اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دے گا اور اللہ بڑی کشائش والا اور حکمت والا ہے۔ (۴-۱۳۰)

میاں بیوی کے حقوق و فرائض

☆۔ اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب اور صاحب حکمت ہے (۲-۲۲۸)

☆۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور اللہ سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۴-۳۲)

☆۔ مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں (۴-۳۴)

میانہ روی

☆۔ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کرلو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو

Marfat.com

کر بیٹھ جاؤ (۱۷-۲۹)

☆- اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو (۱۷-۱۱۰)

☆- اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ ضرورت سے زیادہ نہ کم (۲۵-۶۷)

☆- اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت آواز نیچی رکھنا کیونکہ اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہے (۳۱-۱۹)

میثاق

☆- اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے رہنا تو چند شخصوں کے سوا تم سب اس عہد سے منہ پھیر کر پھر بیٹھے (۲-۸۳)

☆- اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور حکمت عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی اور عہد لینے کے بعد پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا اللہ نے فرمایا کہ تم اس عہدو پیان کے گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں (۳-۸۱)

☆- تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا یہ لوگ کلمات کتاب کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں' اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو ان کی خطائیں معاف کردو اور ان سے درگزر کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور جو لوگ اپنے بارے میں کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں' ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی' ایک حصہ فراموش کردیا' تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا اور جو کچھ وہ کرتے رہے' اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا (۵-۱۳'۱۴)

☆- پھر ان کے بعد ایسے ناخلف ان کے جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث بنے۔ یہ بے تامل اس دنیائے دنی کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے اور لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں۔ اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے' تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں (۷-۱۶۹)

☆- جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے' وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی' اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی' تو

Marfat.com

جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے دین کے معاملات میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم اور ان میں صلح کا عہد ہو' مدد نہیں کرنی چاہئے۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے رب سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں اور جو رب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے اور فرشتے بہشت کے ہر ایک دروازے سے ان کے پاس آئیں گے اور کہیں گے تم پر رحمت ہو' یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے (۱۳۔۲۰ تا ۲۴)

ن

ناامیدی

☆۔ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں (۱۲۔۸۷)

☆۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا' وہ میری رحمت سے ناامید ہوگئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا (۲۹۔۲۳)

☆۔ اے پیغمبرؐ میری طرف سے لوگوں کو کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا اور اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ تو بخشنے والا مہربان ہے (۳۹۔۵۳)

ناپ تول

☆۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو۔ میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو اگر تم کو میرے کہنے کا یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں (۱۱۔۸۴ تا ۸۶)

☆۔ اور جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو تو ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے (۱۷۔۳۵)

☆۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی اور اگر رائی کے

Marfat.com

دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم اس کو لاموجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں (۲۱-۴۷)

☆۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی کہ ترازو سے تولنے میں حد سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو (۵۵-۷ تا ۹)

☆۔ ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے جو لوگوں سے ناپ کرلیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کریا تول کر دیں تو کم دیں۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے یعنی ایک بڑے سخت دن میں جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہونگے (۸۳-۱ تا ۶)

ناسخ و منسوخ

☆۔ ہم جس آیت کو منسوخ کردیتے یا اسے فراموش کرادیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے (۲-۱۰۶)

☆۔ اور اے نبیؐ تم سے پہلے ہم نے نہ کوئی رسول ایسا بھیجا ہے نہ نبیؐ جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش نہ آیا ہو کہ جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں وسوسہ ڈال دیتا تھا۔ تو جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کردیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو پختہ کردیتا ہے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے غرض اس سے یہ ہے کہ جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے' اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھیرائے بے شک ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے' وہ جان لیں کہ وہ یعنی وحی تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور انکے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے (۲۲-۵۲ تا ۵۴)

ناشکری

☆۔ اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہوگا' پھر ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں' وہ ان کو گھیر لے گی اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں' پھر اس سے اسکو چھین لیں تو ناامید اور ناشکرا ہوجاتا ہے اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو خوش ہو کر کہتا ہے کہ آہا سب سختیاں مجھ سے دور ہوگئیں پھر وہ پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے (۱۱-۸ تا ۱۰)

☆۔ اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں' سب اللہ کی طرف سے ہیں پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلاتے ہو پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کردیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں تاکہ جو نعمتیں ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں تو مشرکو دنیا میں فائدے اٹھالو عنقریب تم کو اس کا انجام معلوم ہوجائے (۱۶-۵۳ تا ۵۵)

☆۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے اپنے رب سے شرک کرنے لگتا ہے تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو خیر فائدے اٹھالو' عنقریب تمکو اس کا انجام معلوم ہوجائے گا (۳۰-۳۳'۳۴)

Marfat.com

☆۔ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم کو اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے' وہ تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو پکارتا اور اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ لوگوں کو اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ اے کافر نعمت. اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہو گا (۳۹۔۷'۸)

نافرمانوں کی مثال

☆۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے (۲۔۶'۷)

☆۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا' وہ بہرے اور گونگے ہیں اس کے علاوہ اندھیرے میں پڑے ہوئے جس کو اللہ چاہے گمراہ کردے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے (۶۔۳۹)

☆۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے حکم اللہ سن لیا مگر حقیقت میں نہیں سنتے کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر ایسے بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے اور اگر اللہ ان میں نیکی کا مادہ دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر بغیر صلاحیت ہدایت کے سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے (۸۔۲۱ تا ۲۳)

☆۔ جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لائے (۸۔۵۵)

☆۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی سنتے سمجھتے نہ ہوں اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے بھالتے نہ ہوں (۱۰۔۴۲'۴۳)

☆۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو' وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور نجات کے رستے سے بہت دور (۱۷۔۷۲)

☆۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون جس کو اس کے رب کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیرلیا اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا ہم نے اس کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کردیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے (۱۸۔۵۷)

☆۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان ایسے ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں' وہ اندھے ہوتے (۲۲۔۴۶)

☆۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہوسکتے ہو؟ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ نہیں یہ تو مویشیوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی

Marfat.com

زیادہ گمراہ ہیں (۲۵۔ ۴۳‘۴۴)

☆۔ کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر رستہ دکھا سکتے ہو تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہوجاتے ہیں (۲۷۔ ۸۰‘81)

☆۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں اور نہ اندھیرا اور روشنی اور نہ سایہ اور دھوپ اور نہ زندے اور مردے برابر ہوسکتے ہیں اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں مدفون ہیں' سنا نہیں سکتے (۳۵۔ ۱۹ تا ۲۲)

نامہ اعمال

☆۔ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو بہ صورت کتاب اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز وہ کتاب اسے نکال دکھائیں گے' جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ کہا جائے گا کہ اپنی کتاب پڑھ لے تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے (۱۷۔ ۱۳‘۱۴)

☆۔ تو جس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھیئے مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا پس وہ شخص من مانے عیش میں ہوگا جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے جو عمل تم ایام گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو' اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے اے کاش موت ابدالآباد کے لئے میرا کام تمام کرچکی ہوتی آج میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ہائے میری سلطنت خاک میں مل گئی (۶۹۔ ۱۹ تا ۲۹)

☆۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں عالی قدر تمہاری باتوں کے لکھنے والے جو تم کرتے ہو' وہ اسے جانتے ہیں (۸۲۔ ۱۰ تا ۱۲)

☆۔ تو جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اس سے حساب آسان لیا جائے گا اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا اور جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا وہ موت کو پکارے گا اور دوزخ میں داخل ہوگا (۸۴۔ ۷ تا ۱۲)

☆۔ اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی' وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی' وہ اسے دیکھ لے گا (۹۹۔ ۶‘۷)

نان و نفقہ

☆۔ مطلقہ عورتوں کو ایام عدت میں اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور بچے کے بارے میں پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور نااتفاقی کرو گے تو بچے کو اس کے باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا (۶۵۔ ۶‘۷)

Marfat.com

نباتات

☆۔ ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔ من وسلوی کی غذا تمہارے لئے فراہم کی اور تم سے کہا کہ جو پاک چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں، انہیں کھاؤ۔ مگر تمہارے اسلاف نے جو کچھ کیا، وہ ہم پر ان کا ظلم نہ تھا، بلکہ انہوں نے آپ اپنے ہی اوپر ظلم کیا (۲-۵۷)

☆۔ وہ پانی کے ذریعے سے کھیتیاں اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور طرح طرح کے دوسرے پھل پیدا کرتا ہے۔ اس میں ایک بڑی نشانی ہے، ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں (۱۶-۱۱)

☆۔ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر پانی کے ذریعے سے ہر قسم کی نباتات اگائی پھر اس سے ہرے ہرے کھیت اور درخت پیدا کئے۔ پھر ان سے تہ بر تہ چڑھے ہوئے دانے نکالے اور کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے پیدا کئے جو بوجھ کے مارے جھکے پڑتے ہیں اور انگور اور زیتون اور انار کے باغ لگائے جن کے پھل ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں، اور پھر ہر ایک کی خصوصیات جدا جدا بھی ہیں۔ یہ درخت جب پھلتے ہیں تو ان میں پھل آنے اور پھر ان کے پکنے کی کیفیت ذرا غور کی نظر سے دیکھو ان چیزون میں نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (۶-۹۹)

☆۔ قسم ہے انجیر اور زیتون کی اور طور سینا اور اس پرامن شہر (مکہ) کی ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا (۹۵-۱تا۴)

☆۔ آخرکار ہم نے ان پر بند توڑ سیلاب بھیج دیا اور ان کے پچھلے دو باغوں کی جگہ "دو باغ" انہیں دیئے جن میں کڑوے کسیلے پھل اور جھاؤ کے درخت تھے اور کچھ تھوڑی سی بیریاں۔ یہ تھا ان کے کفر کا بدلہ جو ہم نے ان کو دیا، اور ناشکرے انسان کے سوا ایسا بدلہ ہم کسی اور کو نہیں دیتے (۳۴-۱۶)

☆۔ ان کو جنت میں شراب کے جام پلائے جائیں گے جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی۔ یہ جنت کا ایک چشمہ ہوگا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے (۷۶-۱۸)

☆۔ یاد کرو، جب تم نے کہا تھا کہ "اے موسیٰ" ہم ایک ہی طرح کے کھانے پر صبر نہیں کرسکتے۔ اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے لئے زمین کی پیداوار، ساگ، ترکاری، کھیرا، گندم، لہسن، پیاز، مسور وغیرہ پیدا کرے" تو موسیٰ نے کہا "کیا ایک بہتر چیز کی بجائے تم ادنی درجے کی چیزیں لینا چاہتے ہو؟ اچھا کسی شہری آبادی میں جا رہو۔ جو کچھ تم مانگتے ہو، وہاں مل جائے گا" آخرکار نوبت یہاں تک پہنچی کہ ذلت و خواری اور پستی و بدحالی ان پر مسلط ہوگئی اور وہ اللہ کے غضب میں گھر گئے۔ یہ نتیجہ تھا اس کا کہ وہ اللہ کی آیات سے کفر کرنے لگے اور نبیوں کو ناحق قتل کرنے لگے۔ یہ نتیجہ تھا ان کی نافرمانیوں کا اور اس بات کا کہ وہ حدود شرع سے نکل نکل جاتے تھے (۲-۶۱)

☆۔ اور دائیں بازو والے بے خار بیریوں اور تہ بر تہ چڑھے ہوئے کیلوں اور دور دور تک پھیلی ہوئی چھاؤں اور ہردم رواں پانی، اور کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ملنے والے بکثرت پھلوں اور اونچی نشست گاہوں میں ہوں گے (۵۶-۲۷تا۳۴)

نذر

☆۔ اور تم اللہ کی راہ میں جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۲-۲۷۰)

☆۔ اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کردو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر

Marfat.com

جو دو دراز رستوں سے چلے آتے ہوں' سوار ہو کر چلے آئیں تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور قربانی کے ایام معلوم میں مویشی کے ذبح کے وقت جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں' ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ کا طواف کریں (۲۲۔۲۷ تا ۲۹)

☆۔ جو نیکوکار ہیں' وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے چھوٹی چھوٹی نہریں نکال لیں گے یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی' خوف رکھتے ہیں (۷۶۔۵ تا ۷)

نشہ

☆۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک ان الفاظ کو جو منہ سے کہو' سمجھنے نہ لگو' نماز کے پاس نہ جاؤ (۴۔۴۳)

☆۔ لوگو اپنے رب سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے۔ اے مخاطب جس دن تو اس کو دیکھے گا اس دن یہ حال ہوگا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہونگے' بلکہ عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے' بے شک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے (۲۲۔۱'۲)

نظر بد

☆۔ اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ بے شک حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہئے اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے داخل ہونے کے لئے باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی ہاں وہ یعقوبؑ کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بے شک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۱۲۔۶۷'۶۸)

☆۔ اور کافر جب یہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے اور لوگو یہ قرآن اہل عالم کے لئے نصیحت ہے (۶۸۔۵۱'۵۲)

نفس

☆۔ (حضرت یوسفؑ نے کہا) اور میں خود کو پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ انسان کو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا رب رحم کرے بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے (۱۲۔۵۳)

☆۔ ہم کو روز قیامت کی قسم اور نفس لوامہ کی کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے (۷۵۔۱'۲)

☆۔ اے اطمینان پانے والی روح اپنے رب کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی تو میرے ممتاز بندوں میں شامل ہوجا اور میری بہشت میں داخل ہوجا (۸۹۔۲۷ تا ۳۰)

☆۔ اور قسم نفس انسانی کی اور اس ذات کی جس نے اس کے اعضا کو برابر کیا پھر اس کو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی کہ جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا' وہ مراد کو پہنچا اور جس نے اسے خاک میں ملایا'

Marfat.com

وہ خسارے میں رہا (۹۱-۷ تا ۱۰)

نکاح

☆۔ اور مومنو مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور اسی طرح مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں' مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک مرد سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے یہ مشرک لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں (۲-۲۲۱)

☆۔ اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں' دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ سب عورتوں سے یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت کافی ہے یا لونڈی جس کے تم مالک ہو' اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے (۴-۳)

☆۔ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرنا مگر جاہلیت میں جو ہوچکا سو ہوچکا۔ یہ نہایت بے حیائی اور اللہ کی ناخوشی کی بات تھی اور بہت برا دستور تھا۔ تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنھوں نے تم کو دودھ پلایا ہو' اور رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کردی گئی ہیں۔ اور جن عورتوں سے تم مباشرت کرچکے ہو' ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو' وہ بھی تم پر حرام ہیں' ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کرلینے میں تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی حرام ہے' مگر جو ہوچکا' سو ہوچکا بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم والا ہے اور شوہر والی عورتیں بھی تم پر حرام ہیں مگر وہ جو اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر تمہارے قبضے میں آجائیں۔ یہ حکم اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان محرمات کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں' اس طرح سے مال خرچ کرکے ان سے نکاح کرلو' بشرطیکہ نکاح سے مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت رانی (۴-۲۲ تا ۲۴)

☆۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاک دامن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جبکہ ان کا مہر دے دو اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہوگئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا (۵-۵)

☆۔ بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا مومنوں پر حرام ہے (۲۴-۳)

☆۔ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کردیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں نکاح کردیا کرو اگر وہ مفلس ہونگے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کردے گا اور اللہ بہت وسعت والا اور سب

Marfat.com

کچھ جاننے والا ہے اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو، وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں، یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کردے (۲۴-۳۲،۳۳)

☆۔ اے نبیؐ یاد کرو وہ موقع جب تم اس شخص (زیدؓ بن حارث) سے کہہ رہے تھے، جس پر اللہ نے اور تم نے احسان کیا تھا کہ "اپنی بیوی کو نہ چھوڑ اور اللہ سے ڈر" اس وقت تم اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے، جسے اللہ کھولنا چاہتا تھا۔ تم لوگوں سے ڈر رہے تھے، حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرو۔ پھر جب زیدؓ نے اس سے کوئی حاجت متعلق نہ رکھی، یعنی اس کو طلاق دے دی تو ہم نے اس مطلقہ خاتون کا تم سے نکاح کردیا، تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے معاملے میں کوئی تنگی نہ رہے، جبکہ وہ ان سے اپنی حاجت پوری کرچکے ہوں اور اللہ کا حکم تو عمل میں آنا ہی چاہئے تھا (۳۳-۳۷)

نیک اعمال کی جزاء

☆۔ جو شخص نیک اعمال کریگا مرد ہو یا عورت، اور وہ مومن بھی ہوگا، تو ہم اس کو دنیا میں پاک اور آرام کی زندگی سے زندہ رکھیں گے اور آخرت میں ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے (۱۶-۹۷)

☆۔ اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہونگے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے درجے ہیں یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا (۲۰-۷۵،۷۶)

☆۔ جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا، مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا، تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا (۴۰-۴۰)

☆۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ، وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کردے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۵۷-۲۸)

☆۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، وہ تمام خلقت سے بہتر ہے ان کا صلہ ان کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالاباد تک ان میں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ صلہ اس کے لئے ہے، جو اپنے رب سے ڈرتا ہے (۹۸-۷،۸)

نیکی

☆۔ یہ کیا عقل کی بات ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور خود کو فراموش کئے دیتے ہو، حالانکہ تم کتاب اللہ بھی پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں (۲-۴۴)

☆۔ اور ہر ایک فرقے کے لئے ایک سمت مقرر ہے، جدھر وہ عبادت کے وقت منہ کیا کرتے ہیں۔ تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو تم جہاں ہوگے، اللہ تم سب کو جمع کرے گا بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲-۱۴۸)

☆۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو قبلہ سمجھ کر ان کی طرف منہ کرلو، بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجوز عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں یعنی قرض داروں کے قرض ادا کرنے میں خرچ کریں

Marfat.com

اور نماز پڑھیں اور زکواۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں (۲-۱۷۷)

☆۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ احرام کی حالت میں گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ (۲-۱۸۹)

☆۔ مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں راہ خدا میں صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کرسکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے (۳-۹۲)

☆۔ جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں' اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں' اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے (۳-۱۳۴)

☆۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو یعنی پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں غلام ہوں' سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا (۴-۳۶)

☆۔ اور دیکھو نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے (۵-۲)

☆۔ جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے (۱۶-۳۰)

☆۔ اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو (۱۶-۹۰)

☆۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہوسکتی تو سخت کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو۔ ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی' وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں (۴۱-۳۴'۳۵)

☆۔ جو نیک کام کریگا تو اپنے لئے اور جو برے کریگا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (۴۱-۴۶)

نیند

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہوئے کا وقت ٹھیرایا (۲۵-۴۷)

☆۔ اور اسی کے نشانات میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں (۳۰-۲۳)

☆۔ اور نیند کو تمہارے لئے موجب آرام بنایا اور رات کو پردہ مقرر کیا اور دن کو معاش کا وقت قرار دیا (۷۸-۹تا۱۱)

Marfat.com

والدین کے حقوق

☆۔ اور تمہارے رب نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے رب جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا ہے' تو بھی ان کے حال پر رحمت فرما (۱۷۔ ۲۳'۲۴)

☆۔ اور ہم نے انسان کو' جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اس کو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے' اپنے نیز اس کے والدین کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے والدین کا بھی کہ تم کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے' میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا (۳۱۔ ۱۴'۱۵)

☆۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا' اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے والدین پر کئے ہیں' ان کا شکرگزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح و تقوی دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں یہی لوگ ہیں کہ اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے اور یہی اہل جنت میں ہوں گے یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اف تنگ کردیا تم نے کیا تم مجھے یہ خوف دلاتے ہو کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے تھے کہ ارے بدنصیب ایمان لا اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی دوسری امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں' عذاب کا وعدہ تحقیق ہوگیا بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے (۴۶۔ ۱۵ تا ۱۸)

وحدت نسل انسانی

☆۔ لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا یعنی اول۔ اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پیدا کرکے روئے زمیں پر پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو تم

Marfat.com

اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے (۴-۱)

☆۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا، پھر تمہارے لئے ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کردی ہیں (۶-۹۸)

☆۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو اور اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ متقی ہے بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور سب سے خبردار ہے (۴۹-۱۳)

وحی

☆۔ اے محمدؐ ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے نبیوں کی طرف بھیجی تھی (۴-۱۶۳)

☆۔ اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو (۱۶-۴۳)

☆۔ کسی بشر کا یہ مقام نہیں ہے کہ اللہ اس سے روبرو بات کرے۔ اس کی بات یا تو وحی کے طور پر ہوتی ہے یا پردے کے پیچھے سے یا پھر وہ کوئی پیغام بر (فرشتہ) بھیجتا ہے اور وہ اس کے حکم سے جو کچھ وہ چاہتا ہے، وحی کرتا ہے۔ بے شک وہ برتر اور حکیم ہے اور اسی طرح اے نبیؐ ہم نے اپنے حکم سے ایک روح تمہاری طرف وحی کی ہے۔ تمہیں کچھ معلوم نہ تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے، مگر اس روح کو ہم نے ایک روشنی بنادیا، جس سے ہم راہ دکھاتے ہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں۔ یقیناً" تم سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہو، اس اللہ کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک ہے۔ خبردار رہو، سارے معاملات اللہ ہی کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا (۴۲-۵۱ تا ۵۳)

☆۔ کہہ دو کہ میں کوئی نیا رسول نہیں آیا، اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں، جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے (۴۶-۹)

☆۔ تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے کہ تمہارے رفیق محمدؐ نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں یہ قرآن تو حکم خدا ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا (۵۴-۱ تا ۵)

☆۔ اور اے محمدؐ وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کرلو اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم اس کو سنا کرو اور پھر اسی طرح پڑھا کرو پھر اس کے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے (۷۵-۱۶ تا ۱۹)

وراثت

☆۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ہدایت کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے، اور اگر میت کی وارث صرف لڑکیاں ہی ہوں یعنی دو یا دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی دیا جائے اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے والدین کا یعنی دونوں

Marfat.com

میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ' بشرطیکہ میت کے اولاد ہو۔ اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف والدین ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ اور اگر میت کے بھائی بہن بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ۔ یہ سب حصے اس وقت نکالے جائیں گے جبکہ وصیت جو میت نے کی ہو' پوری کردی جائے اور قرض جو اس پر ہو' ادا کردیا جائے تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے والدین اور تمہاری اولاد میں سے کون بلحاظ نفع تم سے قریب تر ہے۔ یہ حصے اللہ نے مقرر کردیئے ہیں اور اللہ یقیناً" سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے اور تمہاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہو' اس کا آدھا حصہ تمہیں ملے گا' اگر وہ بے اولاد نہ ہوں' ورنہ اولاد ہونے کی صورت میں ترکے کا ایک چوتھائی حصہ تمہارا ہے جبکہ وصیت جو انہوں نے کی ہو' پوری کردی جائے' اور قرض جو انہوں نے چھوڑا ہو' ادا کردیا جائے۔ اور وہ تمہارے ترکے میں سے چوتھائی کی حق دار ہوں گی' اگر تم بے اولاد ہو' ورنہ صاحب اولاد ہونے کی صورت میں ان کا حصہ آٹھواں ہوگا' بعد اس کے کہ جو وصیت تم نے کی ہو' وہ پوری کردی جائے اور جو قرض تم نے چھوڑا ہو' وہ ادا کردیا جائے۔ اور اگر وہ مرد یا عورت (جس کی میراث تقسیم طلب ہے) بے اولاد بھی ہو اور اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں' مگر اس کا ایک بھائی یا ایک بہن موجود ہو تو بھائی اور بہن ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اور بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو کل میراث کے ایک تہائی میں وہ سب شریک ہوں گے' جبکہ وصیت جو کی گئی ہو' پوری کردی جائے اور قرض جو میت نے چھوڑا ہو' ادا کردیا جائے بشرطیکہ وہ ضرر رساں نہ ہو۔ یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ دانا و بینا اور نہایت حلم والا ہے (۴-۱۱'۱۲)

☆۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور دیکھنا اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے' اس میں سے کچھ لے لو۔ انہیں گھروں میں مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں تو روکنا نامناسب نہیں اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کردے (۴-۱۹)

☆۔ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو حق داروں میں تقسیم کردو کہ ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کردیئے ہیں اور جن لوگوں سے تم عہد کرچکے ہو' ان کو بھی ان کا حصہ دو بے شک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے (۴-۳۳)

☆۔ اے پیغمبر لوگ تم سے کلالہ کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مرجائے جس کے اولاد نہ ہو اور نہ ماں باپ اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مرجائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا اور اگر مرنے والے بھائی کی دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے یہ احکام اللہ تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۴-۱۷۶)

☆۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور

Marfat.com

وطن سے ہجرت کرگئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۸-۷۵)

وسوسہ

☆۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں (۵۰-۱۶)

☆۔ کہو کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی' لوگوں کے معبود برحق کی' شیطان وسوسہ انداز کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جنات سے ہو یا انسانوں میں سے (۱۱۴-۱'۶)

وصیت

☆۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کرجائے۔ اللہ سے ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس کے بدلنے کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بے شک اللہ سنتا جانتا ہے اگر کسی کو وصیت کرنے کی طرف سے کسی وارث کی طرف داری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ وصیت کو بدل کر وارثوں میں صلح کرادے' تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک بخشنے والا اور رحم والا ہے (۲-۱۸۰'۱۸۱)

☆۔ اور جو لوگ تم میں سے مرجائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کرجائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کریں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست حکمت والا ہے (۲-۲۴۰)

☆۔ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو شہادت کا نصاب یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم مسلمانوں میں سے دو مرد عادل یعنی صاحب اعتبار گواہ ہوں یا اگر مسلمان نہ ملیں اور تم سفر کررہے ہو اور اس وقت تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو شخصوں کو گواہ کرلو اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو عصر کی نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے۔ گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے پھر اگر معلوم ہوجائے کہ ان دونوں نے جھوٹ بول کر گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو میت سے قریبی رشتہ قرابت رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کردی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور اس کے حکموں کو گوش ہوش سے سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۵-۱۰۶تا۱۰۸)

Marfat.com

وضو

☆۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کرلیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھولیا کرو اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو نہا کر پاک ہوجایا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح یعنی تیمم کرلو اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو (۵۔۶)

ہابیل و قابیل

☆۔ اور اے محمدؐ ان کو آدم کے دو بیٹوں ہابیل اور قابیل کے حالات، جو بالکل سچے ہیں، پڑھ کر سنادو کہ جب ان دونوں نے اللہ کی جناب میں کچھ نیازیں چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ تب قابیل ہابیل سے کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کردوں گا اس نے کہا کہ اللہ پرہیزگاروں ہی کی نیاز قبول فرمایا کرتا ہے اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو خدائے رب العالمین سے ڈر لگتا ہے میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی۔ پھر اہل دوزخ میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کردیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہوگیا اب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہوسکا کہ اس کوے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا (۵۔۲۷ تا ۳۱)

ہجرت

☆۔ جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لئے وطن چھوڑ گئے اور کفار سے جنگ کرتے رہے، وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے (۲۔۲۱۸)

☆۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے، میں ان کے گناہ دور کردوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے (۳۔۱۹۵)

☆۔ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتوان تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کرسکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کردے اور اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف ہجرت کرکے گھر سے نکل جائے، پھر اس کو موت آپکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے

Marfat.com

ہوچکا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۴-۹۷ تا۱۰۰)

☆۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کرگئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے' اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی' یہی لوگ سچے مسلمان ہیں' ان کے لئے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے (۸-۷۴)۔

☆۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ان کا رب ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے نعمت ہائے جاودانی ہے۔ وہ ان میں ابدالاباد رہیں گے کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ تیار ہے (۹-۲۰ تا ۲۲)

☆۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی' پھر مارے گئے یا مرگئے ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بے شک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا اور بردبار ہے (۲۲-۵۸'۵۹)

☆۔ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کرلو اور اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز اور جو کچھ انہوں نے ان پر خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کرلو۔ اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے مین نہ رکھو یعنی کفار کو واپس دے دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کرلو اور جو کچھ انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہو' وہ تم سے طلب کرلیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو' پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں انکو اس مال میں سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو (۶۰-۱۰'۱۱)

ہدایت و گمراہی

☆۔ کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت یعنی دین اسلام ہی ہدایت ہے (۲-۱۲۰)

☆۔ اے پیغمبر کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (۳-۷۳)

☆۔ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے' اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کردیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے' عذاب بھیجتا ہے (۶-۱۲۵)

☆۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے (۱۰-۲۵)

☆۔ کہہ دو کہ لوگو تمہارے رب کے ہاں سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں (۱۰-۱۰۸)

Marfat.com

☆۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں، عذاب نہیں دیا کرتے (۱۷-۱۵)

☆۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے۔اور جس کو گمراہ کرے، تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے (۱۸-۱۷)

☆۔ کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو اس وقت جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں، اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں، وہ تمہارے رب کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں (۱۹-۷۵، ۷۶)

☆۔ جس کو اللہ روشنی نہ دے، اس کو کہیں بھی روشنی نہیں مل سکتی (۲۴-۴۰)

☆۔ مگر جو ظالم ہیں، بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں (۳۰-۲۹)

☆۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جس کو اللہ ہدایت دے، اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں (۳۹-۳۶، ۳۷)

☆۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں (۴۲-۴۴)

☆۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لئے ہدایت کا کوئی رستہ نہیں (۴۲-۴۶)

☆۔ قسم نفس انسانی کی اور اس ذات کی جس نے اس کے اعضا کو برابر کیا پھر اس کو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی یقیناً" وہ فلاح پاگیا جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامراد ہوا وہ جس نے اسکو دبا دیا (۹۱-۷ تا ۹)

ہمسایہ

☆۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور والدین اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو یعنی پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا (۴-۳۶)

ہوا

☆۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی مینہ سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو زمین سے زندہ کرکے باہر نکالیں گے یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو (۷-۵۷)

☆۔ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو

Marfat.com

اور کشتیاں پاکیزہ ہوا کے نرم نرم جھونکوں سے سواروں کو لیکر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر جوش مارتی ہوئی آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اب تو لہروں میں گھر گئے۔ تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اللہ اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم تیرے بہت ہی شکر گزار ہوں (۱۰-۲۲)

☆۔ اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں جو بادلوں کے پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے (۱۵-۲۲)

☆۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک اور نتھرا ہوا پانی برساتے ہیں (۱۵-۴۸)

☆۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے روزی طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو (۳۰-۴۶)

☆۔ مومنو' اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر نازل کئے جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے (۳۳-۹)

☆۔ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کردیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا (۳۵-۹)

☆۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں جو گویا پہاڑ ہیں اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرادے۔ اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان باتوں میں قدرت اللہ کے نمونے ہیں (۴۲-۳۲'۳۳)

☆۔ ثمود اور عاد نے اس اچانک ٹوٹ پڑنے والی آفت کو جھٹلایا۔ تو ثمود ایک سخت حادثہ سے ہلاک کئے گئے اور عاد ایک بڑی شدید طوفانی آندھی سے تباہ کردیئے گئے۔ اللہ تعالٰی نے اس کو مسلسل سات رات اور آٹھ دن ان پر مسلط رکھا۔ تم وہاں ہوتے تو دیکھتے کہ وہ وہاں اس طرح پچھڑے پڑے ہیں' جیسے وہ کھجور کے بوسیدہ تنے ہوں۔ اب کیا ان میں سے کوئی تمہیں باقی بچا نظر آتا ہے (۶۹-۶ تا ۸)

یاوہ گوئی

☆۔ مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر ان کی حقیقتیں تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کردی جائیں گی۔ اب تو اللہ نے ایسی باتوں کے پوچھنے سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں مگر جب بتائی گئیں تو پھر ان سے منکر ہوگئے (۵-۱۰۱'۱۰۲)

☆۔ بے شک ایمان والے رستگار ہوگئے جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں (۲۳-۱ تا ۳)

Marfat.com

☆۔ اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں' جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں (۲۵-۶۳)

☆۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بے ہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں (۲۵-۷۲)

☆۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال تم کو سلام ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں (۲۸-۵۵)

یتیم

☆۔ اے محمدؐ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی والدین کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے (۲-۲۱۵)

☆۔ اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی حالت کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا یعنی خرچ اکٹھا رکھنا چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے (۲-۲۲۰)

☆۔ اور یتیموں کا مال جو تمہاری تحویل میں ہو' ان کے حوالے کردو اور ان کے پاکیزہ اور عمدہ مال کو اپنے ناقص اور برے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں' دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ سب عورتوں سے یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت کافی ہے یا لونڈی جس کے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھالو اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے' سبب معیشت بنایا ہے مت دو ہاں اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو' پھر بالغ ہونے پر اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کردو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہوجائیں گے یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا جو شخص آسودہ حال ہو اس کو ایسے مال سے قطعی طور پر پرہیز رکھنا چاہئے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر یعنی بقدر خدمت کچھ لے لے اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کرلیا کرو اور حقیقت میں تو اللہ ہی گواہ اور حساب لینے والا کافی ہے۔ جو مال والدین اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور جب میراث کی

Marfat.com

تقسیم کے وقت غیر وارث رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہئے جو ایسی حالت میں ہوں کہ اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو کہ ان کے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا پس چاہئے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں۔ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں' وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے (۴-۲ تا ۱۰)

☆۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور والدین اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو یعنی پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا (۴-۳۶)

☆۔ اے پیغمبر' لوگ تم سے یتیم عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے ساتھ نکاح کرنے کے معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کرلو اور نیز بیچارے بے کس بچوں کے بارے میں اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے (۴-۱۲۷)

☆۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے (۶-۱۵۲)

☆۔ نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو (۸۹-۱۷ تا ۲۰)

☆۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا (۹۳-۹)

☆۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے یہ وہی بدبخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے (۱۰۷-۱'۲)

یہود و نصاریٰ

☆۔ اور آخر کار ذلت و رسوائی اور محتاجی و بے نوائی ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے یعنی یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (۲-۶۱)

☆۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جائے گا یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں اے پیغمبران سے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو (۲-۱۱۱)

☆۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب الٰہی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں' اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا (۲-۱۱۳)

☆۔ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب

Marfat.com

کی پیروی اختیار کرو ان سے کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت یعنی دین اسلام ہی ہدایت ہے اور اے پیغمبر اگر تم اپنے پاس علم یعنی وحی خدا کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو عذاب اللہ سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار (۲-۱۲۰)

☆- اور جو لوگ اپنے بارے میں کہتے ہیں کہ ہم نصاری ہیں' ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کردیا تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا اور جو کچھ وہ کرتے رہے' اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا (۵-۱۴)

☆- اور یہود اور نصاری کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے' نہیں بلکہ تم اس کی مخلوقات میں دوسروں کی طرح کے انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے' سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور اس کو اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۵-۱۸)

☆- اے ایمان والو! یہود اور نصاری کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا' وہ بھی انہی میں سے ہوگا بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۵-۵۱)

☆- اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ گردن سے بندھا ہوا ہے یعنی اللہ بخیل ہے انہی کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح اور جتنا چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور اے محمدؐ یہ کتاب جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوئی' اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا اور ہم نے ان کے باہم عداوت اور بغض قیامت تک کے لئے ڈال دیا ہے۔ یہ جب لڑائی کے لئے آگ جلاتے ہیں' تو اللہ اس کو بجھا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (۵-۶۴)

☆- اے پیغمبر تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاری ہیں یہ اس لئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے (۵-۸۲)

❂❂*❂*

Marfat.com

معلومات قرآن

(1) قرآن مجید میں کل 114 سورتیں ہیں۔ 87 مکی اور 27 مدنی۔
(2) قرآن مجید میں کل 558 رکوعات ہیں (ایک رکوع سورہ فاتحہ کی اور 30 پاروں کی 557 رکوعات)
(3) قرآن مجید میں کل 6236 آیات ہیں۔
(4) قرآن مجید میں کل 30 پارے ہیں۔
(5) قرآن مجید میں کل 14 سجدے ہیں۔
(6) قرآن مجید میں کل 14 حروف مقطعات ہیں (29 سورتیں حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔ 27 مکی اور 2 مدنی سورتیں)
(7) قرآن مجید میں رکوعات اور آیات کے لحاظ سے سورۃ البقرہ سب سے بڑی سورہ ہے (40 رکوعات اور 286 آیات)
(8) سورہ عصر۔ سورہ کوثر اور سورہ نصر آیات کے لحاظ سے سب سے چھوٹی سورتیں ہیں۔ (تینوں سورتوں میں تین تین آیات ہیں)
(9) ترتیب نزول کے لحاظ سے پہلی سورہ ''سورۃ العلق'' اور آخری سورہ ''سورۃ النصر'' ہے۔
(10) ایک رکوع کی 36 سورتیں ہیں (ایک سورۃ الفاتحہ اور 35 سورتیں آخری پارے میں ہیں۔
(11) آخری پارہ (عم) میں سب سے زیادہ رکوعات ہیں۔ 39 رکوعات۔
(12) چوتھے اور چھٹے پارے میں سب سے کم رکوعات ہیں 14 رکوعات۔
(13) ترتیب نزول اور ترتیب تلاوت کے لحاظ سے سورہ نوح کا 71 واں نمبر ہے۔
ترتیب نزول اور ترتیب تلاوت کے لحاظ سے سورہ ص کا 38 واں نمبر ہے۔
ترتیب نزول اور ترتیب تلاوت کے لحاظ سے سورہ انفطار کا 82 واں نمبر ہے۔
(14) سب سے پہلی سورہ مکہ میں نازل ہوئی۔
(15) سب سے آخری سورہ مدینہ میں نازل ہوئی۔
(16) مدنی سورتوں میں سب سے بڑی سورۃ البقرہ ہے۔ (40 رکوعات 286 آیات)
(17) مدنی سورتوں میں سب سے چھوٹی سورۃ النصر ہے۔ (ایک رکوع 3 آیات)
(18) مکی سورتوں میں سب سے بڑی سورۃ الاعراف ہے (24 رکوعات 206 آیات)
(19) مکی سورتوں میں سب سے چھوٹی سورۃ العصر و سورۃ الکوثر (ایک رکوع 3 آیات)

Marfat.com

رکوعات کے لحاظ سے سورتوں کی تعداد

رکوعات	سورتوں کی تعداد	کل رکوعات	رکوعات کے لحاظ سے سورتوں کی تعداد
40	1	40	سورہ بقرہ (2)
24	2	48	اعراف (7) نساء (4)
20	2	40	آل عمران (3) انعام (6)
16	3	48	مائدہ (5) توبہ (9) نحل (16)
12	3	36	یوسف (12) بنی اسرائیل (17) کہف (18)
11	2	22	یونس (10) شعراء (26)
10	3	30	انفال (8) ہود (11) حج (22)
9	4	36	نور (24) قصص (28) احزاب (33) مومن (40)
8	2	16	طٰہٰ (20) زمر (39)
7	5	35	ابراہیم (14) انبیاء (21) نمل (27) عنکبوت (29) زخرف (43)
6	8	48	رعد (13) حجر (15) مریم (19) مومنون (23) روم (30) سبا (34) حٰم سجدہ (41) فرقان (25)
5	5	25	فاطر (35) یٰسین (36) صٰفٰت (37) ص (38) شوریٰ (42)
4	6	24	لقمٰن (31) جاثیہ (45) احقاف (46) محمد (47) فتح (48) حدید (57)
3	10	30	سجدہ (32) دخان (44) ق (50) ذاریات (51) نجم (53) قمر (54) رحمٰن (55) واقعہ (56) مجادلہ (58) حشر (59)
2	22	44	حجرات (49) طور (52) ممتحنہ سے نازعت 60-79 (20)
1	36	36	فاتحہ (1) عبس سے ناس تک 80-114 (35)
	114	558	

Marfat.com

آیات کے لحاظ سے سورتوں کی ترتیب

آیات	سورتوں کی تعداد	سورتوں کی رکوعات	سورتوں کے نام	آیات	سورتوں کی تعداد	سورتوں کی رکوعات	سورتوں کے نام
286	1	40	بقرہ	98	1	6	مریم
227	1	11	شعراء	96	1	3	واقعہ
206	1	24	اعراف	93	1	7	نمل
200	1	20	آل عمران	89	1	7	زخرف
182	1	5	صافات	88	2	5-9	قصص۔ص
176	1	24	نساء	85	1	9	مومن
165	1	20	انعام	83	1	5	یٰسین
135	1	8	طٰہٰ	78	2	3-10	حج۔رحمٰن
129	1	16	توبہ	77	1	6	فرقان
128	1	16	نحل	75	2	8-10	انفال۔زمر
123	1	10	ہود	73	1	9	احزاب
120	1	16	مائدہ	69	1	7	عنکبوت
118	1	6	مومنون	64	1	9	نور
112	1	7	انبیاء	62	1	3	نجم
111	2	12-12	یوسف۔بنی اسرائیل	60	2	3-6	روم۔ذاریات
110	1	12	کہف	59	1	3	دخان
109	1	11	یونس	56	1	2	مدثر
99	1	6	حجر	55	1	3	قمر

Marfat.com

حشر	3	1	24	سبا۔حم سجدہ	6-6	2	54
مجادلہ۔بروج	1-3	2	22	شوریٰ	5	1	53
لیل	1	1	21	ابراہیم۔قلم۔حاقہ	2-2-7	3	52
مزمل۔بلد	1-2	2	20	مرسلت	2	1	50
انفطار۔اعلیٰ	1-2	2	19	طور	2	1	49
حجرات۔تغابن۔علق	1-2-2	3	18	نزعٰت	2	1	46
طارق	1	1	17	فاطر۔ق	3-5	2	45
شمس	1	1	15	معارج	2	1	44
صف	2	1	14	رعد	2	1	43
ممتحنہ	2	1	13	عبس	1	1	42
طلاق۔تحریم	2-2	2	12	قیامہ۔نبا	2-2	2	40
جمعہ۔منافقون	2-2	5	11	محمد	4	1	38
ضحٰے۔عدایت قارعہ	1-1-1	1	11	جاثیہ	4	1	37
ہمزہ	1	1	9	تطفیف	1	1	36
انشرح۔تین۔بینہ	1-1-1	5	8	احقاف	4	1	35
زلزال۔تکاثر	1-1	1	8	لقمٰن	4	1	34
فاتحہ۔ماعون	1-1	2	7	دہر	2	1	31
کافرون۔ناس	1-1	2	6	سجدہ۔ملک۔فجر	1-2-3	3	30
قدر۔فیل	1-1	4	5	فتح۔حدید۔تکویر	1-4-4	3	29
لہب۔فلک	1-1	1	5	نوح۔جن	2-2	2	28
قریش۔اخلاص	1-1	2	4	غاشیہ	1	1	26
عصر۔کوثر۔نصر	1-1-1	3	3	انشقاق	1	1	25

Marfat.com

آیاتِ قرآنی کا موضوع وار جامع اشاریہ

روح القرآن

سید قاسم محمود

BOOKMAN

Marfat.com